عمران سیریز اشتگرد +متخرک موت

مظهركيم ايماك

بإكتاني يوائنك

مغرکرد؛ تھا تو ظاہرہے انجام کیا ہوا ہوگا۔لیکن سوپر فیاض آخر ہورفیائی ہے۔ لیٹن کیچئے کسیکرٹ معروس منہ دکھتی روگئی۔ اور سوپر فیاض نے میدان مادلیا ۔ کیسے ۔؟ اس کا ہواب آپ کو ناول پڑھنے سے ہی ملے گا۔ بہرجال یہ ایک نوب صورت اور تیزر فار ایکٹن سے جربو رائیسی کہانی ہے جسے ایک باریٹر وع کرنے کے بعد کہانی کے اختصام تک آپ نظری مذھبا

وَالسَّاكُمُ اللَّهُ اللَّهُ

مظهر کلیم آنے

خدا کے لئے مجھے معاف کر دیئئے۔ \_\_\_اینے آباؤابدا دی شمہ میں

آئنده جاسوسي كانام هي شاول گا. \_\_\_ميري توبه بنال بارتوبه نا\_عمران

صنر می اطلاع ایک بی جا بیس دولود شخت آند کر علاسه بین درشت گرد، اول - نمتوک موت . دوم

تو بروعده كركة أنده باسوسى نبين كرك كا " -- الى ن یہ ایسے باز نہیں آئے گا تریا ۔۔۔ میں نے اب مگ بہت صرکیاہے. آج میں اُس کی ساری عاسوسی اس کی ناک ہے نکال کر ہی دم لول گی " بیکارتے سوئے کہا۔ عمران کی والدہ نے لا قدمیں کیڑا ہواجو اصفامیں بلند کرتے ہوئے کہا ۔ اماں میرے باپ کی تو ہر "\_\_\_عمران نے کان کیڑتے ہوئے " امال جان آپ کو کیا بہت - بیر تریا کی بچی مجھے اکساتی رمتی ہے۔ ب كى بات فكر\_\_\_ سى ك الأدل توتمبس بكالركها ب كهتي ہے خبردار۔۔ اگر تنہ نے جاسوسی ھيولا مي۔۔۔ بھر ميں اپني سبيدوں سے کیسے کہوں گی کرمیر اجائی جان جاسوسس ہے تے۔۔عمران نے بوے خف خدا کا \_ بیاجاسوسی کرتا پھر رہا ہے اور بات کو بدوا ہنہیں: سجيدہ لہجے ہيں اٹھ کمر بعظتے مونے کہا ۔ عمران كى والد د نے انتہا ئى عضيلے كہجے ميں كہا ۔ ' کیوں ٹریا \_ تم اپنے بھائی کی وشمن کیوں 'وگئی ہو۔ اب مجھے بیتہ ' امال \_\_\_ ایک بات تو بتائے \_\_ آپ کومیت ہے جاسوی چل کیاسے کرمیر إبيا کيول جا وسي ماسوسي كرتا بير رابيت تــــعمان ہونی کیا ہے " \_\_\_عمران ٹیسکراتے ہوئے پوٹھا۔ " انجِها \_\_ تواب ئقر مال كو عال متحض لكّم بهو- عبيب مجص بيته نهبين كه يه کی والدہ تریا پر حیزاہ دوڑ ہی۔ ارسے اریے اہل جان ۔۔ بھائی جان خوا ہمخوریم النام دھرسے موئی جاسوسی کیا بلاست<sub></sub>ے ۔ <sup>ا</sup> مجھے بیتہ ہے کہ جا سوسی کامطلب سے عنی<sup>ع</sup>و <sup>ن</sup>نوں ہیں۔ میں نے کپ کہاہے کہ بیجا سؤسس نبس " \_\_ نثریا نے کو کھالا کر کے تحصیننڈوں مدمعاشوں سے لڑنا . بول میں تقیاب کہیدری جو لیا ۔ کہا اور بیروہ عمران کو منہ عظم اکر تھرے سے بھاگ اعظی کیو کھ اُسے علمتھا عمران کی والدہ نے بڑے سنجدہ لھے میں کہا۔ كه اب جوتوں كى ماريش كارخ اس كى طرف بيو نے والا ہے۔ ارے \_ خدا کی سے آپ کوکسی نے غلط بتایا ہے۔ابسی جاسوس ئنرنے میری جان عذاب میں ڈال دکھی ہیے ۔ حبب دیکھوغائب ۔ توصرف اباجان ہی کر سکتے ہیں۔ منبر کی کیا مجال کدمیں جاسوسی کرول نسب او چيو تو ماسوسي مورسي بينه " ميان کي والده لنے جو تا پيينک عمران نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئتے کہا ۔ سرباقا مده رونات بروع كرديا به باب برالزام نُكَانات \_\_\_ كشرتو درا" \_\_ عمران كي والده نے دوبارہ جو اسلی الديم إن الشكريوں جاكا جيسے وت اسس كا ا دے ادمے اہل جان ہے لبس ر ویئے مت ۔ آپ مجھے منزار یا بچسوہوتے اور مار لیجے اولی قسم آپ کے حوتے کھانے کھنے توہیں عاسوسی کرتا ہوں :\_\_\_عمران ننے اٹھ کہ ماں کی کو دہیں تسر ' میں صبحے کہدر ہا ہموں اماں \_\_\_آپ اباجان سے بوجیدلیں:' \_

عمران نے دروازے میں رکتے ہوئے کہا ۔ اور عیرمرط کر معالکا مگر حوالا

ار نے اُنتھاک کر رکتے ہوئے کہا ۔ ظاہرہے اُجھ انتہائی برخور دارا م

" بُواكس بندكرو، ورميه بي ساتھ آؤ "\_\_\_ مسررحمان في سخت من بي من من من من الك

ہے بین کہا در پنے تھے کی خرف مراکئے۔ یو مذیم سے باتی شکل سے جوتے برہتے بند ہوئے تھے کہ اب

ی کی بیرم - بیری میں میں بیک بیک بیک بیک است میں مرفظ النے چہ باری مولے والے میں لا مسلم عمران نے منہ ہی منہ میں مرفظ النے

ہے ہوئیں۔ " مٹیمو: \_\_\_\_\_سے سے رحمان نے تمریح میں پینچ کر ایک کرسی کی میں میں سے مزید میں کر کیا

طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ۔ ''یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ فبلہ کھڑا ہوا ور میں بیٹی عادّان : عمران

ے بھیکتے تھیکتے کہا ۔ '' بند جات کے ایک ایک میں ڈید رند میں د

" شنٹ آپ \_\_\_ بین کمواسس سننے کے موڈ میں نہیں ہوں: \_\_\_ رتمان کے پینکار نئے ہوئے کہا ۔

" آپ البیاکریں مجھے ایناٹا نُمٹیل : سے دیں تاکہ میں وقت کے مطابق وی سناؤں جو آپ سننا چاہتے ہوں : ۔۔عمران نے انتہائی فدویا نہ لیجے میں کہا ۔

بچیں اہا ۔ '' تم بکوائس بندنہیں کرو گئے تا ۔۔۔ سب رصان کو اور زیادہ '' تم بکوائس

" بانکل بند کروں گا جنا ہے۔ آپ حکم کریں ٹوبند کرکے اس کو "الا لگا دوں ۔ تاکد آسانی سے رنگل سکے " مسے عمران نے جواب دیا اور سروتیاں چند کھے انتہائی خصیلی نظروں سے عمران کو گھورتے رہ ہے۔ اس کی خربر پٹا ہی تیکا تھا ۔ " مجانی عبان مجان مجان مبان" ۔۔۔ برآمدے کے کوسنے میں کھڑمی تُریا نے اُسے روکنے ہوئے کہا ۔

'' شریا کی بچی ہے کسی دن ہیں تیر می چیٹیا کاٹ کر جیسیک دول کاٹ اماں جانا کو الٹ سلٹ بٹیال تو ہی پڑھاتی رہتی ہے :' ۔۔۔عمران نے آئٹھین نطالتہ 'وٹ کہا یہ

" ارسے نہیں جائی جان — امال جان نے آپ کے متعلق بوجیا کہ کئی دن ہوئے عمران نہیں آیا ، آخریہ کرتا کیا پھر دہا ہے ، اور میں نے بس انہیں تبادیا کہ جاسوسی کرتے بھر رہے ہیں:

۔ اور جاسوسی کامطلب بھی نظام بنے تم نے ہی انہیں سمجیایا جو گا!۔۔۔ عمران نے منہ بناتے مہوئے کہا ۔

" توکیا نماط بتایا ہے بھائی جان "\_\_\_ نزیا نے بڑے سنجدہ استحدہ کہا ۔

ا میرود. اسین تنہیں عاسوسی کا اصل مطلب بتا تا ہوں سے عمران نے اس کی طرف لیکتے ہوئے کہا اور تریا ماں کے محرب کی طریف دوڑ مانا ہ

ر میکیا جور ناست: -- اچانک سررحمان کی فنسیلی آوازگونخی، ده شاید و پیچ تمریه میلی آرام کر دسیم تقد که آن کا متورس کر با مربیکل

' نے نظے ۔ '' ابادان ۔۔۔۔ اس فریا کی بچی کو جاسوسی کام طلب سمجھار ہا تھا ہے۔ '' ابادان ۔۔۔۔ اس فریا کی بچی کو جاسوسی کام طلب سمجھار ہا تھا ہے۔

ب ما جان ت اجازت الله ویں تومین ان سے تعبی را دمشت گردین جاتا ان کی آنکھیں تبعلے برسا رہی تھیں۔ مور: \_\_\_عمان نے حواب دیا۔ اغف فرمائيے: -- عمران نے سنجيدہ مبوتے بوسے كها- اس مه رحمان کچه دیر سوچته رہے پھرا نہوں سنے کو نے میں بیٹری ہوئی نے مُحرب کرلیاتھا کہ سر جمان اب غضے کی آس انتہا تک پہنے چکے ہیں کہ مية أن ديه أيسي في ورايك كا غذ كال كرعمران كي طرف مبلها دياء <sup>گ</sup>گو ٹی مار دینے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ يت يذسون بريمان كالهجد تبي صريخيك ها ر ومبتت كُرد كم متعلق تم كيا عانت مواسم مررحان ن جزيلهون مر بیانے کا غذان کے اچھے لیا مکا غذیم صرف وولائنیں ٹائپ كى غامويتنى كے بعد انتہائى سنجيدہ بھيج ميں پوچيا ۔ . ﴿ يَعْنِينِ مِن وَمِيتِحِ عَقَابِ ﴾ نشان بنا بواتها -" وسنت كرد \_ كيا يركسي نني فلم كانام جه رامتاق م مونشيار ربيني ومبتت كردكا أئنده نشاند آب كاملك مع عند يحجئے ، پھلے ايک سوايک سالوں سے ميں نے کوئی فلم نہيں دکھی ا ومدير الني شده لائنون كولب لباب بهي تقاء عمران نے گڑیڑائے ہوئے انداز میں جواب دیا ۔ " يوعفا ب صاحب كو ن مين :-----مین فلم کی نہیں ۔ بین الا فوامی تنظیم دستٰت گر د کے تتعلق اوجیہ ہے سراتھاتے ہوئے پوچھا۔ را ہوں " \_\_\_\_\_ سرحان نے ہونٹ کاٹنتے ہوئے کہا۔ " يەمغرىي بورپ سے أيب مكاكى سىكرىك سروس كاخصوسى ' بین الا قوامی تنظیم دسنت گرد \_\_\_احیا احیها \_\_\_اب بین سمجها به ر نشان ہے۔ یہ کاغذاس ملک کی طرف سے سمبین حقید طور پر تھجوا یا گیا وہتی تنظیم ہے جبس نے مغربی لیورپ کے بیار ملکوں میں او دھی مجا رکھا ہے ایس سررهان نے جواب دیا۔ ہے " - السعمران کے بھی اس بایس نعدہ سوتے ہوئے کہا۔ "" توهر آپ کبو ن فکر کرتے میں یہ کا غذ*ے ب*کرٹ مسر<sup>و</sup>س کوهمجوا دیجئے اورکس " مران نے بڑے لاہروایانہ انداز میں حواب دیتے '' بس سے زیا دہ مجھے کچو بھی نہیں معلوم :' ---- عمر ان نظیمواب دیا ۔ ' نہبں \_\_\_ صدر مملکت نے یہ کا غذ *میرے مکلیے کو بھجو*ا ہا ہے۔ اور ا بونبہ ۔۔۔ شیاب ہے ہم مترجا سکتے ہو ۔۔ گنٹ آؤٹ " میں سوچ را ہوں کے سیز مٹنڈینٹ فیاض کی نگرانی میں ایک خصوصی شیم سرچمپ ن نے کہا ر اس مَاكَ مِينَ بِعَيْجِوں مَاكَدُ وَمُشت كُرو كَافَا تَمْهِ وَمِينَ كِياحِا سَكَ أَسْتِهِ عَلِيكِ ارے ارے ۔۔ آپ 'ہا راض مو گئے ۔ لفنوں کیجئے مجھے اس تنظیم مَاتَ مَكَ بِسَعِيمَ مِنْ مِنْ مِنْ مَنْ مَرْ وَجَانَا هِا مِيمَةٍ " مرحمان کی تفصیلات کا علم نہیں ، نگر آپ کو اس تنظیمے سے کیا دلیسے پہوگئی۔ آپ آپ کی منبی \_\_\_. ہر بال میں بیصرور کہوں گا کے سیز ٹنڈنٹ فیاض طول موتی جاری ہے۔ اسے ضم کرنے کا اس سے اجھاط ابقہ اور کوئی نہیں َى قَبِرِ مِنْ سِنْ عَلِيهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مُوالِي كَالْمَعْدُ ونسِت مِنْ كُمِا وون كَا" بوسكتا "\_\_\_مران ك برك بخده لهج مين جواب ديت روريعه أغريبا بهاكتابهوا تمرك سعيا ببزيحل كيا يحيونكه أسيمعلوم برنشنانت فياص كونكما مجصة جهتهم علم في كرود اكيك لمحاهي اور تفهرار الأواست إبى قرى البدولست نہیں کہ اس نے کتنے بڑے بڑے مجرمول کی سرکوبی کی ہے۔وہ میرے تکھے کی ناک ہے ؛ \_\_\_\_ سررحمان کنے اپنے اکسٹنٹ کا دفاع التعمران نے آج کا فی د لؤں بعد کو کھی کا بیکر لگایا تھا۔ا در چیر عیسے ہی و د والده کوسیلام کرمنے ان کے تحمیٰ میں ہنچا ۔ والدہ جونٹیا نے " مگراس ناک کواس بارالیا نزله موگا که دنیاکا مبطب سے بٹرا ڈاکٹر ' نب سے بھری بیٹی تطبی نے ایسے دیکھتے ہی جُوْنا آتا رلیا یہ اورعمرا نِ هى اس كانتلاج مذكر سكے گا - يہ تباده ن جناب قبله والد صاحب ! \_\_ بنے اطمینا ن سے بیٹھا جو تے کھاتا رہا۔ اس کا ایمان تھا کہ والدہ کے عمران مضعبواب دیا به بعث کھانے سے اس کی ریڈی میڈ کھوریٹ کی بیٹری دوبارہ جارج ' نہیں ہے کہ سیرا فیصلہ ہے اور مجھے بقین ہے کہ سیر نٹنڈ ڈٹ بوعاتی ہے ۔ پیمرو کی سے جان تھڑا کر حبب وہ بھا گا تو اب یہ دست گز فياص مبيشه كاطرح أس بارهمي كامياب ربيع كايد مردحان كے محرف سے كل كروه سيدها يورج ميں آيا جہاں اس آپ آتی تکلیف کیوں کرتے ہیں۔ دهشت گر د کو بہاں آ نے ک کارموجو د تقی او پیند لمحول لعد اس کی کا رخاصی سرز فقاری کامطاسره يحية ميه بنندنت فياص أسه كيوكر دوحوت لكائح كاورومثت کرتی بوئی سبسلطان کی کونٹی کی طرف دوڑ تی جنی عکار سی تھی۔ ونٹشت گرد خالی گر دھیاڑتا رہ حیائے گا نہ ہے۔ عمیزان نے بٹراسامنہ رد كے متعلق اس خطائے اسے خاصا تشولیش زده کر دیا تقا يكيونكه وه د نشت گرد تنظیم کے بارہے میں کا فی کچہ حبا نیا نقا اور اُسے علم کھا کہ حس تم مجھ مشورہ دے سے ہو گٹ آؤٹ ، تم جیسے عملے سے ِ مَاکِ مِیں بِینطَیمہ پہنچ جائے کھر و لم ںجو کچھ بھی سو حائے کم ہے ۔ اور اُسے نٹ فیاض لاکھ درجے زیادہ بہترہے میں سے ممررحان نے

احيى طرح معلوم لتَّفا كه بمروحان ا وراسُ كالمحكمية مثبَّت كُمِّد دَ كالجه بهي ينه

بگاڑ کے گا۔ بہی وحبہ تقریکہ وہ حلد از حلد سرساطان سے مل کر اسس کے متعلق کوئی اقدام کرنا چاہتا تھا ۔

21.00

ھوٹلھے شہرندا دی تمیسری سنزل کے ایک سیحسجائے کھرے او میں اس و تبت دوافراد ایک ٹیٹو ٹی سی میز کے گر دکرسے وں پر بیٹھے ہم میز پر رکھے ہوئے مصنوعی ٹیٹولوں کے گلدان کو لوں گھوررہے تھے بیسے اسی جا دوکے زورسے میں صنوعی ٹیٹول اسلی بھولوں میں شبدیل ہونے نز والے ہوں ۔ ان میں سے ایک انتہائی سمارٹ لوجواں تھا جس کے چہرے

و سے ہوں۔ آن میں سے آیات امہا کی تعارف تو بوان ھا جسے کیے ہے۔ بر میعائی موئی معصور میت سے یو رخمسوٹ متعابل ایک خوب صورت آ برد گیوں کی ہوائک مذائل ہو - جبکہ اس سے متعابل ایک خوب صورت رکن میٹھی مہوئی تھی ۔ حب کے انگ انگ میں بجلیاں تھری ہوئی تھیں۔

اں کا جب میکی کہ لیوں لگتا تھا جیسے وہ انھی انھی حسینہ عالم کا مقالبہ سیک جیت کر آئی ہو۔ اور نئوب صورت جب میرانتہائی حیت لباس لئے سونے پرسہاگہ کا کام کر دکھایا تھا۔ یہ دولوں غنیر ملکی تھے۔

وہ دونوں بالکل خاموشش میٹھے معنوی کیولوں کے اس کلد ستے کو دکھینے میں یو اس مجو بتنے جیسے عبادت کر رہے ہوں اور پھرٹیا کھوں

جدوہ دو وں ہے پونک بڑے کمبونکہ گلدستہ سے مصنوعی تعبدلوں کا نگ نیزی سے تبدیل مہونات و ع مولیا تھا۔ نوجوان نے بھرتی سے ہاتھ بڑھاکر ایک تعبول کو مخصوص انداز میں باسر کی طرف تھینیا اور دوسر سے لیجے گلدان میں سے ایک مدہم سی آواز سنائی دی۔ '' بیلومبلو۔۔۔ ڈی نجی۔ دن سیمیکنگ اور تا ۔۔۔ آواز

" مبلومبلو — و ی جی و ن سپیکنگ ادور " — آواز مدیم متی گرانجه اس قدر سرد تنا که سنته بهی مب میں سردی کی اهر دوڑ نے لگ جانی متی .

" یس باکس \_\_ ڈی۔جی سنڈرڈ اینڈ مبنڈرڈ ون اٹنڈ تک یو اود ر " \_\_ نوجوان نے بڑے عاجزانہ لیجے میں جواب دیتے

ہوئے کہا ، '' ربودٹ اوور '' ۔۔۔۔ دوس۔ می طرف سے کبجہ پہلے سے بھی زیادہ سرد ہوگیا تھا ،

۔ "باکس نے اس ملک میں مدافعت مذمو نے سے مرابر ہے۔ انتہائی پس مائدہ اور تقرد کلاس لوگوں کا ملک ہے۔ اوور ا

نوجوان نے بڑے تھے تھے دیوجو ہیں جواب دیا۔ '' تفسیع ریورٹ د د اوور " ۔۔۔۔ تمنب مرون نے کرخت لہجے

جھا۔ بائس ۔۔۔ ہنڈرڈون اور میں نے ایک مفہد کا بیاں کے

''' باکس۔ ہندر ڈون اور میں سے ایک مفینہ تک یہاں سے نمام اعلیٰ حکام سے طاقاتیں کی ہیں ۔ اور ان کا انتہا کی قریب سے جائزہ لیا ہے۔ یہاں کی انٹیلی عبس کا سپرنٹنڈرنٹ سنٹدرڈ ون سے قالومیں آ گیا اور سنٹرڈ ون کی راپورٹ ہے کہ وہ انتہائی مغرور 'جاہل اور

بہتراب سے بعید آپ عکم کریں سنڈرڈ وال کے اس کے منعلن کھی معلوم کیا ہے ۔ وہ سیر نلنڈ نٹ جیاض کا گہرا دوست سے ، اور سپزمٹنڈسٹ فیاعل کے دریعے اُسے ٹریپ کیا جا سکتاہے اور یا 🔃 نوحوان نے اس بار بہلی دفعة سکرا تبے بوٹے اور طمدی لہجے ہیں جواب دیا یہ " او۔ کے ۔ ابھی میں کم از کم بیندرہ روز تک پاکیٹ مانہیں پہنچ

سکتاران پندرہ روز کے اندراند المجھ علی عمران کے خاتمے کی لقنی روٹ ل جانی چاہیئے اوور اینڈ آل ہے ۔۔۔ دوسری طرف سے کرخت اور تحکمانہ کہجےمیں کہاگیا اور اس کے ساتھ ہی مذصرف گلدان سے آواز آ فی بند مبوکئی مبلکه گلدان کے مصنوعی محیول بھی رنگ بدلنے لگے اور

سيند كمحون لعدوه يهلي حالت بن آگئے۔ اوران دولوں کے حلق سے بلے اختیار ایک طویل سالن نکا گئی -جیسے کو ئی جب برا بوجھ ان کے کندعوں سے اتر کیا ہو۔

فكرت باس في مارك كاكرى تعريف كى بينا داخ نهب بوا: غیرملی لڑکی نے سکراتے ہوئے نوٹوان سے مخاطب ہوکر کہا یہ

" سوزى \_\_ اگر باس ذرا هي ناراض موتا تو شامد يم دوسراسانس كى سْك سَكَّة عُمَّ ابِعِي نَيُ السِّ تَنظيم بِنِ آئي بويسِيف بأس معولي

سی کوائی بھی مدداشت کرنے کا عادی مہیں ہے " \_\_\_\_ اوجوان نے سنجده بوتے بوٹے کہا ۔

' مجھے معلوم سے مارش \_\_\_\_ بہرعال تنکر سبے خطرہ ٹل گیا اب مارسے یاسس بندرہ روزبی اورسم اطمینان سے کام کرسکتے ہیں ت سوزی نے کمسی سے اٹھ کر ایک بھر پورا ور نوبرسکن انگڑائی لیتے

يست دبنيت كاترومي مم - وه يهال كي انسلي منس كاعملي طوريرسررياه سے معص لقیس سے کروہ استهائی ناکارہ آدمی سے۔ اور وہ سارامفالد (يك لمحه بهي مذكر مسكے گا۔ ملي في انٹيلي منس شهري معاملات ميں تملعا مداخلت نهبى كرتى . ديگر حكام كي تمام تركار دوائيا لايني كي ذات ك گردسی گھوٹتی ہیں ۔ اور وہ سٹ عملی طور میر ناکارہ میں او وریا ۔۔۔ نوحوان كففيها بدلورط ويتيسبوك أبايه

" ہوں ۔۔ مگر مجھے راپورٹ ملی سے کراس ملک کی سیکر ط سروس انتهائی فعال اورخطرناک ہے کیاتم نے اٹسے پیک کیا ہے ا ووریہ ہے۔ نمبرون سنے یو تھا۔

" کیس مر۔ میں نے اس کی گن سن بھی لی ہے۔ بہاں کی سیکیٹ مروس کا سر براہ ایک ٹوکہانا کا ہے ۔اوروہ آج ٹاک کسی کے سامنے نهبن آیاستی که بهان کا صدر نهی اُسے نہیں جانیا۔ اس کی چند مبرون پر مشتمل ایک شیم مے مگر وہ لوگ متفاحی مسائل میں ول جسی نہیں لیتے۔ البته ائك مسخر ليستخص على عمران كے متعلق بيتہ علا ہے تمہ وہ تعلق

کبھی سیکرٹ سے وس کے لئے کام کر تاہیے ۔ اور انتہا ئی خطرناک سمی جا باسيے اوور " \_\_\_\_نوجوان کے جواب دیا ۔ '' نظیک سے ۔ مجھے خوشی ہے کرم نے واقع محنت کی سے ر

س مسخرے اور احمق شخص علی عمر ان کے متعلق مجھے بہت سی کہانیاں موصول بہو ئی مہیں۔ میں جا متنا بہوں کہ آ*پرکیشین کے آغا* ذیسے قبل اس

كا كانشا درميان سے نكل عائے او در لا \_\_\_\_

تنبرون نيحواب ديابه

.

ببن سے مارٹن سنے انتہائی سنجیدہ بہجے میں کہا۔

ہوتے ہا، " ابھی کہاں تھے والل ہے رجب تک علی عمران کا خاتمہ نہ ہوجائے میں نے باس کو اس کے متعلق لودی تفصیلات نہیں تاکمیں ۔ ورمذ میں نے تو یہا ہے کہ سے کر اس شخص سے عمرا کر رہر ہی رقبہ ہی نظیمیں تباہ جو چکی

" ارہے جھوڈہ مارٹن ۔ اُسے تم مجی ہوتھو ڈدہ بیرے سانے بڑے بڑے نمطوناک لوگ جبگی بلی بن جاتے ہیں۔اس احمق کی ھباہ کیا او قات ہے: ۔۔۔۔سوزی نے ڈرکیٹنگ ٹیبل کے آئیشنے میں اپنے مراپے کا

" تقتیب میریمتر بعی ایسین حوبر آزمالو ، سیزشنشان فیاض کے ورکیے اس شخص کو ٹرمیپ کرو اور سائنا پیڈ کی سوئی سے میں قدر علیممان مہو سکے اس کا خانم کمر دو۔ میں ایک مبعد بعید والپس آؤل گاء مجھے

ہے اس مان میں میں دوروں بین بیات بات بات است کی دوروں میں استیادی کی دوروں میں استیادی کی دوروں میں استیادی کی مامیدان کی دوروں مانی چا جینے لائے میں مارٹن نے کر سی سے استیادی میں میں میں استیادی کی میں میں میں میں میں می مہم سے کہا یہ

' کیک بفتہ بعد \_\_ گرنتم ایک مفتہ کہاں گزارو گے " سوز ہی نے چونکتے ہوئے کہا ۔

" ویکھوڈ ڈیٹر — ہم بہاں آخریج کوسنے نہیں آئے۔ ہمارامش بے صراہم ہے ۔ بیچٹ باسس حب بہاں آئے تو اُسے پہاں کی کمسل معلومات ملنی جا جیئے ۔ ہیں ایک صورت سے مہا دسے بجاؤکی سنیں اس

سعلومات مدنی چاہیے۔ بھی ایک صورت سے ہما رسے بچادی پین اس ایک مبشتے میں یہاں کی اٹنیک لیبارٹری کی تفصیلات حاصل کرنا چاہتا مبول یہ یہ بھی ہمارے مشن کا ہم ایک حصتہ ہے تا ۔۔ مارٹن نے

ب دیا . ''انیمک لیبارٹرن \_\_\_ نگرتم اُسے کیے تلائش کروگے ۔ ایسی ایسی نسبت کرن

ر بہت کے میں میں ہے۔ رہم کا بیار میں است مورک میں المیں است میں است کی است کی است کی است کی است کی است کی میں است موسلے موسلے میں میں است کی میں است کی میں است کی میں کا میں کا میں کا میں کی میں کا میں کا میں کا میں کا م موسلے موسلے میں میں کی کی میں کی کی میں کی میں کی میں کی میں

ر کے بوت پیچاہے۔ '' تابائش کرنے والے سر نیز کوتاہا ش کر لیتے میں میں نے اسس لیبارٹری میں کام کرنے والی ایک لائیک کو ٹرنسیس کر لیا سیعے میں ایک

سفتهاس کے فلید کے میں گذاروں کا وہ انتہا کی عِنس زدہ لوٹی ہے۔اور نم جانتی ہو کہ عنس زدہ لوٹریاں تجویر پیوانوں کی طرح نجھا ور عبوتی ہیں ہیں۔ ماریکی نرش کا قریمی تر تو ان

مار کئی نے سب کراتے ہوئے جواب دیا ۔ '' کان یہ تو درست سبے مار ٹن سے تم ایک مکمل سرومو ۔ ایک

ا پسے سرد نبیت پا پینے کے بعد عورت کسی اورسر دکا تصور نک کھول جاتی ہے گرمیرے لئے تنہارے بغیر ایک مفتہ گذارنا ہمبت شکل ہے: سوری نے بواب دیا ۔

میں کے بیا ہے گئیں۔۔۔ ور نہ نہیں بھیوٹی نے کو دل تو نہیں جات '' مجبوری ہے قویر ۔۔۔۔ ور نہ نہیں بھیوٹی نے کو دل تو نہیں جاتا بہرعال ایک مفہتہ لبدیم دولوں کامیابی کا بر بورشنی نیا کیں تھے ''

مارش نے جواب دیا۔ اور نیفر وہ بائی بائی کہنا ہوائیزی سے تھرسے کے دروان سے کی طرف بر مقام کیا ، حبب کہ سوزی خامرکش کھڑئی اُسے جاتا دکیمتی رہی اس کی آنکھوں میں حسرت نقی ۔ اُسے یو محسوس جو رہاتھا جیسے دہ مارٹن سے بغیر کسی تق و دق صحواییں اکبیلی رہ مکئی

۔ مارٹن کمرے کا دروازہ کھول کر با سر کل گیا نوسوزی نے ایک

نمبرایک سومارہ نا \_\_\_\_سوندی نے اٹھلاتے ہوئے کہا ۔ ا وه اهیا ہے بس دسس منٹ میں حاضہ بوا تیسے بیزننڈنٹ

فیاعن نے بے بین اہمے ہیں جواب دیتے سوئے کہا۔ " اورسنو ڈیئر سیس نتہیں رات کو والنیس مذجانے دوں گی۔

لى نىيىن آجا ۇغلىرى \_\_\_ بىن ئىمارا انتظار كەرسى مون تا \_\_\_

سوری نے کہا اور منہ سے رئیسیو رہو مضے کی آ واز نکال کر اُس نے

رئيسيوركريڈل برد كھ ديا ۔ اُسے معلوم تفاكه حيند مبي لمحول مسيمي

سپزنٹنڈنٹ فیاض سرکے بل دوڑ تا ہوا آئے گاء اس کے چہرے پر يُراكسرادسيمسكرامبُ تير دسي هتي .

تر تم بهت نلافم ہو سونیہ میں نے ملک ملک کی سیر کی ہے۔ مزار و اسرو دیکھ بہی مگر تم نجائے کیا چیز بہو کہ تہمیں بھلانے کی کوشش

کرتی ہوں تو ناکام رمتی ہوں "\_\_\_\_ سوزی تنے بڑے می<u>ٹھ لہجے</u>

ا ارمے ڈیئر \_\_\_ یہ تہاری مہر بانی ہے کہ تم السامحجتی ہو۔ در منر

بقبن كودئم مبيئ خوب مورت اورسمارط لرظى توكب مير ب تصور ىيى سى تقى" \_\_\_\_ مېرزمند فنان فيان نے اپنى تعربين سن كر رايشه

" تُوعِد آبا وُ سبين بها ماكيلي مول اورسخت بور مورسي مول "

" كهان سنه فون كردسي موير مسترين منتشف فياص ني يوجها-· ارسے تہیں تھول گیا میرائیہ مسنبوطل شہر زاد کر ،

لول مانس لي اورج دِه كنده على احيكا تي موتي ميز ميرشيك ثلي فول كي

ننه رِدْاً أَلَ كُوسِنَ تَبْدُوعَ كُرُوبِينَ - حَلِيدِ سِي رَالطِهِ لِيَ كَلِيا-

اینے لیجے میں بے بنا ہ تیہ بنی عبرتے ہوئے کہا ۔

سوير فياض كالهجه فوراسي روماني سوكيا به

طرف بڑستی بیائرئی ۔ اس نے رئیسو را ظایا اور سیز نمنڈنٹ فیاعن کے

" بعلو\_\_\_ ميرنانيان فياض سيكناك السيرانيان الطرقام

" ڈبئرفیاض ۔ بین سوزنی لول رہی ہوں ٹا ۔ سے سوزمی نے

جوتے ہی دوسری طرف سے سور فیاض کی تحکمانہ آواز سنائی دی-

اوہ سوزی ڈیئرز سے نعیب کرئم نے سمیں یا د تو کیا "

44

عمدان بیسے ہی دروازے کے قریب پہنچا ۔ اسس طازم نے ہاتھ بڑھا کرانس کا راستہ روک لیا ۔

" وَالْمَيْمِ بِينِ مِلاَمِ كَالْهِجِهِ مِحْ دِبَالِهُ مِو لِنْ يَمِ سَاتَهُ سَاتَهُ مانسانسن تعاب

" بغیر سازوں کے توہیں نے آج تک کچھ نہیں و بایا ۔ اگر فرماکشوں سنے کا موڈ ہے تو بھر مفال کر آرکسٹرا کا بند واست کرد ۔ لینین کرد بٹسے بڑے تو بھر مفال کے بڑے مفال کیا ہے۔ بین جواب دیتے ہوئے کہا ۔ بین جواب دیتے ہوئے کہا ۔

" میں سمجھا آئہیں آپ کیا کہدرہے ہیں۔ آپ کو کن مسے طفاجیے" \_\_\_ ملازم نے اکس بار قدرسے مجالئے ہوئے بھیج ہیں جواب دیا۔

" دیکھوٹھبی امتشہ دتا … … " ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ان سنے کہنا ر و عرکها به

'' میرا نام املہٰ دیا نہیں یوسف ہے ۔'' ۔ ۔ ملازم نے فوراً ی بات کا متے موئے کہا ۔

" یوسف \_\_\_ انھیا واقعی \_\_ کمال ہے \_\_ یوسف \_\_\_ سئی بہت نبوب \_\_\_ بٹری حسرت تھی یوسف تکان سے ملنے کی سگر کیا سرساطان لئے اب سوت کا کا رو با رشر دع کردیا ہے"۔ \_عمران نے آنکھیں میعاثر تے ہوئے جواب دیا ۔

"سوت کا کاروبار سے آخر آپ کا مطلب کیا ہے۔ کون ہیں آپ " سے مازم نے تابداً سے واقعی پاگل ت میر کرا اتھا۔ " جنی ایک بڑھیالنے حضرت یوسف کوسوت کی افی کے مدسلے عمران نے نے کاربیدھی مرسلطان کی کو کھی کے پو دیت میں جا
کرروکی اور کا دیسے انزکر وہ مرسلطان کی کو کھی کے پو دیت میں جا
مزاشنا چاگیا۔ ڈرائنگ روم کے ایک جیسے کو مرسلطان نے پڑئیؤیٹ
آفس کا دوب دے رکھا تھا۔ انہوں نے اس جیسے کو ڈرائنگ روم سے
باکل علیمہ کر کیستے اور حب چاہتے آئے ڈرائنگ روم کا جمعہ سلکیتے
تیجے۔ ڈرائنگ روم اوران کے دفر کے درمیان ایک سائیڈنگ
دلوار تھی۔ جس کے ذریعے وہ آسے علیمہ کر لینے تھے ۔ ٹاکراگرکو ئی
مہمان آجائے تو وہ دفر عیس کام کم نے ہوئے ڈسٹر ب نہوں۔
ڈرائنگ روم کے دروازے پراکیا جاور دی طائر مرائے جوکے

انداز میں کوا مواتھا ۔ وہ خاصے سڈول حب کا مالک تھا۔اس کے

حسم کی ښاوگ تباتی تھی کہ وہ لٹے ان کھوائی کے فن میں ماسر یہ ہا ہوگا۔

بیما ارم نیا تھا کیونک عمران نے اس سے پیلے اُسے مذر کیما نفا۔

نئی آوکم از کم سٹرول ڈلوانے کے میسے تومل ہی جامیں گئے '' – عمران خریدا تھا ۔ اور ظاہر مے پوسف نانی جی سوت کی افی کے بدلے سی يه جواب ديا - اورأسي لمح ملازم كوعمران كي كاركانتيال آگيا -كيونك غربدا گیا بوگا - اور تهاری بهان موجودگی بتا دسی مے کداب مرسلطان أس نے اُسے كارسے الرقے ديكھ لياتھا . مكر اُسے خيال نهبن نے بھی سوت کا کاروبار سروع کروبا ہے۔ باقی ریا میرا تعارف کو بھی

المرکک کیامطلب <u>سے تم غریب</u> آدمی ہوا ور تمہار سے یا س کار سے : \_\_\_ ملازم نے پیرت بھرسے کہے ہیں کہا ۔ " کو اس میں حیرانی کی کوان سی بات ہے۔ کارمبوتی سی غریبوں کے

یاس ہے۔ اب تعلا تباؤستہارے یاس کارہے تا ہے۔ لا برواه مسے بہتے میں لوجھا ۔

'' '' بس اسی بات سے سلچھ لو کہ میں کتنا غزیب ہموں۔ ایسے کا ل سنو صاحب دفتر میں بن یابادرجی خانے میں بیٹھے کوڑے تل رہے

بي ير \_\_عمران سنے بولاے داز دار اند لہے میں یو جھا۔ اور المازم أسے يون حيرت سے و عيف لكا جسے وہ ونيا كا أشوال عږيه مو - أسيملجورز آرسي هي كه آخريشخص مېم كون - اتني عديد كار

سے اتراہے اور بات نوکری کی کرد باہے۔ " تم ایکل تونہیں مو " \_\_\_ چند المحول کے بعد طازم نے کہا -اں ملک میں سرع رہے آ وی کو پاکل سی کہاجا تا ہے۔ اس میں تہارا

قصورتهبن مع بهرهال صاحب كواطلاع دوكه مين ان كم ليخفالص بیس لا یا سول ، مرک و لوں سے انہوں نے فرمائٹ کرد کھی ہے اور خالف بيس بورك ستهريس ملتاسي نهبس تفاسير مشكرست وعدادكر

یں ایک عزمیہ آ ومی موں برسناہے ننہا را صاحب بہت مٹاافسر ہے۔ مجھے نؤکری ولاسکتا ہے تہ ۔۔۔عمران نے حواب ویا۔ اورعمران کے اس تعارف کے ساتھ ہی ملازم کے چہرہ یک بیک يتفركي طرح سخت تبوكيار " اتھا\_\_\_ توتم ملازمت کے لئے آئے ہوا ورغزمیں آدمی ہو۔ عیلو

و فع سوعا و مهان سے ساحب سی سے گھ دینہیں ملتا کہیں اور عا كرفسمت أزاني كروة \_\_ المازم كالهج مكيرم تي يناه سخت بهوكيار الل مرسم اس سے قبل اُسے نتاک تھا کہ آنے والا صاحب کا کو ٹی غاص آدمی مذہبو نگر ملازمت ڈھونڈ تھنے والی بات سے وہ سجو کیا کہ آنے والانبس ولیے ہی آگیلہ ہے ۔

" یار خداکی قسم - صاحب سے میری سفارٹ کردواگر مجھے نوکری مل گئی توتمهار ٰااحسان زندگی بھر ما در کھوں گا "\_عمرا ن نے انتہائی عاجزانہ کھے میں کہا ۔ " مين من كهد ديام كري جاؤ ورندا شاكر بالبريينك دول

كارجاؤ دفر روز كارسے نوكري كابية كرديها بانوكريان نهي ملتين ملازم نے اور زیادہ اکٹ تے ہوئے کہا۔

' تھئی کہہ تور با ہوں بڑاغریب آ دمی ہوں۔ کارمیں بیٹرول ڈلوانے سے پیسے نہیں ہیں - سالا پیرول بہت مہنگا ہو گیاہے - نوکری مل

لایا ہوں " ۔۔۔عمران نے مسکراتے ہوئے ہواب دیا ہ ''خالس بیس ''۔۔ ملازم اب واقعی لو کھلائیکا بقا یہ ٹاں بھٹی 'تہاراصا حب بکوڑے کھائے کا مہت شوقین ہے۔اور

ظامرہے اچھے کوڑے خالف میں سے ہی بنتے ہیں اور خالف چیزیں تر آج کل ایاب ہی ہیں بنین سور و پلے کا پٹرول حلایا ہے تب عاکر ایک یا و خالص میں ملاہے رکیا سمجھ عبلہ می عاد اور صاحب کو کہو ۔ وہ خالص میں کے بکوڑے تلفے کے لئے تیار ہو عایمی ہا ۔ عمران نے بٹرے اظمینان سے ملازم کے کندھے پر تھی و سیتے ہوئے کہا ، گراس نے ایٹے طور پر اُس کے کندھے پر تھیکی ہوئے کہا ، کی تھیکی میں کمتنی قوت تقی کہ وہ جسیم ملازم اچھاکہ دروازے سے جا مکرایا اور دروازہ جو بحد اندر سے بند نہ کھا راس سئے ظاہر ہیں

در دارسے سے ٹرکر کر اُس نے اندری جاگرنا تھا۔ پھراس سے پہلے کہ طازم اٹھتا رعمہ اِن اُست بڈے اطمینان سے پھلانگ ہُوا ڈرائنگ روم میں داخل ہوگیا ۔ حس سے کونے میں ہے جوئے دفتر میں سرسلان ایک میز سے چھے موجود نتھ ۔ اورظاہر ہے طازم کے گرفت کے دھماکے کی وجہ سے وہ پڑنک کردر واز سے کی طرف ہی دکھ مسجب تھے ۔ اور جب ان کی نظری اندر آتے ہوئے

عمران پریمٹرین نو ان سے چہرہے ہیں۔ کراسٹ آئٹی ، ملازم مینچے گرتے ہی تیزی سے انطاا ورغمران کی طرف لیبکا ۔ اس کاحمہ و تفصیر کی شدت سے بعد خریو ریا تھا ،

اس کاچہری نقصے کی شدت سے سرخ موریا تھا . " جناب میشخص ...... میسب ملازم شے عمران کی طرف

یت دیئے انتہائی معیطے لیجے میں کہا ۔ '' نیے کہ ہے لیوسٹ متا جاؤ '' ۔۔۔۔ سرسے طلان سنے تحکمان لیجے میں دینے دیم مخالف توکر کہا ۔

یہ مصنے جا کہ ہو جربہ ہا۔ اور یومت جو آئے ہٹر طبقہ ہوئے عمران کے قریب ہنچ چکا تھا تھیگ کردگ گیا ۔ اس کے چہرے پر فعی اور بسے سہی کے آثار نمایاں ہوگئے ۔ " یار ک بول گئے ۔ جاؤ جاگ کر ایک پاؤ خالص بیس ڈھوند گھر ری فیار میں میں میں کہ '' عمل اراد کھر والے۔

لاؤ . نتابات عبدی کرو ت میمان نیست عمران نیستر کرکها اور تعیروائیس . مهرساهان کی طرف مشیف نگا . . مارزم حیرت زده انداز مین کھڑاسوچ ریل تفاکیراب کیا کرے .

ملاز مرضیت زده اندار میں گھڑا سوچ رہا تھا کہ اب کیا ایک . " میں نے کہا کوسف باسر جاؤ ۔۔۔۔۔نانہیں تم لئے:" ۔۔۔۔سر ساھان نے اس بار مفیط اجیم میں کہا اور کوسف سر تھٹبک کر والبی م

'' اَ وَعُمِران کیسے آنا موات ۔۔۔۔ سرب طان نے ایک کرسی کی طرف اشارہ کرتے موتے کہا ۔

م کمال ہے ۔ کل آپ نے خالف میس کے بگوڑے کھلانے کی دعوت دی تنی اور آج لوجید رہے میں کیسے آنا موالا ۔ عمران نے کرسی پر بیضتے مبائے کہا ۔

" کواس من کرویس نبت معروف ہوں " —— مرسلطان نے زبر دستی ایسنے آپ برسنجدگی طادی کرتے ہوئے کہا

ے بدن کی ہیں ہی ہیں ہیں ہیں ہیں۔ ' اچھاسباب سے ناراض مذہوں۔ آپ کی مرضی مذکھلائیں کیوڈے۔ ہاراکوئی زور علیتا ہے آپ بیر تر ۔۔۔۔عمران نے بڑا سامنہ بلتے ير مطلب يو جھنے كا دوره برطا- تبائيے - استعفیٰ كامطلب بناؤں - باسكرٹري وزارت وفاع كا" بسيعمران نب بيركمار

· گرمیں نے تواستعنم ہنیں دیا ۔ یہ تمریه ایا کاپ کیا دورہ رہ کیا 'ا۔

سرُ لطان کھی اب سنجیدہ موکئے گئے۔ "اكرآب نے استعفیٰ نہیں دیا توصد رمعکت نے دمشت كرد كے

س ملك مين آن كي اطلاع آپ كي بجائے سررهان كوكيو ل بھجوا وي \* عمران منے جواب دیا ۔

" اوہ \_\_توئم اس بارے میں کہدرہے تھے۔ دراصل حب سیر الملاع ملی توسه رخمان اور میں صدر مملاً، تے کے پاس موجود تھے۔ انہوں فيهم سے ذكركيا توسىررحان في نودسي آ فركر دى كه يوكيس النبي دسے دیا حاتے وہ خو د ان سے نیٹ لیں گئے ۔ میں نے کوئی اعتراض بنہ کیا۔ اس کیے صدر مملکت نے کیس ان سے سیرو کر دیا " \_\_\_\_\_ مہر

سلطان نے تفصیلات تباتے مونے کہا۔ " اورآپ ان کے ذمے کیس لگا کر بہاں بیٹھے مین کی بنسری بجا رہے بیں " مران کے لہجے میں لیے پنا ہلنی تقی ۔

ارے بھتی اکسی میں نارامن موسنے والی کو ایسی بات ہے۔ کو کی جھیوٹا موٹاگروہ ہوگا اور انٹیلی صنب اس سے خود سی منٹ لے گی - اس محکمے کو بھی توكل كرنا يا بيئة " \_\_\_\_سيسلطان سن مسكرات بوئے جواب ديا-

" تھیک ہے \_\_\_ پیرالیا ہی حبب اس ملک میں بھونچال آئے نكار دمنېت گردى كانتوفناك طوفان توكيير مجھ يذكينے گا كه بينے عمران كچھ كروملك كى سالمبت كامئل سے راس وقت بنياعمران كچه نه كرشكے كاك

اورسمرسطان اس ك اس اندازير ب اختيارسكا ديية . " مگریہ تنہیں مکوڑے کھانے کا شوق کب سے ہوگیاہے :\_\_\_\_ سلطان تھی شاید مو ڈمیں آ گئے تھے۔

وبب سے بین نے سناسنے کرعورتیں بہت اجھے کیوٹے بناتی مين " - عمران نے بواے معصوم سے بنج میں خواب دیتے

'' اوہ \_\_\_ تو یہ بات ہے ۔ تقیک ہے میں اجی سررحمان سے بات كرتامبول وه بيجار ب توكب سے اس موقع كى آس لگائے بيٹھ ہيں '' سرسلطان نے مشکراتے ہوئے ٹیلی فون کی طریف کا تقدیر طالعے سریتے کہا ۔ ارے ارے ۔۔۔ خدا کے لئے الیا نہیجئے۔ قبلہ ڈیڈی تو ما یہ مارکم

میرای مکویرہ منا دس کے یا ۔۔۔۔عمدان نے بو کھلائے ہوئے " تو پیرسنی کی سے بات کرو " \_\_\_\_ سرسلطان نے

" اجِهَا مُنْجِيدًى سے بِي بات سہي يہ بتائيے كرآپ نے بكررري وزارت وفاع سے کب استعفیٰ ویاہے : \_\_\_اس بارغمران کا گہجہ بے عرسنجدہ تھا۔

استعفیٰ میں نے کیامطلب ۔۔ میں سمجھانہیں ﷺ ۔۔۔سر سلطان وا قعى بوكھلاكيّے تھے -

ہی تومصیبت ہے جہاں میں نے سنجیدگی سے بات کی اور مقابل

ہے یں ہ '' ہمی خوف ناک کہہ رہے میں جناب ۔۔۔ خوف ناک ترین کہیے۔ یہ ایک الیسی تنظیم ہے کر حب ملک کا رخ کرے و ماں کچھ یا تی نہیں رمتا '' ں . . بیان ' سپیوسرڙ — دوسري طرف سے بليک زیر و کي آواز سنائي یں ہے ۔ میں میں سون ایک کانمذہبے۔ میں میں کچھ تفصیلات موجود بین یا \_\_\_ بلیک زیرونے عواب دیا۔

موجود ہیں " \_\_\_ بنیک زیرو لے خواب دیا۔ " ٹھیک ہے ہی کا ندنپڑھ کرسناؤ '' \_\_عمران سے کہا اور پھر رئیپ در سر سلطان کی طرف بٹھا دیا۔ سرسلطان نے بڑے ڈھیلے انداز میں رئیسور کیوا اور اسے کا رہے لگا لیا۔ ودسمری طرف سے بلیک زیرف

نے انہیں شاید د مثبت گر د تنظیم کی تفصیلات سنا نی شعروع کر دیں ۔

کیونکد میسلطان کے جہرے کا رنگ بدلنا تضدوع ہوگیا تھا۔ حیرت کی وجہ سے ان کی ادھ کھی آنکھیں تیزی سے کھلتی جلی جا رہی تھیں۔ اور پھر تقریباً دس منٹ بعد جب انہوں نے تنکریہ کہ کر رکب یور کریڈل پر رکھا

توحیرت کی زیادتی سے ان کا تیبرہ تیجھ بن کیا تھا ۔ "خدا کی بنا ہ \_ اس قد دخوف ناک تنظیم " \_ \_ سمرسلطان نے دولا از مدیر ک

د مصلے ہوئے ہوئے۔ '' اور ڈیڈی کی سنیئے کہ وہ سپر نٹنڈ نٹ فیاض کی قیادت میں ایک عمران نے پیلیسے بھی زیادہ تلخ کہتے میں کہا ۔ " اومیسے تو تہا را طاب ہیے میں دسنت گر د کو نی خوفناک تنظیم

ہے " ہے۔ سرک طان سنے چونکتے ہوئے کہا۔ " عظم ہے میں انبی تباتا ہوں تہے۔ عمران نے کہا اور بھراس نے

میز مربیٹا مُوائیلی فون اپنی طرف کسسکایا۔ اورتیزی ہے بلیک زیرو کے نمبرڈائل کرنے متیروع کرویئے ۔ سام کا اس

" ایجے شوا سے بلیک الطبہ فائم موتے ہی دوسری طرف سے بلیک ا نے مضوص آواز میں حواب دیا۔

"عمران بول د لم بون طاهر" \_\_\_عمران نے سخت بہجے میں کہا ۔ " کیس سر فرملیئے نہے۔ بیک زیرواس باراصل آواز میں بولا تھا اور ظاہر سے لہجہ مؤد بارنہ ہی تھا۔

" طاہر ''' بندریسی سے دمشت گر دی فائل نکال کو لاؤاوراس کی آغصیانات ٹیلی فون پرسرسلطان کوئیٹر ھ کرے او عمران نے اُسے

مردیہ بوجے ہیں: "کمیا سرسلطان اسی لائن پر موجو دہیں: \_\_\_\_ بلیک دیر د نے بنگتے ہوئے بوجھا۔

" لائن برنہیں تبلید نقطے پر میٹھ ہوئے ہیں تم فاکل لاؤ " \_\_عمران نے اپنے محصوص انداز میں جواب دیا۔ " بہتر مر \_ صرف تبند لمحے مولڈ کیجیج " \_\_\_ بلیک زیرد نے

بهتر نمر \_ طرف چبد مح جولد يجيج و المسيد مبيك ريرون واب ديا-

منجن طرح تم سنجده نظرآ رہے ہو۔ اس سے نوظام بہوتاہے کہ

ٹیم استنظیم کی سرکو بی کئے بھیج دہے ہیں جیسے میننظیم آلو تھولے بیچتی بُك يُفِيِّه مول السركيم بين خفيه طوريمه كام كرنا جامنا مول - آب ايك فوحي ي اورسور فياص وردى كارعب والتركران كي آلوجهوك كوات اليارك كامندولست كريس جوهمين ولسيط فارف كي مرحد تك بجواثه بند کرد ہے گا "\_\_عمران نے بڑا سامنہ باتے ہوئے کہا۔ د ہے۔ اس کے بعد آگے میں خود سی سندولست کر فول گا " ' بعبیٰ عمران \_\_\_ مقیقیّت ہے مجھے اس کے متعلق علم نہیں تقاور نہ میں کبھی بیکس مردحان کے محکمے کوٹرانفریز مونے دیتا ابہرحال میں " تفیک ہے ۔ انتظام ہو بائے گا ۔ نگرو ہی بینج کر مجھ سے صدر مملکت سے بات کرتا ہوں " \_\_\_\_ سر عطان نے دلسیور والطه ركفنا تأكه مجفع حالات كالملم موتا رسيمين مست سراطان کی طرف کا تھ بڑھاتے ہوئے کہا۔ منے دیجئے -- اب اگریکیس ان سے لباگیا تو وہ ہی مجھیل کے '' کو مشعش کروں کا و عدہ نہیں کر سکتا ۔ او سکے ۔ بائی۔ بائی" كيميرى وجب الساموات " منع عمران نے عواب دیا اور بھرتنے تیز قدم اٹھا تا محرمے سے باسر محلتا " گراس قدر زوف ناک نظیم انٹیلی منس کے لس کاردگ نہیں ہے۔ اور پیراس کی کار سرططان کی کو هی سے مکل کر خاصی تیز رفتاری اوراگریتنظیم پاکیٹ یا پہنچ گئی تو گھر کیا ہو گا ۔۔۔۔سرب لطان نے سے دانش میزل کی طرف وور تی حالی کئی۔ وہ دانش منزل بینج کمہ انتهائی تشوت کی بھرسے اسمے میں کہا ۔ عبد از عبادر والگی کے انتظامات ممل کرنا جا مبنا تھا یا کہ دمشت گردکے " آب فكرىنكري مي حلد سي شيم الي كروليث لا دف روانه بوجانا اس ملک سے تکلفے سے پہلے ہی اُسے چھا ہے۔ موں ۔ آج کل سناہیے بیتنظیم و ہا ل مرکزم ہے بمیری کوٹشن بھی ہوگی کہ اسے پاکیٹ یا پنجیے کے قابل ہی نہ حیورٌ وں. آپ الساکریں کہ شم کی خفیہ روانگی کا بند ونست کر دیں یا ۔۔عمران نے کہا۔ لى خفيد روائكي كى كيا صرورت ير وليك لا ون سي ماري بت اچهے تعلقات میں ہتم سرکاری طور پر بھی دیاں جا سکتے ہوتے ہے۔۔۔۔سر انہیں -- بوسکتا ہے والی سے اعلیٰ حکام اس تنظیم کے ماتھوں

~3

۔ تدم ۔ کی لینے، وہ نیزی سے بیٹا۔ اُسے لقین نفاکہ فون موزی کا ہوگا ۔ حسر س کے انتظامین معظمی موکد رمی وہ گی یہ

معنے محالات میں فوط میں جون ۔ جیمو ''سیسے سویر فیا نق نے رہیمیورا فطا کر مراے رومانگاب

۔ بو ۔۔۔۔ عور میں ہے۔ انگا سمباو کو کی گئیسے رومانگات من میں انگا مبلو کو کھنچ ہوئے کہا۔

خاص سيى رسمان بول ما مول فورا كوهم بيني تسد دوسري تنسس سررتان كي جلالي آوازسناني دي اورفيان كو يوريسي سوا

مصل سر معرف اوار مسامی دی اور این سود کا اور اینانس کو کور عموس موا سیے اُسے فضامیں النالٹ کا دیا گیا ہو- سایہ ہے رومانی موڈ کا ہیڑہ عمسرتی

بع جن سان وقت تن سے سوید فیاض نے

ننت آمنر لیج میں حواب دیتے ہوئے کہا ۔ اب تم وقت پونچھنے کے قابل بھی دھتے ہو ۔ فیاص تا ہے۔۔۔ سم

'' ن سنن س فرم س میں سر ابھی سر پہنچ رہا ہوں سر نہ نبائل نے بو کھلائے ہوئے انداز میں جواب دیا ۔ اوراس کے ساتھ می دومرک منت رک و رر کھ دیا گیا اور فیاض نے یوں رئیسور کریڈل پر نیخا ہیں

سه انصوراسی رئیببور کامو-وه بند کمچ کوهم اموسیّار لو تیراس نین جلدی سے رئیبپورا خلاا اور

وزشه زاد کے نبرگھانے مثروع کر دیئے . " بولل شهرنواد "—— و وسری طرف سے آواز سن نئ دی .

بین بر سندر میں موبارہ سے ملواؤ علمہی " \_\_\_\_سوید نیاض نے نسطے انداز میں ممار نے نسطے انداز میں ممار 13 //2

سپرنیڈنڈونٹ فیدا خوت ابھی ابھی دفتہ سے گھ بینجا بھا۔اورا ھی 'اھاناکھا کمونٹلا سی نشا کہ سوزی کافیلی فول آئیا ۔اورائس کی نظروں ہیں سوزی کا سدایا گھوشف ن<sup>قی ہ</sup> اس کے خون کی گردشش نیز ہوگئی۔اس کی

ہیوی اور نیچے ایک ماہ کے لئے اس کے آبائی گا ڈِل گئے ہوئے تھے۔اس کئے کلام بعم راوی بیوں ہی تیمن الکھنا تھا۔ میرز نمٹیٹ فیان کی آنکھوں میں سوزی کے سابقر ران گزار کے

پروگرام سنتے ہی سبایاں مدور نے گی تنبس و وہ ایسیو در کھ کم تیزی سے عنس نمانے میں تھا اور معرجب لقریباً آدھے گھنٹے بعد اسر بحلا تو اس

یوڈ تی کلون کی جمینی جینی خوت یو پھیل گئی تھی ۔ اس نے ڈرٹیٹ کی سال سے اس کا سے کا سے کا سی سے اسٹا کر دوا در ا اپنا جائز ن لیا اور بھر کا رکی جا بیا ہ متر رہے سے انتقا کر وہ دروا دسے کی طریف لیکا رنگرا بھی وہ دروا زیسے سے پہنچا بھی مذتھا کر تیلی فون کی گھنٹی نے اس

. دیپررکسیوردکه که وه تیزتیر قدم انفاتا کمرے سے باہر کلیا جات ۔ ا و کے سرمبولد آن : \_\_\_ دوسہ بی طرف سے ہواب ملا- اور خیان دیر بعداس کی کارجی *صی تیز*ر نقار ہی سے ممرد حمان کی کو هٹی کی طرف بھرجینید کمموں بعیرسوزی کی آواز اس کے کا بوٰں میں بیڑی۔ " کون بول رٹا ہیے " \_\_\_سوزی نے یو جھا ۔ سررحان توقع كے مطابق الينے دفة ميں موجود سقے ، " سيزنٽندُ خ فياض بول د با مهو ں ڈيئر : ﴿ ﴿ سِوْمِ فَيَاضَ لِنْ ا آفَ بِهِ بِلْهِ إِن مِن سِهِ مِن اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله اسچے کو جہرا نرم کرنے ہوئے کہا ۔ ہنتے ہوئے میرو کہجے میں کہا یہ "كيابات ليمه ويئر \_\_\_بهت ديد نئا دي ميرا تو اياب ايك لمحه "جى" \_\_\_\_ فياض نے مرشے مؤد بانه انداز بین کرسی مر بیٹھے فئے مشکو سے کی رہا ہے تر \_\_\_ سوزتی کا اجد مکیدم بے حدرومانی "كيائم كهب جاريم يق : \_\_\_\_كررهان في خلاف تو تع میرا بھی ہی حال ہے ۔ نکرا بھی ابھی ڈائر بنیٹا جبزل کافون آگیا ہے ۔ بج ان کے پاس مبانا ہوگا، ولم ن نجانے کتنا وقت لگ بلنے بہر حال میں " حی ان حیاب \_\_\_ ایک دوست نے دعوت کی تھی ہے" كۇنىشىر كرون كاكرولى سەن فارغى مونىغىسى نىما بىك ياس يېنىج جاۋل نیاض نے تھ<u>ے ت</u>ے مہو ئے جواب دہا ۔ تم میراانظار کرنا: \_\_\_\_ سور فیان نے بڑے منت جرمے بہج ہیں " سنوفياض ين بتهاري كاركد دكي حيك كرنے كے كے " اييانهبي موسكيا كرتم كل مك ڈائر كيا جبزل كوٹال دو" \_\_\_\_ يُك كسين لياسيم ـ اگرتم اس كسين مين كامياب سوڪئے تو نهها راعهده مرجها دیا بلئے گا۔ اور تم اسٹٹنٹ ڈائر بکیٹر انٹیلی منس بن جا و سے ۔اورناکامی " ادے نہیں ڈیئر مسلمہ نوکس کا ہے۔ اس کے مجوری ہے۔ بهرعال میں عبداز تلبد کہنیتے کی کوٹ مش کروں گا '' \_\_\_\_سور فیامن نے جواب و یا ر فياض في قد ديتے بوئے كها - انك اس كے دبن " ا و ۔ کے بین انتظا رکروا کی " بسے سوزی نے وڈ ۔` صرف میں پہنیں ملکہ اس بار نتہاری زندگی تھی ناکامی بردیئے تیا دکر لیاحائے طرف سے مبواب دیتے ہوئے کہا ئامطلے موت ہوگا یہ ایک یقینی بات ہے۔ سردعان " تَتُكُدُيدِ ذُنَّ مِنْ مَا فَي إِنْ مُنْ مِنْ فِي اللَّهِ مُسْكُمُ لِنَصْهِمِ لَنَّا

ديتة بموضح كها اور فياض كويو ل محسوس مهوا جيسي اس كے سبم ميں سروج دراياتم اس وقت جاؤتكے حبب وة منظيم بيان بہنج جائے كى كى - مەم تياريال كىمل بوجائين كى متم كل مشرى ايڭر بورغ يدشام چھ بيچے کی اہریں ووٹہ نے لگ گئی ہوں 🗠 مم --- بين سمها نهبن حبّا ب! \_\_ فیا فن نے بو کھایائے ہوئے ترین معلومات ماصل منگر مباب و بان کے متعلق حب تک بمیں پوری معلومات ماصل منگر مباب و بان کے متعلق حب تک بمیں کوری معلومات ماصل ئى مول مم وكى استنظيم كوكيسے تلائش كريں گے زر \_\_\_\_ فيان في سنوفياش \_\_\_\_ ايك مبن الاتوامي مرسنطيم دمثت كرد اس وقت ملك ولييث لأرن بين كام كررس سے اور سمبل تفيه طورير اللاع تنك سوال توالياكيا ہے۔ گركيا تم مجھے احمٰق سجھنے ہوكہ بين جہيں مى سے كرية تنظيم اب ياكيشيما ميں كمني ثيرا مرادمتن به آنے والى ہے۔ ميں ف اس کاکٹیں صدیملکت کہ کرنو دیے ایا ہے ! \_\_\_\_\_مرحمان باں تفریح کے لئے بھی رہا ہوں۔ بین خود و ہاں جاؤں کا مگر تمہیںے الگ ره کړولل کې انتيلي عنس سے مهين بنيا د مي معلومات مل جائيو م کا يين <u>ف</u>ي نے تفصیلات تلتے موئے کہا ده انتظام كرلياميم-لس تم جانے كى تيا منى كرو "\_\_\_ سررهان "مم <u>سيگر</u>ىناب يەكىس تۈسىكرىڭ سەدىس كاختاسىر". شاید تمام پر دگرام پہلے سے سی سیٹ کئے بیٹھے نقے۔ فياض في كوبك ما نكن والع الدانية كها يه " بهتر حناب \_\_\_\_ میں کل تھونبچے پہنچ جا وُں گا تہ \_\_\_ ` عن نے بردستی اینے کہجے میں حوکت بیدا کرتے تبویے کہا ۔ عصلے اندازمیں اُسے ڈانٹتے ہوئے کہا ۔ ُ تھیک ہے ۔۔اب تم عا سکتے ہونہ ۔۔۔ سررحان لئے سر " بب \_\_\_ بهتر جناب يا \_\_\_ فياص في حواب ديا مظاهر مع اس التي بوت كها اورسوير فياض سلام كرك بشه و فيصل أنداز مين کے سواا وروہ کہہ تھی کیا سکتا تھا ۔ بلَّمَا ہوا تھرے سے باسرنکل آیا ۔ ' سنو ۔۔ میں نے ہروگرام بنایاہے کہ اس نظیم کاخائمتہ ولبہ ط اُسے بید دلیں میں اپنی مات صاف نظر آر سی نقی ۔ سمگلروں اور ا ہر فاہ ہے کر دیا جائے ، چنا بخہ تم کل ولیسٹ بار ب جانے کی تیاری بيشه وربدمعاشون سے اپنے ملک میں کرانا اور بات تقی اور کسی غرماک نے حواب و یا برنمبرز کی ٹیم نتخب کر لیسے منم اس ٹیم کے انجاری ببو مِن ایک خوف ناک تنظیم سے محمرانا اور بات نفی - اجانک اس کے ذہن " او ۔ سے یان نے بیروگرام تبلتے موئے کہا ۔ ' میں خیال آیا کہ آگر کسی طرح عمران کو وہاں علنے کے لئے تیا دکر بیاجائے ط ن سے بوا۔ - - سوبر فیاض نے چونکتے ہوئے پوتیا۔ اس کی " ت کے یہ ڈی میں سوزہ ئی کا سرایا گھوم گیا ۔

في تراب كالسول من الديلة موت يوتها. " بسب ابیانک ہی ایک معیدیت آن دیٹری سبے " \_\_\_\_فیاحل نے گلاس انطاتے ہوئے کہا ۔ کیسے صیبت \_\_ محصہ نہیں تا وُگے۔ بہوسکیا ہے میں تہاری مید لرسکوں ولیسٹ ِ ہارٹ میرا آبائی وطن میے: \_\_\_سوزی نے علاس الفاكراس كے بالمومیں بیٹھتے ہوئے كها۔ " نهبي سوزي تم اس معاملے ميں کيھ نہبي کرسکتيں۔ سه معاملہ انتہائی خطرناک بنے واسے فیاص نے نشراب کے براے مڑھے گھونٹ " پھر بھی مجھے بہتہ تو چلے " \_\_\_سوز ہی نے کہا۔ سیاتیاؤں مجرموں کی ایک بین الافوامی تنظیم کی سرکو بی کم نی سے -اب ظامر معين اس معاطي بي كيا مدد كرسكتي مود " \_\_\_ فياض في النائے ہوئے البحیس بواب دیا۔ وليسے وہ بہ باتیں عمان لوجھ کر رنا ہنا تاکے سوزی پید وعب بیٹہ سکے۔ "مجرموں کی بین الا فوامی شنطیم اور ولسبط بار ف میں " \_\_\_سوری نے بڑی می طرح جونکتے موتے کہا ر " بل \_\_\_\_ کو ئی دمشت گرد نا می نظیم ہے۔ جو و بل کام کررسی ہے۔ مہیں خفید ذرا لکے سے بیتہ علامے کہ وہ ہمار کیے ملک میں آنے والی مے۔ چنانچه سارا باکس انہیں بہاں آنے سے پیلے دبین حتم کر ناچا ستا ہے۔ اس سلسل میں مجھے کل روانہ ہونا ہے۔ میں سم کاسر مراہ ہوا گا ۔۔

سویر فیاص نے دوسری بارگلانس تھرتے ہوائے کہا۔

چنا پنہ س نے کوئٹی ہے۔ تحل کہ کا رکا رخ عمران کے فلیٹ کی طرف موره یا " ، گرجایسی اس کا اراه ه بدل گیا- اس نے سوعا که ایک را ت ورمیان میں موجود ہے کیوں مذاب رات کوسوز می سے ساتھ مل کر یو ری طرح زمگین بنایاحائے۔ پھرشاید ایسامو قع ملے یا نہیں اورعمران کے پاس تونبيح كوتهي حايا حاسكتا بقاء بهي سويح كمراس من كاركارخ موثدا اوربوڻل مشهر زاد كي طرف عقواتی دیرابعد وہ سوزی کے تمریے میں موجود تھا۔ پہلے توسوزی نے اس کے دیرسے آنے کا نتکوہ کیا مگر فیان سے سرکاری مصروفیت کا "کیا بیو کئے ڈیئر" سوزی نے بڑے اٹھلاتے ہوئے اندازی الماری کی طرف را عقی موئے کہا ۔ · ''حومرضی میں آئے پلاد و \_\_\_\_لبن میرہے یاس صرف آج کی رات ہے ? \_\_\_\_ فیاصٰ نے ڈھیلےسے انداز میں سجاب دیا ۔ " صرف آج کی دات کیامطلب "\_\_\_سوزی جونک پڑی-" ان دایر سے کل میں ایک سرکاری کام سے وابیٹ اور ف م ر لم ہوں۔ بخانے ولی سے زندہ والیبی ہوتی کیے یا نہیں " فياض سنے جواب دیا ۔ سوزی نے المادی سے متراب کی بوتل اور گلاس نکال کر میز میر ركع اوريم زيج سے برف كے كروں كى شے كال لائى .

'کیابات ہے ڈیئر ۔ تم کچھ پریشان سے مگنتے ہو ۔ ۔۔سوزی

اده \_\_\_ کیا ایسانہیں ہوسکتا کہ تم وہاں مذعباؤ ہے \_\_\_ سوزی

تحسيب مني السا - ويكيف مين انتهائي معصوم - مات كرو تومعلوم مومًا كه فے اٹھلاتے ہوئے کہا۔ " نېپې دلیز \_\_\_ بېضروری ہے۔ اور پیرحب تک بین مذجاؤن دنيامين اس مسے مثالاحمق بيدا سي نہيں ہوسکتا ۔ گرجب اس کی حرکتوں کا ئىجەسامىغە تتاپىغە تومىلەي رۈنتى ئىڭلىمىن اپنى گەدنىن تىۋوا بىيھتى يېن " —

سوییه فیاض اب بوری طرح نرنگ میں آدبکا خطا۔ اکڑتے ہوئے جواب دیا ۔ تم كون سے بہا زہے جا وُ گے میں تهبیں ایئہ پورٹ برجھپوڑنے آؤں

" ادمو \_\_ کون میں البیاشخص " \_\_\_\_ سوزی نے بڑے

اشتباق آميز لهجيبي لوحها-" اس كا نام على عمد إن بهيه " \_\_\_\_سوبيد فيباض اب جو نشخ كلاس

كواندرانشيني مين مهدوف ها به

" كمر يوسكات بع وه متهارك ساخه مناحات - جان لو ثبه كر يعبلاكون موٹ کے مذمیں عاتا ہے " \_\_\_\_ سوزی نے صوفے سے

" نہیں ڈئیر \_\_ میں آسے صور لیے جا وَں گا - جاسمے مجھے اس کے سامنے اٹھ مھر کیوں ماہوڑ نے بیٹریں یا ۔۔ فیا دن نے

" کھٹر و \_\_\_\_ بیں ایک نئی بوتل لے آؤں وہ اس سے زیادہ

بیرا نی ہے بخصوصی تنجعذ ہے ؛ ۔۔۔سوزی نئے کہا اور بھروہ الماري كى طرف مرحكى - اس نے الماري سے متراب كى ايك بوتل

کالی ہوئی کھرتی سے اس کا فیعکن مٹایا اور پیرا لماری کے ایک خانے سے اس نے سفید رنگ کی ووقیو نی چیوٹی کولیاں نکال کر بوتل میں ڈال دیں جو نکداس کی لیشت فیاض کی طرف تھی اور ویسے بھی فیاض تمراب میں مست تقااس نے ظاہر سے اُسے سوزی کی اس حرکت کا کیسے علم مو

اس تظیم کا فائم کیسے ہو سکے گائے۔۔۔۔ سور فیاص نے اور زیادہ

گی " \_\_\_\_سوزی نے کہا۔ " ارہے نکلی ۔۔ ہم خنبہ شن مرجار ہے ہیں کوئی تفریح کرنے تو نہیں جارہے۔ سمار اخصوصی طیارہ کل شام چھ بیجے ملاوی ایم لپر ل

سے بطیرگا" ۔۔۔ سوپر فیاص سے سوزی کو بازوسے بکڑا کر اپنی " مُكْرِدٌ يَمَ \_\_ مِحْدِ فُرِيْكَ رِبَاتِ بِخِالْے دِهُ جِرِم كُنْنَے خَطَالِكَ

مول الساز ہو کہ تمہیں کے موجائے ۔۔۔۔۔سوز ہی کیے کہا۔ تم خطرناک کہہ رہٹی مبو ۔ پر تنظیم دنیا کی خو ن ماک ترین تنظیم ہے ۔ مَرْتُمْ فَكُرِيْكُمُ وَمِينِ البِيْمِ سَالْفَ ان سے لَجِي زیادہ خطوناک آدی کو لیے

جاؤن کا اور بعربی تنظیم کسی محمر کی طرح مسلی جائے گی : \_\_\_\_سوبیہ فباتن كواب كشته تموطها متروع موكيا كقاءاس ليحاب بناوث اورتفنع كاللمع أمبسته أسبته اترتنا جلابهار بالقار

"كيا بات سيمنهبن نشر تونهبي مبور فا ثويمه \_\_\_ كفيلة ظهمية زماده خطرناک کو اہتی ہو ساتا ہے یا ۔۔۔۔ سوری کے بھیدیں اس تقی " نشرتو مجف تهيئي هي نهبل ببوا . چاسميتم پورا كريث بلوا دو . البئه وه

بوئے مصنوعی کیولوں کے کلدستے کی طرف ماصلی علی گئی ، اس نے مختلف نَّهُوں کے بھیولوں کو ایک خاص انداز میں کھینیا اور خاموشی سے کرسی

پندلموں بعد مصنوعی معبولوں کے دنگ تیزی سے بدلنے متروع مو

كئ - اورسوزى چوكنى بوگئي اس كے تيبر بے كے عضالات تن يكئ " مبلو \_\_\_ ڈی جی سپیکنگ اوور " \_\_\_\_ ایک کرخت آواز

" بجيف باس \_\_\_\_ين تمير منشديد ون سوزي بول سبي مون -

باكت س ساس وقت ميد محمد مين بيال كي الليلي عبس كا چيف سېزىنا بن فياض بے موش مياسم اس كازباني ميصمعلوم مواہے کر پاکیٹیا کی حکومت کے کالوں بیں سمارسے بہاں آنے کی

چینک پیژگئی ہے۔ اور اٹلی عنب ڈائر کی اسراحان فیاص کی سرمیا ہی میں ایک ٹیم ولیٹ بارف بھیج رہا سے ناکہ آپ سے دہیں نیٹ لیا جائے

اورآپ یہاں ندآسکیں اوور " سوندی نے تیز نیز لہجے میں تفصیل تناتے ہوئے کہا۔

ا اوہ \_\_ مگر سمارے بروگرام کا علم حکومت کو بہلے سے کیسے مو كيا . بهرِ عال كوني بات نهين تم استخص كا خانمه كردو - بأقي حب يها ل آئيں گے تومیں ان سے نیٹ لول گا اوور " \_\_\_ چیف باس نے کونت

لهج میں حواب دہتے ہوئے کہا ۔

" باس \_\_\_\_ میں نے اس سے مزید تفصیاات حاصل کی ہیں۔ یہ دس مبروں کی شم سے ساتھ کل شام چھ بچے بہاں کے ایک فوجی ایم بورط " پوپیوڈیئر ہے تم بھی کیا یا د کر و گئے ۔۔۔۔۔سوزی نے کہا اور پھر آگے بڑھ کرنے لوتل سے اس کا گلاس تعرویا۔

" دُنیته \_\_بس شراب می ملاتی د موگی " \_\_\_ فیان سے کلاس میں سے بڑا سا کھونٹ پینتے ہوئے لڑ کھڑا تے ہو کئے لیجے میں لوجھا۔ تم ہو توسہی ۔۔ اھی توسا رہی مات پیٹری ہیں۔ بیے صبری اتھی

نهبي بوتي " \_\_\_\_سوزى نے مسكراتے موئے جواب دیا اور فيات نے گلاس میں باتی ماندہ ستراب ایک عظیمے سے علق میں انڈیل کی-" اور دو ڈیمہ \_\_ بیر توہب اچھی ہے" \_\_\_ فیاض کالہجہ اب زیاده روا کھوانے لگ گاتھا۔

ا ور کیراس سے پہلے کہ سوز ہی لوتل اٹھا کر کلاس تعربی نیائن کے لم تقہ سے کلاس حیساتنا عیاد گیاا ور وہ ایک تفکیے سے سی صوفے بیر ہو مصبر

سوزی نے گلاس فرش سے اٹھاکہ میز میر رکھاا ور اُسے صوفے بر سيدهاكرك لناديا - اس في كسى المر داكطر كي طرح اس كيمض حيك کی دل کی دھوککن کو نوٹ کیا اور کھیر آنکھوں کے سیویٹے کھول کوعو نہ

سے دیکھا سبب اُسے مکمل طور پرلفین ہوگیا کہ فیاض طویل عرصے کیلئے مے موش موکیا ہے۔ تواس نے اطمینان کی سانس کی اور تنزی سے وروازے کی طرف بڑھتی ملی گئی۔ وروازہ کھول کراس نے باہر حمانکا۔

اورطویل دا مداری کوقطعی طور بیرسنسان و کیمه کمراس سنے اطمینان سے سر بلایا اور میرورواز و بند کرنے چنی جوه هادی اب وه میز مربی با ا

٥ ل لي- دُبيا كه او**بر ا** كي حيوثا سابڻن فكس ت*ھا - اس نے وہ بن* دُبيا

ہے ملیحدہ کیا اور دوراثیج کیس کے ایک اور نعینہ خانے سے ایک ارک دعار كاحيوا اسانخبر أوراك حيود في سينسينني بإسريحال لي بخخ لي كمه

وہ یہ می فیاض کے پاس ہنجی احداس نے فیاض کی آستین کھول کر انگ دی ۔ اور پھر اس نے کلا نی کی کمپشت میراس خنجہ سے گہری خراش لگا تی ۔

اور فائقين بكوف بعور على الله الماش كم الدروكا كروبا ديا .

جھوٹا سابئن حکوشت کے اندرانیة اعلاکیا ربٹن اندرڈال کرسوزی نے تبيشي كا وهكن كعول كراس مين موجود سيال كي دينه قطرت اس خراش

نبو شیکاتے اور انگلی اور انگو کھے کی مدوسے اس سیال کوتیزی سے حراش بر مناشروع كمدديا - تقريباً بالخ منط كاس كا الكو تظايري

سے حرکت کرتا رہا ۔ بھرحب اس ف الكوشام اليا تواب وال خراش كانام ونشان تاك موجود مذتفا - يون مكناتفا جيسے ويال سج خراش آئی ہی نہ ہو۔ سوزی سے اطبینان کی طویل سانس لیتے ہوئے۔ 'ڈبیا کو

المارى كے ايك خالنے ميں ركھا اورلبائس بدل كر اپنے بستر ميليث نئى أسي معلوم نفا كرفياض جيبح سي يهلي بوش مين نهين أسكتاء اور نائن اليوان كے متعلق تواسے زندگی تعرعلم نہيں ہوسكتا- حب كه اس

ڈ بیا کی مدد سے وہ حب بیا ہے نائن انبون کو ربسٹ کرسکتی تقی · اور

سے کسی فید طیارے سے جانے کاپروگرام بنائے ہوئے ہے۔ اوراینے ساتھ عمران کو بھی لیے جانا جا ہناہے اوور " \_\_\_\_سور ہی لئے سزید تفصبیلات بناتے ہوئے کہا ۔

" اوه \_\_\_ أكرالسي بات س توكيرات بلاك مت كمدد - الساكرد اس كے بازوبين ائن اليون فك كردور اور السناك سيات اس کی نقل و حرکت چیک کمرنی دمور حب بیعمران اور اپنے ساتھیوں سميت طبارك ميسوارمو - أورطياره فضامين الرجائ نونائن اليون

كوبرسٹ كرد د - برسب لوگ طيار ہے سميت ہى ختم سوجائيں گئے اوورز چیف باسس نے اُسے نئی مدایات دیتے ہوئے کہا ۔

" ٹھسک ہے ہاس — الساسی ہوگا اوور: \_\_\_سوزی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا ۔

كيونكة بيف باس كى بديدايت سوزى كى نطرت كے عين مطالق تقى سفاکی ہی اس کی فطرت تقی ۔ اسسے ایک بے موٹ میٹ سے موسے شخف كو طلك كمر من بين كونى تطف مسوسس منهور بالتعاجب كدوس باره جیتے جاگتے لوگوں کے پینچے اڑتے دیکھ کرائیس کی فطرت کوزیا دہ چىن مل سكتا تھا ۔

اس نے کہ سی چیوڑی اور کھرالمار می سے قریب بڑے ہوئے ایک جھو لٹے سے اٹیجی کیس کی طرف مراهتی جائی گئی ۔ نظام یہ یا مام سا اٹیٹی کیس تفا بس میں اس کے کیڑے جربے ہوئے تھے۔ مگراس کی انتہا نی حفیہ

جيبول مين جديد تستم كلب شارسالان عفرا مهوا تقا يسوزي فيايك نحفیہ خانہ کھولا اور تھراس ہیں سے ایک مائیں کے سائز کی ڈیبا یا ہر

حب جامع محصوص سكرين ميدوه فياص كي مدصرت نقل وحركت جيك كرسكتي كفني بلكه اس كي آ واز كهي سن سكتي كقي - اورجي نكه أست معلوم كقا كه فياض اور اس سمے سانفيوں لئے كل شام حيو بيجے عبالے كاير وگرام بنايا ہوا ہے۔ اس لئے وہ بڑے مطمئن اندا زمیں سوگئی۔ اس نے بہتر

كديكمة بنوف ناك تنظيم سے -اس النے ميں نے بی فيصل كيا ہے كدا سے پاکیشیا آنے سے پہلے سی گفتم کردیا جائے ۔ کم اذکم سارے ملک کی تبمتی

للك تواس كے ؛ فغر أبيح جانين كى - وگرينكم ازكم آو ھے سے زيادہ مائ ک تباہی تو ایک لازمی اسر ہے نہ \_\_\_عمران نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے انتها ئىسنجەرە كېخە بىن كہار

ر با کنار درست فیصله میرجهٔ ب \_\_\_\_ مگر د مبشت گر. د اس وقت

کہاں ہے ؛ \_\_\_ بیک زیمہ دیے جواب دیا ۔ " وہ ولیبٹ ٹارٹ میں مصروت ہے " \_\_\_\_ عمران نے

" اوه كيبك مع م يراس بار مجه اجازت ديجيئ بين خوداس

كے مقابلے بين حاناجا بنا موں يا \_\_\_بيك ذير ونے باك ساتھى " چلوٹھیک سبے تر جولیا کواپنی جگہ جھوڈ کر باتی شم کو لے کر پیلے جا ؤ۔ " مار منگ

تہیں میں بہان میں بیٹھے زنگ ملیا جار ہیے " میں عمران نے بیٹ فیا صانه انداز میں حواب دیا۔ اور ملبک زیر د نوشی کے ماریے احیل

يدا- اس كاجهره مسرت سے ملككان نكائقا . بهت بهت تحريعمران صاحب \_\_\_\_ مين انشارانشر

د مشت گر د کی تمام د مشت حمالهٔ کرمی دالیس آ وَں گا <sup>بی</sup>ہ بلیک نیر<sup>و</sup> ف انتهائي مريت عرب لهي من حواب ديا .

" میں نے سرسلطان سے کہددیا ہے۔ سپیشل ملٹری طیارہ ننہاری تیم کو ولیٹ لی رون کی سرحد پر تھیو ڈ دے گا !! ۔۔۔۔ آگے تم جا نو ئی سائیڈ دراز کھو ، کر ایک شیشی کالی اوراس میں سے دوخواب 7ور گولیاں کال کرحلق میں ڈال لیں ۔ اورچند کمحوں لعدسی اس کی آٹھیں کھاری موسنے مگ گئیں اور وہ کہری بیند بیں عزق موسی فیاض صوفے ہیدا سی طرح ہے ہوئٹ پیٹا ہوا تھا۔



عمران کے نے کار دانش منزل کے بورچ میں روکی اور پھرتہ: تيز قدم الماً أ آيركيفن روم كيطرت مبرهة احياد كيا -

عمران صاحب \_\_ لیہ بیٹے سطائے آپ کو دسبنت کرد سیسے یاد آگیا۔" \_\_\_ بلیک زیرو نے عمران کے استقبال کے لئے

" اگزنتہیں ضرف بیعظے بٹھائے پیاعتراض ہے تو میں کھولے کھولائے یاد کم لیتا مہوں ی<sup>ہ</sup> \_\_\_\_عمران نے مسکراتنے ہوئے جواب دیا۔ اور بلبك زبر وبصاختيا دمنبس برثار

" طابر\_\_\_معامل بے حدر سنگیں سے۔ دمشت گرد مارے ملک كارخ كرنے والا ہمے ۔ اور تم نے خو داس كى فائل ميں بيٹرہ ليا ہو گا-

اور دسشت کرد حانے .میری جان عذاب سے نکلی . با تی تیاریاں تم مکمل كرلينا ، لس اتنا بنا دوں كه ولسيث لارف بس وهل ميرو كا مانك راحر سے تمہیں پرنس آف ڈھمپ کے حوالے سے کمیل امداد اور نعاون مل سکتاہے: عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا۔ " بہترہے تا ہے۔ بلیک زمیرونے جواب دیا ۔ ا درعمران واليسي موكر تحمرے سے باسرنكل آيا - اس ف احانك سي فيصاركونيا تفاكه وه شيم عليده ده كركام كريث كا-اس طرح وهم كاكركودكى بھی جیک کرسکاسیے ۔ اور آسا نیسے کام بھی۔ بھی وجہ بقی کہ اس نے فورا کا وُنسر میں نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ې بېرک زېږو کې توميز مان لې تقې . دائش منزل سے نکل کداب اس نے کاد کا رخ والیں اپنے فلیٹ ك طرف كرايا - اب وه خود وليث لا دف علف كاير وكرام طع كرناجاتنا تقابيبي سوچيا مهوا وه كار درائيو كئے جار إلى تفاكه اجانك اس كي نظرين . وٹل شهر زا د کی بارکنگ بریڈس ا و راُسے کیلیٹن فیاص کی کارویاں کھڑی نظر آئئ - اور أسى لمح أس كے ذمن ميں هما كاسا ہوا - اور أسے سرحان کی ہات یا د آگئی کے دوسویر فیاض کی تیا دے میں دسشت گرد سکے خلاف شیم ولیٹ بارف بھیج دسے ہیں۔ فورا ہی اس نے فیصلہ کر لیا كه وه اپنی شیم كے ساتھ حالئے كى سجانتے شویر فیائن كو استعمال كرہے گا۔ چنانچەاس نے كارسوٹل شهرزا دىكى كميا ونڈىيں موڑوى - سوبر فياض کی کار کے قریب جاکہ اس سے کار روی اور معراتہ کوسید عامین حیث

ى طرف بره حتاً جلاكيا - اس في سوعا تقاكر سوير فياهن كمه سانفا كب شب

کرک اس کے بروگرام کے متعلق معلوم کرنے ۔

رین کے سیات ہے۔ '' او ہ \_ تو یہ بات ہے \_\_گرمیرے پاس اس وقت ہیںگ نہیں ہے۔ اور کو ن ہے اس کے ساتھ " \_\_\_عمران نے بھی سکراتے ہوئے " كوئى عيْر ملكي ليد كى بيم بسوزى \_\_\_ميراخيال بيم ولبيث لمارف ہے آئی ہے۔ اس کے ساتھ ایک اور اپنے میں تھا جو شام کو حلا گیا ہے : كاؤنظر مين سنے كہا -ولیٹ ارنسے ۔۔۔ گرفیاض نے کیسے پینسائی " ۔۔عمران نے یونکٹ کرہو تھا ۔ يرتوآب فياض ساحب بي لوچيئ مين كيابتا كالمون کا وُنٹر مین نے جھینتے ہوئے کہا ۔ "اس کامطاب سے فیاض کی مرواز خاصی طبند سو گئی سبے" - عمران نے کہا اور میر لفٹ کی طرف بڑھ گیا۔ محرینید قدم چلنے کے بعدوہ نیزی

ال میں واخل موکر اس نے ادھرادھر و مجھا مگرسوریہ فیاص اُسے کہد نظر

فرما يج السيس كا وُسُرِين في بلا مع مؤد بانه انداز مين لوحيا- وه

سیر ننت نشان کہاں ہے " -- عمران نے بڑا سے

" وه کمره منبر ایک سوباره میں بین عمران صاحب، -- گلزیترب

کہ آپ و ہاں مذجا ئیں ۔ ان کے رنگ میں بھنگ بیٹر ہائے گی "----

نه آبا . تووه سيد ها كا دُنتر كي طرف بيه هنا عيل گيا .

عمران سے اجھی طرح وا قف تھا ۔

طرف بربعا جو دولوں نمروں می در کمبیا می دیا دیس سایا نیا تھار دو تصدیق خاصی ا دنجائی بر تعییت کے با کول قریب نقا ۔ اس کئے و ہاں کک پہنچا بھی ایک شمیر ها م سند تفا ، گرغمران البسے شیر عصمئلوں کوحل کرنے کا ما ہر نقا ، اس کئے اس نے بڑی بھرتی سے دروازے بربڑا ہوا پردہ آنارا۔ ا در اس کو بھاڈ کم بٹیوں کی صورت میں تبدیل کرسنے میں مصروف مو کیگا ۔۔

ما ہر تھا - اس لئے اس لئے بڑی پورتی سے دروانہ سے پر پڑا ہوا پردہ آئارا۔
ادراس کو بیا ڈکر پٹیوں کی سورت میں تبدیل کرسنے میں صفروف ہوگیا ۔
حامد ہی پودا میں ملمی پٹیوں کی صورت میں تبدیل ہو حکا تھا - اس نے
تیزی سے ان پٹیوں کو آپیں میں گا تھیں ہ سے کر ہو گا۔ اور بھراس سنے
کوٹ کی اندر دنی حبیب سے بیاسٹے سکی ایک جیوٹی گرٹیلی سی پٹی کھائی اور اُسے درمیاں سے بائکل علیمدہ کر کے ان دونوں کا ایک ایک اسرا

اس طویل رسی کے دونوں سروں میرجادیا۔ اس پلاسٹنگ کی پٹی میرایک بادیک کا غذگی آبدگی ہوتی تنتی اس نے پیشکی سے وہ کا غذا ناردیا تقا۔ اور حب پرو ہے کی پٹی کاسرااس بلاٹ ٹک کی تنہ کے سرے سے حوالا تو وہ یوں اس سے چیک گئی کہ جھکے مار نے کے با دجود سے اکھڑی۔ عمران نے انتہائی پھر تی سے وہ بلاٹ کک بٹی کو روٹ ندان کی طرف اجھال دیا۔

ادر پارٹ کی بٹی رونٹ ندان کے قریب دیوا رہے ساتھ مکراکر جیک گئی بھران نے پوری قرت سے رسی کو حیثنا دیا مگر اس بلاسٹ کی ہٹی پر بنجانے کو ن سا مادہ لگا ہوا تھا کہ انتہا ئی قوت سے جیٹھا دینے کے باوجود دہ دیوارسے یوں جیکی رسی جیسے دیوار کا ایک حصّہ ہو۔ دوسمری بٹی کو بھی اس نے اس طرح روئٹ ندان کے دوسمری طرف جیکا دیا ادر بھراسی کے دونوں سروں کو کیٹر کر وہ نیزی سے دیوار میں حظِ صَاحِلاً گیا۔ اس کا انداز سنو کے میرے بانے کے بعدائے فون کرکے میرے آنے کی اخلاع دینے کی حافق مت کرنا : میں عمران سے سخت بھے میں کہا ۔ میں کہا ۔

سے والیس مراا۔

" اوسے تہیں عمران نصاحب --- میں تعبلا البیا کوسکتا ہوں" کا دُشریین نے سر طبتے ہوئے کہا اور عمران طعمتی جوکہ واکسیس الفٹ کی طرف مرگیا ۔

چیند لمحوں لعددہ تمرہ نمبر ایک سوبارہ کے سامنے ہوجود نئا۔ طہاری نقریباً سنسان بٹری کئی۔ اس نے جھاک کر کی ہول ہے آتھ نگائی۔ تو اسے سامنے صوفے نیہ فیاض میٹھا ہوا نظر آیا۔ اس کے ناتقر میں شراب کا گلاس نقا حسب کہ ایک خوب صورت نیر مئی لاگی تھاک کر اس کے گلاس میں شراب انڈیل رسی شی۔

اُسی لمحے اُسے لفٹ کے سکنے کی آ دائی۔ نائی دی اور عمران سیدعا جوگیا۔ ولیٹ ہارف اور عزیز ملی اور کی کی وسبہ سے وہ سپونک گیا تھا۔ اس کی قبیٹی مس کہ درتی تھی کہ معاملہ کچھ گر بڑستے۔ کیونکھ اُسے منعدیہ نظاکہ عنیر ملکی لڑکیاں اتنی آ سانی سے نیاض جیسے آوسیوں سے منتجہ نہیں چڑھ سکتیں حب کا انہیں کوئی مخصوص لالچ مذہوں

یهی سوچ کر وه کمره نمبر نو کی طرف بڈھا، اورود مرسے کمیے ده چوک بیٹا - کیؤنکد درواز سے کے لاک میں چابی موجود تنمی اور اس کے ساتھ نمبر کارڈ لٹنک رنا تھا عمران سمج گیا کہ میر محرہ خالی موجیج ہے ، اس نے اطبیشان سے چابی گھن کی اور بھر دروازہ کھول کر اندر داخل ہوگیا ۔

ا درید گفتگو کے خلتے ہرا س نے سوزی کو فیاصل کی کلائی میں نائن الیون نث كرية إدراس كاثرانسمير ركفة دكيها عبب سورى الاسب كامول ن فارغ موگی اوراس نے لبائس بدل کرخواب آورگولیاں کھالیں توعمدان مبشب اطمينان سينتيج اتر آيا - اس نے كُانتھ كھول دى تھى -اس لئے اب رسیوں کے وولوں سرمے اس کے الم تھوں میں تھے ۔اس نے رسی کے ایک سرے کوجیت کی طرف اجیال کر مخصوص اندازمیں جھکا دیا توبلاک شک کی بیچ د نیوار سے علیحدہ موکر نیچے فرمش ریہ آگری۔ اس طرح اس نے دوسری بھی تھی کھوٹی اور پھر انہیں رسیوں سے عليجده كركے وہ رسيوں اور ان دويوں بيٹوں كو آغلائے غسل نباليے مَين كَفس كيار إس في حبيب سے لائٹ كال كريلاستاك كى دونوں بینیوں کوشعلہ د کھایا تو دہ و دنوں دھرہ ادھرط جلنے ل*ک گیں۔ چند* ہی کموں میں ۵۰ کی میں تبدیل موگئیں۔ بھرعمہ ان نے پٹیو ں کا بھی بہی حشر کیاادر ان سب کی راکھ واش مین میں ہا دی۔ اس نے الیا اس کئے کیا تھا گھ کاؤ نٹر میں نے اُسے سوزی کے کسی سا تفی کے متعلق بتایا تھا۔ اس نے سوچاتھا کداسس کاسائتی کہیں تفتیش نہ کرنے ۔اور اس طرح بیٹیوں کو دبکھ کروہ سب کچھسمجھ حلنے گا۔ وہ سوزی کو اعنواکر کے بے جا نے کاہروگرام نیا بیکا تھا۔ اس طرف سے فارغ موکرعمران تیزی سے محرے کا دروازہ کھول كربابرآيا - اوراس نے چابى ويسے سى بامرائكا دى اس وفت رابدان بالكل سنسان ميري مي تقيي اس ليئه وه اطبينان سيسوزي كي محمر المحمر الم در دازسے یو رکا ۔ اس نے جیب سے ایک ماسٹر کی کالی اور امسے

الیها تھا ہیں لوگ تھجوریں آیا رنے کے لئے تھجورکے درخت پر چڑا عقیم ہی حبّ وہ روستندان کے بالکل فریب پینج گیا تواس نے دویوں رسیوں كوابين كولهول كك كردلبيك كرمضبوط سي كانته دب دى اب وه برشے اطمینان سے دیواد سے بیڑ کائے ان رکیوں پریمٹھا ہوا تھا۔ ادر چونکداس کاسررون شندان سے اور تھیت کے باکل قربیب تقالس لے وہ بڑی آسانی سے دوسرے کرے میں جھانک سکتا تھا۔اس نے بالقه برها كروت ندان كے درمياني شخة كو ذراسا كمولا اور دوسرى طوف جها نکنے نگا ۔ دومیرے کمچے وہ بیرد کیھ کرچونک پیٹا ہے کہ نیاض صوفے پر بہوشی ك عالم مين ميشا موا تفاسب كدوه فير مكى الأكى ايك ميزك سائ كموى بمبيقي وفي ميزم ركهم معنوسي بيولول كے مكدان كوكھوررسي تقي-عمران ایک ملحے سے لئے توسیولٹن کو نہ جھ سکا ۔ مگر دوسرے لیے وہ بُری طرح چونک پڑا حب اس نے گلدان میں سے ایک کرنست سی مبلو — ڈی جی سپیکنگ اوور " \_\_\_ کرخت آواز عِيف باس -- يين تنبر مبندرة ون سوزى بول رسى مول يكيشا سے .... بنے ملکی لٹے گی سے تفصیل تبانی تصدوع کر دی۔ اورحبب عمران سفے ساری گفتگوسنی نوقد رین کے اس آلفاق مرد دنگ ره گیا۔ کروہ کس طرح اچانک دہشت گو دیمے ایک رکن ہے ٹکر اگیاہے۔ و ہ بڑی خاموشی سے روئشندان کے فریب بیٹھا ان دولوں کے درتیان ہونے والی باتیں ستار لی۔

ون داميد سے تمهادامش كامياب ديمے كا - سوزى ا بیغام مکیر کر اس نے بیڈ مبر بریر کھا اور بھر جھک کرسونی سونی سونی به الماكد كا لد هديد وال ايا - اوردروازه كهول كربام ركل آيا- را مداري جینتور سسان بیٹری تھی۔ عمران سوزی کو اٹھائے لفٹ کی طرف بڑھنے ا بجائے مابداری کی مشرقی سمت کی طرف طلنے انگا- اُسے معلوم تقاکہ بردابداری کے آخریں فائر مرسکیٹ والوں کے لئے ایک بچا و سیطھی مجود موتی سے بنانچہ حلدی دہ ایک جیوٹا سادر دازہ کھول کر اس سٹرهی ریہ پنج تکیا ۔ سیٹرهی ایک عفنی گلی میں بینجیتی تفی - اس لیے عمران مذہ ی المالفات أساني سے اس كلي ميں پہنچ كيا جملي ميں پہنچ كروہ نيزي سے جلتا موامین رو فور بربهنی مین رو وط پر بینجینے سے قبل سی اس سے موری كو اندهيري كلي مين دنو أتسكي حرو كي ساته لفا ديا- اندهير سيس سوندي نظرندآرسی متی رحب کا کوئی عورسے نه و میسے میرو د تیزی سے مین روڈ کی طرف بڑھا۔ اور مین روڈ سے بوتا ہے ہوا وہ طبدسی سوٹل مے سامنے کے دخ بہنچ گیا۔ ہوال کے کمیاؤ بدمین داخل ہو کروہ سیدھا این کار کی طرف بڑھا جوسویر فیاص کی کارکے قریب کھوٹمی تھی ۔ اور پھر چند لمحوں بعد اس کی کار کمیاؤنڈ سے نکل کر ہوٹل کے عقب بیں موجود اس کلی کی طرف بٹھتی جلی گئے۔ اس نے کارعقنی گلی کے سرے بریهنج کر روک دی- اور تعیرا ترکر گلی کی طرف بره صاحبالگیا- سوزی ابھی تا۔ دیوارے ساتھ بیٹری ہوتی تقی -عمران نے أے جھاک كم الحقایا اور بھر اُسے کندھے پر لاد کر تیز تیز قدم اٹھا تا کا رکے فریب پہنچ گیا۔ كاركى بچيلى نىشىت كادروازه كھول كراس نے سوزى كو بچھلى نشستوں

تا کے مصوراخ میں ڈال کو دائیں بائیں گھانے لگا ۔ چند میں کھوں ابعد ایک مجلی کھٹنے کر اور عمران نے ماسٹر کی کھنچ کر ایک مجلی کھٹنے کر داوانہ سے کو دھلیل کر وہ اندرداخل والیس جیب میں ڈال کی اور محورات سے کو دھلیل کر وہ اندرداخل موگیا ۔ اس نے آسے اظمینان تھا کہ اس نے آسے اظمینان تھا کہ سوزی کھٹٹوں تک گہری مینید میں خات مدسی کی ۔ اس نے اچنے چیچے وروازہ بند کیا اور چر بٹن دباکر دوشنی کر دہشنی کر دست کی ۔ اس نے اپنے چیچے وروازہ بند کیا اور چر بٹن دباکر دوشنی کر دی سیونین بائیل والیسی ہی جیسی اس نے روشند ان سے دکھی میں سوزی لیسٹر می گھری مینید میں فراجو نے دی سیونی لیسٹر می گھری میں میں نے دی سیونی و نے دوشند دان سے دکھی پر میلے میکوشنی میٹا ہوا تھا ۔

پر ہے بورسس پڑا ہوا تھا۔
عمران نے سب سے پہلے الماری کے نعاف سے نا تن الیون کا اچیں
عمران نے سب سے پہلے الماری کے نعاف سے نا تن الیون کا اچی
کی ڈبیا جنیا ٹرانسہ پڑا تھا کہ جب میں ڈالا ادر پھراس نے پھرتی ہے۔
خفید
محمرے کی تا بینی نشروع کردی مجلسی اس نے اٹیج کیس کے خفید
خانوں سے کا فی کام کی چیزیں برآ مدکر لیں ایان چیون ٹی میں
ڈائری تھی عمران نے ڈائری کھول کر اس کے مختلف ضعفیات بہر سرسری
میں نظر ڈالی ادر پھر سکراکر ڈائری حجیب میں ڈال لی ۔ باتی چیزیں بھی اس
کی چیوں میں منتقل ہوگئیں ۔ اس نے میز مر سرٹرا اجوا دہ گلدان بھی انتظا کہ
جیب میں ڈال لیا تھا۔

ریب بی دان میں مار خوار کا میں اس میں اس اس اس کا کا پیڈا انتا یا ا ادر اس کے سابقہ ضما کک میٹس سے کا نار پر فیاص کے نام ایک پیغام مکھام ساک کی ڈیٹر نیاد:

بائی بائی ڈیئر فیاض ۔۔۔ میں ایک ضروری کا مسے ما دہی

09

میں - نوجوان نے آگے ہو تھ کر تیز ہی سے ٹرانسم پٹر کا بٹن آن کر دیا اور دو مرسے کمچے سکرین روشن ہوگئی ۔ اور اس پر ایک شخص کی تصویرا بھر آئی ۔ اس مے حبر سے بیرسیا ہ رنگ کا نقاب چیوط عاموا تھا ۔

ی - اس سے بہر ہے ہیرٹ یا ہ رنگ 8 تعاب بوش ہو ہو ہ -" ڈی جی ب بیکنگ ادور " \_\_\_\_ نقاب بوش کی آواز ٹرانسمیر " <sub>است ب</sub>مآمد ہوئی ۔ لبحہ انتہائی کم خت تھا ۔

بہ ہوں ہیں ہیں ہیں۔ '' کیں ہاں ہے منبر لوٹسیکنگ اوور '' ب بلڈاگ کی شکل والے لؤجوان نے قدر سے مؤو ہا نہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا ، '' کیا رپورٹ ہیں اوور '' نے تقاب لوٹش نے پوجھا ہے۔

" باس حالات بگروشکئے ہیں ، برائم نسٹر نامعلوم متقام میر دوریش ہو گئے ہیں بین بیٹن کے حربیب پرمسلح فوج کے دستے ہرہ دسے سہے ہیں ، نا کھالیا رشری کا چیف اصل فار تولا لے کمر اُسی جزیرے میں پہنچ

بانے میں کا میباب ہوگیاہتے ۔ او ور " \_\_\_ بنبر لو سے جواب دیا ۔ ' "اس کا مطلب ہے ہمارامنن فی الحال ناکام ہوگیا 4 دور " \_\_ نقاب بہت کا لہجہ ہے مدکمزت ہوگیا۔

" یس باسس \_ معلوم تو ایسا ہی ہو دیاہتے بہر طال ہمارہے آدمی میں مٹن پہنچنے کی کوٹ ش کو رہے ہیں ۔ میرا اندازہ ہے کہ پرائم مسرط

بھی دہیں ہمبئی۔ اوور " \_\_\_\_ بمبر آؤٹٹے حواب دیا۔ " بمنیر او ق \_\_ بہم نے اپنے مٹن کے لئے ولیٹ ہا۔ ن کی اینٹ سے اینٹ مجاد می ہے بسیدنکیڈوں عمارتیں اٹا ادیں۔ ہزاروں آدمی ۔ رڈالے گئے۔ یو رسے مک میں آگ وخون کی جول کھیا گئی مگر فائد ہ کے درمیان میں لٹا دیا اور پیمر دروازہ بند کرکے بھرتی سے ڈرائیونگ سیٹ پر مبٹھ کیا ، مبند کموں بعد اس کی کار انتہائی تیز رمنیا رہی سے وائش سنزل کی طرف اڑی چلی جارہی مقی .



وہ بٹری لیے جینئی کے عالم میں تمریبے میں ٹہل ریا نفاکہ اجانک وہ ۔ . ۔ ڈالے گئے ۔ پورے مکت میں آگ وخوں کی ہولی کیے گئی گو فائدہ تفتیعات کورک گیا ۔ بڑانسیٹرسے مکی ملکی زوں زوں کی آوازیں نبطنے سمبھی شمالے سمال کا آدمی پرائم منسٹر بھی نہیں سے اور نہیں

اب باسس موجو دم حالات میں آپ کا کیا حکمہ ہے اوورالہ فاربولا لم تمه آيا ا ودر " \_\_\_\_ مهر توسنے مطمئن لہجے ہیں پوچھا۔ نقاب یوٹ کے لہجے میں بے بنا ہ طنز تھا۔ مسيكنٹ يار في كے نئے ليڈرسے ملو۔ اور امسے تنظيم كاحوالددے " حالات اجانک ہی بدل گئے باسس ورندم کامیانی کے لر پوچپو كه كبا ده و اتعى اقتدار پر قبضه كريخ كاخوا بن مندسيميانهين-قریب بہنج گئے تھے بحب پار ناکی خاطر سم نے یہ کام کیا اس کالیڈرہی ئر وہ مل میں حواب دھے تو پھرنے س*ے سے کھی*ل شہروع کرد و۔ بند دن تحلا - اس من ملك كى بيرحالت ديمه كراخو دكشي كر لى - اوراب اس ور اگر وہ انکار کرمے تواین او ری توجه اس فارمولے کی طرف لگا یار ٹی میں الساکوئی آ دمی نہیں حوا فتدار پر فبضہ کر سکے اوور '' \_ نمبر د د فارمولاصاصل ہوئے ہی شم بہاں سے نکل جائیں گئے اوور نا جیف باس نے ہدایات دیتے نبوئے کہا ۔ یں ماینا تھاکہ حلدا ڈھلد پہاں کامش تکمل کر کے پاکیٹ پاجاؤں " اور کے باکس \_\_\_ بین کل آپ کو یا دی لیٹدد کے قیصلے سے مگر معادم مو تاہے ابھی بہاں کچھ دن لکیں گے ۔ ادھر پاکیٹ یا جکومت کو آگاه کمددون گا ادور ت<u>سم</u>نبرلوننے جواب دیا ۔ ہمارسے والی آنے کی اطلاع مل گئی ہے۔ اوروناں کی ایک شم سماری " اووراینڈ آل ئے نقاب پوٹس نے حواب دیاا دراس سرکوبی کے لئے بہاں آرسی سے اوور۔ است کے ساتھ سی سکرین تاریک بیوگئی۔ نمبر لو منظ من النمية كابن آف كرك ينزى سے ايك اور ' گرمارس \_\_ حکومت پاکیٹ پاکو اس کی اطلاع کیسے مل گئی فريكونسي سيك كي. اوريهر مبن دباديا - دوسمر سے لمح سكرين اياب با ـ ادروہ ٹیم بھال پہنو کر کیا کرسے جی اوور تے سیمبرلو سے حیرت پهرروش موگئي - اس بارڪرين پر اَبک خوب صورت سي لرظ کي کی تصویر نظر آیہ سی تقی۔ "كسى طرح ما كئي تركي الملاع -- بهرجال ميں ننے اس تيم كا " نمبرلا سببکنگ اوور با \_\_\_\_ لوجوان نے کمزمت لہج بندولسبت كرلياسي كل يك اس كف خلت كي اطلاع ال جات كي مجھے اس کی فکر نہیں ہے۔ یاکینیا ایک سے مائدہ ملک ہے۔ وہ ہا کے '' لیس بانسس— تنبیرتقر دی فرام دسس اینشه اوور <sup>یل</sup> خلاف عبلا كيا كرسكنامي رحرف اس ملك كي الباس حيار ولون مرفي لف يوکي کي آوازسنائي دي۔ مزید ٹل گئی ہے اوور ؛ \_\_\_\_ نقاب پوش نے بڑے اعتما د تعرب '' نمبر تقرنی مین صل کی کیا یو زلیشن ہے اوور ''\_\_\_نمبرلا

" بائنس\_\_\_\_يين ہٹن پر انتہائی سخت پہر ہ ہے۔ حالات ہے حد نازک ہیں ۔اس کے با وجود ٹیم بی سلسل کوکشٹ کردہی ہے اوو.

. برگزشت جاری میگو مجھے سرخمیت میر کا میا دی خبرطاہیم اور ا نمبرلوسنے انتہائی سخت لیجے میں کہا۔

رق نے جواب دیا · رق نے جواب دیا ·

اوسے ۔۔ اوٹون میں اسے میٹرو سے مہاروں میں اس نے ٹرانسیٹر کابٹن آ ن کردیا ۔ ٹرانسمیٹر آ ن کرکے اس نے اُسے میز کی ایک خفیہ دراز من عل

کردیا ادر پیمرتیزی سے ملحقہ ڈاریٹ نگ روم میں گھٹ چلاگیا ۔ وہ جلدا زجلد پارٹی لیڈرسے بات کرنا چاہما تھا ۔

سوپر نیاض کی آنکه کھی تو پہلے چند کمچے تو دہ آنکھیں کھولے بےمن دھزمت صوبے بر براار اول بھر جیسے ہی اس کا شعورہا گا کو وہ کی جیسی میں دیکر میراش دیتر میں میں میں اس کا شعورہا گا کو وہ

اسی کمحے اس کی نظریں بستر کی سائیڈٹیبل میں پڑسے ہوئے پیڈ پرپٹ ہی اور موسوز می کا پیغام ہٹر ہکر اس کی محلام ہٹ کچھ اور ہٹر ہو تئ وہ بستری سے عنس خانے میں گھس گیا۔ جی محرکے مشتڈ سے پائی سے نہائے کے بعد حبب وہ دوبارہ کیڑھے یہی کرہا ہرآیا تواب اس

ى مزاج نهاصا تصْنْدْ اپرْ گباتھا ۔ ڈوریٹنگ ٹیبل کے آئینے میں اپنا مرایا چیک کرنے کے بعد وہ محمرہے کے درواز سے کی طرف برطوعا، اور میر 🕏

دروازه كهول كرك بدها لعن كي طرف برهنا جلاكيا . کفوڈ می دبیر بعیداس کی کار موٹل سے کمیاؤنڈ سے نکلی اور اس کو رخ اس کی اپنی کو تھی کی ہا ہے تھا کہ اچا نک ایسے نیال آگیا کہ ابھی اس

نے عمران کو تھی ساتھ جلنے کے لئے رضامند کرنا ہے ۔ اور شام چھ بیجے حانے کا میر وگرام ہے ، جنا بخہ اس نے سب سے پہلے عمران کے فلیٹ جانے كا فيصله كرليا - اسے احجى طرح معلوم نفا كه غمران كور شامند

كرف كم لئ أس سجان كياجتن كرف بيرٌ س الكي-عمران کے فلیٹ بدہنے کم اس نے کا رسیر شیوں کے قریب دوکی ا در بيرتيز تدم الفانا سيرهيان جراهما جلاكيا - است كال سل بال

كَيْ تَكْلِيفَ مِنْ مَدْ فَيْ يَرّْ مِ - كِيوَبُحْهُ دَرُوازُهُ بِيوِيثُ كَفِلَا مِوا تَفَا بِهِ اوْر ساہنے ڈرائنگ روم کےصوفے برعمران اکٹروں مبٹھاکسی گهری سوح مين عزق معلوم موديل لخنا - فياض كفنكارنا موا اندر داخل موار توعمران نے حو کک کر سارا نفایا - اور اس کی نظری سویر نیاض پر لوں حم کمیک

صبے وہ اُسے بھاننے کی شدید کوئشش کرر ہا ہو۔ " ہیلوممران صاحب \_\_ کیاحال ہیں: \_\_ فیاص نے بڑے متع لهج میں عمران سے مخاطب موکر کہا۔ اور بھر اسس کےسامنے

" وعلىكمرسلام ودحمنة الله وسركاته ومايية آب فيكن 

فیاض بر مبلا مبط موار سویے مکی به ' ہوٹل کتے بیجے ۔ کمال ہے۔ بیکوٹی نئی دریا فت سے ۔ آج تک مرعمٰی تَ يَكِ لَفَخُول كَ يَكِي يَرِالْ يَكُ نِكَ رِالْمَا لِوْلِ كَ بِيعِي تُوسِنْتِ آياتِهَا \_

بوثل كمن يح تفيك موع ذ ورنه مُري طرح بيش آ دُن كا"

العول گا بعد میں -- فی الحال المت تذکراؤ السناخی نے

'معان کیجئے ۔ بہ ہوٹس نہیں ہے۔ آپ کوغلط قہمی ہوئی ہے اا۔

س کے انساز میں بالکل اصبیت تقی یہ

و منت منستے مولئے کہا ۔

المران کالإیه مکستوراجنبی نفا -

وقنوع ہر آئتے ہوئے کہا۔

تے معلوم مبوا کر ہوٹل کھی بچے چینتے میں " - عمران نے مڑے

" تنم اپنی حرّننوں نب بازینہ آ دُگے سور \_\_نخواہ مخواہ اچھے تطلیمو ڈ وجِويثُ كُمرُ و بيتنے بور سلوميں آج شام وليٽ لارف جا ۽ بابوں \_ سر کار کی خرج پر کیا خیال سے حیلو اگے : " - \_ فیاحل نے اصل

" وليك الدف عيد مجه كيا عرورت به والى حان كير مِن توج برماء ، كا بروگرام بنائے مبھا موں - اگر ولی جانا چاہتے مو " دنب مانشر نــــــعمران نے حواب دیا ۔

ا والسي روج بھي كرتے آئيں گے يا \_\_\_\_ فياض نے فياصني كا

مگر ج بر نوصرف وسی عاسکا ہے بہوکسی کو دعوکہ نا دمے ۔

نم سیے جا سکتے ہوتے ہے۔ عمران نے انکھیں ٹیٹیا تے ہوئے حواب دیا۔ نس حوسکتا وہ تھلاکسی اور سے مقابلہ کیا کرے گا۔ بیر ماز ومہ ہے میں نے کسے دھو کا دیا ہے السب فیاض کے عقید کہتے نہ نے ہوئے ہیں " --- عمران نے کان پر لیوں یا تھ مارا جیسے نیں نے کل رات نتہاری کا رعول شہر زاد کی یار کٹاب میں کھڑی و مکھوعمران -- بین لیے حد سخیدہ ہوں رمین تنہیں سرقمیت پر و کمیسی تقی - اور مجمع اطلاع ملی سے کہ دہ ساری رات وہیں کھولمی رہی بنے سابقہ سے جاؤں گا سمجھے سرقبرت پر السب فیاص نے اب رعبہ بولو کیا اس طرح تم اپنی بوی کو دھوکا نہیں میتے "--عمران ا ہے وہ تو ایسی کوئی بات نہیں ۔ بس لفریح کے لئے گیا تھا 🔭 باں — اب ہوئی نابات ۔ لولو کیا آ فردیتے ہو ۔ ۔ عمران كر بعنداً كئي " \_\_ فياض في بوكل ت بوك ليح من حواب ديا - في نوشي سي جيكت بوك كها -" کس بات کی آ فر!" \_\_\_\_ فیاض نے حیرت سے چونکتے ہوئے " اور اگر بمهن وليك فارف مين نميندا كئي تو بيمر جي كاكيلين كاب سنوعمران \_\_\_بین بے درسنجہ۔ دہوں۔ آج شام میں ایک ٹیم '' ارسے بھائی وہ قیمت والی بات کرر دلم ہوں ۔ احیاتم نہیں تالیتے ہے کر نتفیہ طور پر ونسیٹ بار ون جارتا ہوں - ایک میں الا تو ام تنظیم میٹو بھیسے س لو کہ میں تنہارے ساتھ بیلنے کے کم از کم ایک لاکھ رویے متعاملہ کرنے ۔ میں عامتا ہوں کہ تم بھی میرے ساتھ حیاتہ ناکہ میرے مشل وں گا اور وہ بھی پیشگی ۔ بولوسو دامنطور تے 💾 عمران نے یو ن کی کامیا بی یقینی موجائے: \_\_\_\_ فیاص نے بڑے عامزانہ کیجے میں : ت کی جیسے وہ بڑی سنجید گی سے کاروبا د کرریا ہو۔ " ایک لاکه رویے \_\_ کیا کہہ رہے ہو! \_\_ فیاض بوں احیلا تمر \_\_\_اوربین الا قوا می نظیمے سے مقاب ہاب تہیں تھی مداق میسے اس کے سروں نیں اچانک سیزنگ نکل آئے ہو ۔ کرنے کا سلفہ آگیا ہے " ۔۔ عمران نے جبرت سے آکھیں تھائی " کم میں توزیادہ دے دینا " ۔۔ عمران نے بڑی بے نیازی "كيون \_ كيا مين كستى غليم سے متعابلہ نہيں كريكيا . آخرتم مجھ "كيا تهاد ادباغ درمت ہے ميں تعبلا ايك لاكھ كهاں سے لاؤل كا " میری تنخواہ صرف دوسزارہے اور پیر گھر کے غرجے 'ویسے نیائن

بِي مُكَّا كِمَّا جِيبِ اس كي ايني موت وا نع موكني مبو. اوراب وه اپينے

میں تو آج تا بہی محتار باکدان رفومات کے بار سے میں کسی کو

منبس مگر ..... ویاض نے دونوں لم تقایب دوسرے

مزيد تفصيل بتاؤن ياان مين سے ايك لاكھ كابندولست موحك

'' نھیاب ہے \_\_\_ میں دول گا۔ ظا سر ہے اب میں انکار کیسے کرسکتا

' زندہ با دسوہر فیاض \_\_\_\_ واقعی تم حبیبا ایماندارا در*نیک آ*دی

ا فرا يتيه "\_\_ ووسرك مي لمح سليمان في ورواز ك سے حجائك

" بھائی امٹر کا فضل ہوگیا ہے۔اب سا دے قرضے ساف ہوجائیں گئے۔

نے سویر فیاص صاحب ابک لاکو رویلے دسے رہے ہیں ر مبلدی سے جائے

" مون ایک لاکدروہے \_\_\_اس سے توہرمے اکسلے کے قرضے

می صاف مہیں ہوں گے : \_\_\_\_سیمان نے مند شاتے ہو تے کہا

حمران نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔ اور بعراس سے پہلے کہ فیاض کمجھ

ہ 'ئے۔ عمران نے بڑے ہمرد اور لیے رحماینہ کہتے ہیں کہا .

وں پڑے نے اض نے ڈویتے ہوئے کھے میں حواب دیا ۔

س انے آج مک نہیں و مکھا اب لفینامیرا حج فتول موصلے گا "

" سليمان \_\_\_ ارسے سليمان کھائي " \_\_\_\_

وو المستعمران في عدمو سيط المحاس كها و

وي يوجها فلاف عمول اس كالهجه المح معدمؤد بانه تفاء

' ميلومن ښاد نيامون بکه تم ايک لاکو کهال سے لاؤگي- اسے جي ' پ کوخو د د فياکر واليس آيامو ۔

يوں كرسى بر أهير بوكيا . سميے غيار سے سوائكل كئى سو -

بئا۔ کی مین مرابخ میں رکٹے دیلے نام سے تنہا رہے یا نج لاکھ رویے جم

ہیں۔ قومی نبک کی فوارہ مرایخ میں جا دید کے نام سے دولا کھ ۔ جا موم

عمران لنے انگلیوں میرتفصیل گنا نی تسروع کر دہی۔ ا درسوبر فیاص کی آنکھ

"كى \_\_ كيامطلب \_ تتهبن بيسب تفقيل كيسي معلوم بعدي

فیاٹ کے جبرے رہا ک*ک رنگ آ ر*لی تنا دوسراجا را کھا۔ لہجہ بات کری<del>ہ</del>

ارے \_\_ ابھی تولمبی تفصیل ہے۔ تم ابھی سے گفرا گئے "

" عمران \_\_ خدائشے واسطے کسی کو نہ بٹانا۔ ورینہ مم \_\_ میں

ارے ارمے پیر تو چیوڑ و بہلے الله دھوؤ كورميرے بيرول

اور فیائن اٹھ کمہ والب صوفے پر مبھے گیا۔اس کے تہرہے پر عجب

سى كيفيت طادى تقى البيري كيفيت حب الفظول بين بيان أنبس كياجاسَر

ا بنی لگان رکندے کر دو گئے " \_\_\_\_ عمران نے اپنے بیر تھیڑا

جاؤن گات \_\_\_\_ فياض كالهجدرو ديينے والاتھا .

بوئے راکھ فاگیا تھا۔

عمران نے مسکراتے ہوئے کا ۔

حجاب کرعمران کے بیر مکیٹہ لیے ً۔

بنگ كى من برانخ مين اختر ك نام سے دس الك رويے اور ... بنت ميتي طرح دركم اتے موتے كوا .

اور فیاص اپنی جگہسے تیزی سے اٹھا اور دوسرے کھے اس سے واب دیتا عمران نے نہور سے ہانک لگائی ً

ك موالے كر دباء أس لمح سلبمان جائے لے كم محمرے ميں داخل وا۔ اور فیائن کاجی جا کالدانه کرسلیمان کی گردن سرور دیے جو ایک ایک رو پے یہ لوس بیان چیک \_\_\_ اسے وصول کرکے عور یبوں میں نقسہ کر دینا کی رقم مفت میں وصول کرنے کے باوجو د مند بنار یا تھا۔ ئىسالون سے زكاة نہيں دى هى واب استراتعالے سے سبب تنالى دما سچلو \_ اونٹ سے منہ میں زیرہ ہی سہی \_ ہے توسہی · · ئے: - عمران نے بیک سلیمان کی طرف بر هانے ہوئے کہا۔ چائے بنالاؤ ۔ تاکسور فیاص حلدی سے جیک کی سکیں: المجه سے زیادہ فزیب تو آج تاک روسے زین پر سیداس نہیں ہوا ؟ سلبمان في حيك الماكم أس انتها في لايروا بي مع جيب مين والت بطینے حناب ۔۔ الباس مہی ۔۔ وایسے میں نے روا سے براے بوئے کہا۔ اور پھر نیزنیز قدم اکٹا تا کمرنے سے باسز نکل کیا۔ كنوس وكيف بي مكر .... بهونهدائيك لاكد " \_\_\_ سلمان شرطا تا منت نے مجھ سے اب مک اِس تطبیم کا نام سی نہیں پو جھیا "\_\_\_فیاض ہوا دالیں حیلا گیا۔ نے چلئے کا کب اکھاتے ہوئے کہا۔ "عمران \_\_\_ تتماس گدھے کوسنبھالو. بدمبرے مندمذ آیا کہے: "كيان ورت ب \_\_\_ بوگى كوئى چنده اكه اكما كرف دالى تطيم - دو فياض نے عصیعے کھیے مں کہا۔ ر میے چندہ دے کروالیس آجا بیں گے. امتراللہ خیرب لا اِن سکیموں اپنی جان حبات ہو۔ سلیمان نے سن لیا ''یہ ہم دو اوں کو کان سے پیرد کمر ماہر نکال ویسے گااپ جیک مکھوٹا کرسلیمان کو بھی تساتی ہوا۔'' عمران تے موثمی لامیرواسی سے جواب دیا . یہ خوف الک مجرموں کی بین الاقوامی تنظیم دستنت گرد ہے "۔ عمران نے اُسے بحیکارتے ہوئے کہا ۔ ماص نے جیسے انکشاف کرتے ہوئے کہا۔ کیم وعدہ کہ تم میرسے ساتھ ولسیٹ فار ف جا دُگے! \_\_\_ فیاحز کیاکہا ۔۔۔ ومشت کرو ۔۔ ادمے باب رمے ۔ تم نے است خطرہ تھا کہ ایک لاکھ د ویے وصول کرنے کے بعد کہ بن عمران بيلم كيون نهبي بتايامذ بابا-ميرى جان فالتونهين -تمراين إيك لاكد والين کے بو اور مجھے بخٹ دو ۔ مبانے سے ہی مذانکا رکر د ہے ۔ سلية ن \_\_ اركسليمان " \_\_عمران نصحيحة موسك كها م " اسے -- ایک لاکھ کے اے توسی جہتم میں جلنے کوتیا رہوں -

" ارتے ۔۔ ایک لاکھ کیے اٹے توہیں جہنم میں جانے کو تیار ہوں ۔ ولم ل کے داروغے کو دس مزار دیے کرکوئی آئیر کنڈلائٹ نڈکم ہ الاط کرالوں کا " ۔۔ عمران نے کہا اور نیاعن نے خاموشی سے کوٹ کی اند رونی جمیب سے پیک بک کھائی اور ایک لاکھ کا چیک کا گھاکر عمران مران نے آئیس کوٹ کیا۔ اند رونی جمیب سے پیک بک کھائی اور ایک لاکھ کا چیک کا گھاکر عمران

بانوشاید ڈیڈی کا دل تم سے بھرگیا ہے۔اسی لئے انہوں نے تمہین نور کئی ار سے سے لئے بیا وگرام بنایا ہے ! ۔۔۔۔۔عمران سے بڑے سنجیدہ بھج م من جواب دیتے ہوئے کہا ہ

" آخرتها المطلب كياجه ني فياض ني براسامنه بلت

" سوزر نیاض \_\_\_بس کے تمرے میں تم نے دات گزاری ہے وہ موتر مد و مشت گر دخلیم سے تعلق دکھتی ہے د \_\_\_عمران نے اکت ف کیا اور فیاض ہر ایک بار پورسیرت کا دورہ پڑد گیا۔

" كهو توابھى شبوت مہا كردوں ۔ اس وفت تم ايك جينے جا گئے م

بر بعبن وقت موزی حاہے نمہارے پر نیچے اڑا سکتی ہے ۔" ۔ ۔ عمر إن پنے کہا اور فیاض کا تیمہ ہ زر دیڑ گیا ۔

كهين كالسانهين تموسكتا تمتم كبواس كروسي بوز يسفياض

'' اپنی سیدهمی کلانی ننگی کروتہ ۔۔۔ عمران نے انظتے ہوئے کہا۔ اور فیاض نے لاشعو رمی طور میں تبییض کی آسٹین کا بٹن کھول کر اُسے الٹ

عمران نے کوٹ کی حبیب سے ایک تیز دھا رباریک بذک والاخنجر

ا کال اور پیراس نے فیاص کی کلائی میں ایک خراش ککائی اور پیوخنجر کی اوک سے ایک جیوٹا سابٹن ہا ہر کال لیا ۔ بٹن خون آلود تھا۔ فیاض

" گرصاحب وہ تومیں نے خیرات کر دیا۔ ابھی گلیسے ایک فقیر گزر ر لا تقار میں نے جیاب اسے تقوادیا : -- سلیمان نے بات مار

م ادے \_ مارے گئے \_ احجااب نومبوری ہے "عمران نے دوبوں ٹائشوں سے سر پکڑتے ہوئے کہا۔اس کا اندا زالیا تھا جیسے أسے اپنی بے نسبی میشد بدعفسد آرا ہو-

" اب تم نخرے مت كرد. آج شام حيو تحي ساري سيم جار سي سي-چەنكەتم ساركىسانتەنبىن جاسكتے اس كئے تتهار سے لئے ميں مسافر طیار کے میں سعیٹ مک کرا دو ل گا ۔ تم مجھے دیاں پاکیٹ پیاسفارت خانے میں مل لینا " ۔۔۔ فیاص منے پر دگرام سمجھاتے ہوئے کہا ۔

'' کمیوں کیا وہ تنظیم سفارت خانے میں زمہتی سمے ؛ ۔عمران لئے چونکتے ہوئتے بوتھا ،

"ارے نہیں ۔ بیں تولس ملنے کے لئے کہد رہا تھا ؟ ۔ فیاض نے جھینیتے سو نے جواب دیا۔ " الله بات صرف ملنے کی ہے تو میں تہیں خود ہی مل لوں گا ، مگر شرط

يد ہے كه تم فيمج سلامت ولى ماك يہنج كئے " \_\_عمران في بال مو مصب یک انجام " کیامطلب میں سمجا نہیں!" ۔۔۔۔ فیاض نے جو نکتے ہوئے

''آپیارے سوپر فیان ہے۔تنظیموں سے مقابلہ آسان نہیں اب یک ہتم نے مشکروں اور میشہ در بدرساشوں سے ہی مقابلہ کیا ہے۔

ناں۔ جیسے وہ تہارہے انتظار میں مٹھی سے : \_\_\_عمران نے

بٹن اپنی حبیب میں نتنقل کرتے ہوئے مضحکہ اڑاننے والیے ابھے میں کہا ۔ مم \_\_ مگرتهبن بیسب کچه کیسے معلوم ہوگیا " \_\_\_ فیا فن

فِیافن صاحب \_\_ امک لاکھ رو لیے کمانے کے لئے نجا نے کیا

لِنا بِاللهِ عَلَيْتِ مِينَ مِنْ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله الموسودا مبكے چھوڑ دیا۔ اور کسی نئی مرایخ میں نئے نام سے ایک لمبا اکاؤنٹ

کھل گیا :--- عمران نے بطب سخیدہ کہے ہی کہا۔ مم - ين تهارامت وربون عمران آخرتم فيميري

ٔ اوہ \_\_\_ بیں اس لڑکی کو خبان سے مارد و ل گا '' \_\_\_ نیاض

كاحيره غفتے كى شدت سے سرخ ہوگ تھا۔

جيے مبئي۔ زير و نے خاص طور رير ملوا کر اس محرب ميں جسي تھا تا کہ وہ سونہ ي كو چكرف كراست ومشت كروكي دلست لارف من تقل دعركت ك متعلق يو يه يك عمران في سورى كد دانت منزل بيناكر ملبك زير د ك موالي كرت موسف صرف اتناكها تفاكديداداكي ومشت طرد تنظيم سع متعلق ہے ۔ اور اس کے بعد و ہ حلا کیا تھا . بایک زیر و اگرمها ښا توخو د هبی سوزی سے پوچھ کچھ کرسکتا تھا گر اُسے معلوم نقا کہ مجرم لرف کیاں آسانی سے مات نہیں کھاتیں اور وہ کسی لاکی مید

جوليك اندرآ كربوك اطمينان سے دروازه بندكيا اورهر آست آست بلتی ہوئی سوزی کی طرف بڑھتی علی آئی بجولیا کے جہرے بیر خونتگوا رسى كرا بېڭ طارى كقى .

تشددكرف كامامي منتقابهي وحباتقي كداسي حولياكو بلاكراس كح تمرك

سوزتی عور سے جولیا کو دکھیتی دی ۔ اُسے نتا پدیسی غیر ملکی لا کی کے آن کی او افع انہوں تھی۔ اس لئے اس کی آنکھوں میں حیرت کے تاثرات " سياومس سوري \_\_\_ تهين بها ركو بسكليف تونهبن بوئي "\_ يجوليا

نے سوزی کے قریب آ کر مڑے نرم کیجے میں بوجھا۔ ' منم کون مو ا و رہیں کس جگہ ہیں ہو ں شے۔ سوز می نے لوجیا۔

تم في الحال تو دوكتول من سي سو- كريسب كيم منهاي اين روب پرمنحص بے : \_\_\_\_ جولیائے جواب دیا ۔

"كيامطلب \_\_ ميس مي نهن " \_\_ سورى في مزيد

سوزی کی حب آ کھ کھی تواس نے اپنے آپ کو ہوٹل کے کمہے ي سي ت ايك سيات ولوارون واله كرت كي وش بيريث الهوايا يا -كره كا ابك سي دروازه تفايعونيد تلا سوزين حونك كرا لفيليثي كرك كر فرن پرایک دبیر قالین تجها موا نفا اورب اس کے علاوہ کم و قطعاضال

تھا۔ سوزی سیرت بھرسے انداز میں سوچ رہی تھی کہ آخر وہ ہوٹل سے بہاں كيي بين كُني اب اتنى سى بات تواس كى مجيس فوراً سى آگئ كفى كينواب آ ورگولیّا ل کھانے سکے بعد وہ نود کنو دمیل کہ بہائے ک تونہیں آ سکتی ظاہر ہے کوئی اعوا کرکے ہی نے آیا جو گاء پہلے اس کا ذمن سور فیاض کی طرف گیا ۔ مگرو درکے یہ اس نے اپنے ذہبی کو جٹناس دیا۔ فیاغن کی ہے ہوشی

صبح سے پیدے کسی تحمیت برید اوٹ مکتی تھی ۔ اور چر بھانا فیات اسے بیال کیوں لیے آیا۔ ایمی وہ اسی ادائی اس میں شروف تقی کہ اچانک محرے کو ا کلوتا در وازه کھل اورسوزی نے بیون*ک کرور دانے کی طرف دیکھ*ا ۔

در دارے میں ایک عنیہ ملکی اٹر کی کھڑی اُسے دیکھ رسی تقی ریر حولیا تھی۔

ب: \_\_\_\_ سوزى نے ايك اور داؤ كھيلتے سوئے كہا۔ تعيرت تفرك لبيجيين لوحيفا ر " دئیھومس سوزی ۔۔۔ میں صاف صاف بات کروں ممیرا نام

مادام حواليا سے ميري تنظيم اس ملک ميں ايک مشن مية أي سے - وه مشن خاصا اسم اورخطرناک ہے یلمیں اطلاع ملی کہ دمشت گرو اس ملک میں آنے کا پروگرام ښار ہے ہیں اور تھر سمبس سے تھی سیة حیل گیا کہ تنہاراتعلق وشت گرد سے ہے۔ چناسچے میں لئے تہیں بہاں بلوالیا تاکہ تم سے اطمینان سے

بات حییة ، کی جاسکے ایسے مجواب دیا۔ مگرم البعبلاكسي تنظيم سے كيا تعلق \_\_\_ ميں تو تفريح كے نئے اكس ملک میں آئی تمو ن ن<u>'</u>سسوز می نے جواب دیا ۔ دیکھوسوزنی ہے ہم دو نوں ایک سی بیشے سے دالب تہ ہیں۔ اس

التے محمرا ذکھ ایک دوسرے کے سامنے سمیں بیلونتی نہیں کرنی جاسمتے ۔ مجھے تم سے کوئی وشمنی نہیں ہے - میں تو صرف بہارے دریعے بہا سے جیب با*س سے بات کر سے حرف اتنی مہ*لت جانمتی موں ک*ر حیت مک ہم* من كممل مذكرلين وه اس ملك مين نه آئين ؛ في حوليا لنه اس كے قرب ا

' فالین *پریڑے مطمئ اندا*ز میں بی<u>ٹھتے</u> ہوئے کہا ۔ " گرتہ ہیں اس بات کا کیسے لیقین سے کرمانسس متھاری بات مان جائے كا " \_\_\_سوزى نے براہ راست جواب دستے ہوئے كها -

" ہخرکوئٹمٹن کمریینے میں سبرج سی کیا ہے ۔ میرامشن زیا دہ سے زیاده وس دن تک مکمل موجائے گا۔ اور میں کب اتنی می مهلت میامتی

ہوں : \_\_\_\_جولیا نے حواب دیا ۔ " نگر تم باس سے بات کیسے کردگی ۔ مجھے تواس کی فرکویسی کا علم نہیں

" اس كى تتم فكرية كرو - وه كلدان مهار ب ياس سبع حس كے ذريعے تتم باسس سے گفتگو کرنی ہو" \_\_\_ جولیا نے کہا اور پھر دہ اٹھ کمرتیزی سے کمرہے کی ایک دلوار کی طرن مٹرصق حلی گئی۔ اس نے وکوار کے قریب ہینج

كراينا في تقد ديوارك ايك محضوص حضي بدركها سي تناكد ديوار ميس اكب المارى منودا بموكئي حوليا سخ باف اطمينان سے الماري كے ميك

کھولے اور پھراس میں دکھا ہوا مصنوعی تعجولوں کا گلدان اِ تھا کراس سے د بوار برامر کی اور گلدان سے کر دانیس سوزی کی طرف آئنی حوضا موش بیٹی مولیا کو بیسب کام کرتے دیکھ رسی تقی-اس کی آنکھوں میں الحون کے ما ترات ما يال تقير . بيبيك وه به فيصد مذكر بارسي مو كه حوليا مراعتما و كرت يا

نہیں۔ ا دھر اسے یہ بھی خدشہ تھا کہ اگر جیف باس کو پیڈھل گیہ کہ وہ کسی کی نظروں میں آمگئ ہے ۔ تو پیرشایدائے موت کے منہ سے کوئی نہ بچا سکے۔ ور محلدان \_\_ اورباس كوكال كرو : \_\_ جوليك في كلداناس کے سامنے رکھتے ہونے کہا۔

" مرنبیں بیں ایسا نبد کرسکتی سیف باکس مجھے بالک کرد سے گات

موزی نے ایانک فیصلہ کن مہیج میں کہا ر ٔ اس بات کی ذمه داری میرزی -- اگرنتهبین کوئی خطره محسوس مو تونمتر این تنظیم سے علی و موکر میرے ساتھ شامل ہوسکتی ہو، میری تنظیم ومشت گراد

سے کم چینت ہیں رکھتی اسے جوایا نے اُسے سیکیارتے ہوئے

سوزی جید لمے سوچتی رہی بھراس نے ایک طویل سانس لیتے مبوئے

تخدان تحصیولوں کی طرف اینا کی تو براها یا۔ اسس نے مخصوص ایک زمیس تعلف جرایہ ناتنظیم ۔۔۔ نہیں السی کو کی تنظیم دینیا میں موجود نہایں ہے۔ تم پھواوں کو دبایا۔ اور کھینجا تو بھولول نے تیزی سے رنگ بار لئے بٹروع کرویئے مرت عف كردس مو. اودرا ينذآل " \_\_\_ليب باس نے انتہائی عصیلے اور مهٔ صرف سوزی مبلنه حوایا کهی چوکنی موکمی . ہے میں جواب دیا۔ اور اس کے سائقہ می کلدان سے بھولوں کا دیگ بیزی م مبلو وليي رجي كبيكناك اوور: مسايك كرفت أواز محلدان جولیا کی تھی حس نے اچانک<sup> ا</sup>سے خطرہ کا احساس دلایا تو وہ تیزی سے باس مُبرمنبدد ون سوزى سېكنگ اودر تى سورى فى براسى مورو باند لېج على در كھيراس سے بيلے كەسوزى كېيسمويتى دە تقريباً دولەنى موئى در دابەسے م<del>یں</del> جواب ویتے ہوئے کہا ۔ ناب بنج كئي . بعراس سے پہلے كه وه در دانه و كھولتي اچاناك كمرسے ميں ايك " کہا بات ہے کیوں کال کی ہے اوور ﴿ \_\_\_\_ چیف باس کالعجہ کھینے وقت وِت یں تھا و مرسی کر موا۔ اور دھھا کے کے ساتھ ہی سوزی کی تینج تھی شا مل موگئ ۔ سے زیادہ ہی سخت ہوگیا۔ دها که اتناشه بدیقا که حوایا اتیل کمه نرشن به جاگه ی . محره لی<sub>د</sub>ن شول " باس \_\_\_\_میرسے پاس اس وفت ایک ظیم کی مسرمیرا ہ ما دام حولیا را تفا جیسے شد برزارنے کی زویس آگیا مور گرمیدسی لمحول العدم میٹی ہیں۔ دہ آپ سے بات کرناچا متی ہیں اوو۔ تہ '\_\_\_سوزی کے حولیا کی طرف دیکھنے ہوئے کہا۔ سورت حال بهتر ہونی تو حولیا احھال کر کھڑی موگئی کھرے میں سرطر ن موزی کے حسم کے محرف میموسے ہوئے گئے بنون اور بدیو ک مایک مادام حوليا بسنظيم كالمسربراه كياكبدرسي موقع ادوراك مغوبه ساجارون طرف كيمرا بوائقا ككدان كسي خوف ناك بم كى طرح معيط جبین باس کنے ماق کے بل کصحتے سوئنے پوجھار أبها كفا يرخيو بحد محمره بمرميه وأث تها اس لئے محمرہ نقصان سنے بيح كيا -أببته " بعیف بائس ۔ آپمس سوزی کو کوئی الزام مذدیں میں نے ایسے جولیا بال بال بحی تقی اگر اُت جند لمح پہلے خطرسے کا احساس مذہو تا تو مجبود كيام . مين جوليانا تنظيم ك سربراه ما دام حولياً مون - اور پاكيت يا یقیناً اس دقت اس کاحشر بھی سوزی سے کم نہ ہوتا ۔ میں ایک نصوصی مشن برآئی ہو ئی موں۔ مجھے علمہ سوا ہے کہ آپ کی تنظیم جولیا سنے ایک طول سائٹ کی اور پیر دروا زہ کھول کر ہا سرنگل آئی۔ بھی اس ملک میں آنے وال ہے۔ میں صرف اتنا جامتی موں کہ معار ہے اس كامقصد عل موحيًا تقاء الكينون أستصرف أتنا حكم ديا تفا يكروه مٹن کے تعمیل مونے کک آب ہاں مذا کیں اس کے بعد آپ جومیا ہیں کہیں ئسی طرح سوزی کواس گلدان نما ٹرانسمٹر کواسنعمال کرنے برجمبو دکم شے ۔ اوور ہ بسیع نیانے بڑے یا دفارا نداز میں حواب دیتے ہوئے کہا۔ ور وه سر کام بخو بی کردیکی تقی -اس كالهجداس وفت واقعى كمتى نظيم كے سربراه حبيبا نقار جوليا كمرك سے نكل كرك بدهى يتنفقاً دوم ميں بيني اس كے جہرے

كرمريكيا وه سارك ملك مين موجود ہے! \_\_\_ جوليانے

" نہیں ۔ وہ ولیٹ یار ف میں ہے۔ اور سنو میں وسنت گرم

ن مرکوبی کے لئے ممبرز کی ٹیم لے کر ولیٹ ٹار ف جار لا مو ل ممبرے تحقه تتركب يكربط سروس الخارج موكى يهنهبن اييني فرالقن انتها في احتياط

سے سنبھالنے ہوں گئے ایس ایکٹر نے کہا۔

" گرسرین :.... " حولیانے کھ کونا جائا۔

" حوليا \_\_\_ مين تحت سنيے كاعادى نہيں نبول- في الحال صفحه له ،

ببیٹریٹ کیں، نعانی میرے سافہ جا رہے ہیں۔ تنویر بچولی اور صدیقی

يال رمين كي - اوريم انهي كنظ دل كروقى "-- انكىشون انتهانى

"بب \_ بہتر حبّاب ٹھیک ہے "\_ جو لیانے ایک ٹوکے

نتها فی سخت لہجے برگھراننے سوستے جواب دیا۔

" او۔ کے \_\_اب تم جاسکتی سبو" \_\_\_ انگٹونے اس مالیے

" گرے ہے۔ اس سے کیا فائدہ ہوا "اور پھر میں وسٹیت گرونظیم ندرے نرم کھیے میں کہا۔ اور اس کے ساکھ لاؤ ڈسپ کر آٹ ہوگیااور

كهاں سے آن ٹيكي " \_\_\_\_ جوليا اپني لغراف سننے كے بعد تعد رہے " دِنيا الله كرتيز تيز قدم اللّاتي ينتُك روم سے باسز على تَنيَّ .

" تہیں فائدہ نقصان سے کوئی مطلب بنیں مونا چلینے - میں نے الكووك يرى كالرسع معلوم كرلياسي كهتيف بأس كس حكيموجو دسم -اب میں آسانی سے اس پر ہانقہ ڈال سکتا ہوں "\_\_\_\_ انگیسٹونے

یر قدر ہے جنبطا مبٹ کے آثار تھے۔ کہونکر اتی خوف ٹاک موت سے بال بال بينے كے با وجود الك شرك اس كايته مذكيا تفاء شايداس كے ذمين من توكه دهاكيك لعداليك فو وثرتا سوا در وانسي يرآت كا ١٠ ور جولیا کی خیرت یو جھے گا گر را ہداری بالکل سنسان میری تھی۔

پهر حبیے ہی وہ میننگ روس میں پینچی ۔ میننگ روم کا لاوڈ سپیکر

'' حولیا \_\_نم کنے اپنارول بہن نوبی سے نبھایا ہے '\_\_ انگیسٹر كالهجيجسب روايت سردسي نفايه

ت كرييمر\_\_ گرمين موت كے منہ سے بال بال بچى موں "\_

" مجمع مارم مع \_\_\_ اور مجھ نوشی سے کہتم لوگ اپنا ذین استعال سخت تھے میں کہا۔ كرت بو- كلدان كي هو لون كا اچانك مرخ بوجانا اس بات كي داضح

دلي تقي كرأس تعيادًا حارام عي المرسية والميطون أسى البح مين

ای تقیں اور فیاض کے لئے بدارین تقی کہ وہ ولیسٹ إد ف كے دارالحكومت بنج كرمولل آدكترا من علم في حمال اسك نام سے ايك محره ك ..ُ دِما کما بھا ۔ باقی مدایات اُسے و میں ملنی تقبیں ۔ " اختر \_ متبن کہاں مٹہرنے کی بدایت کی گئے ہے " \_ فیاض نے اجانک لینے قریب بیٹے موئے اوجوان سے مخاطب موکر اوجھا۔ " سادی باکسی \_ سررحمان کیخصوصی مدایت ہے کہ تہم - ب میں معلومات کا نبادلہ نہیں کریں شکے صرف حکم کی تعمیل کریں شکے ۔ وجوان في سياط ليج من حواب ديت موك كها الدسوير فياص ف بول مند بنايا. جيسے ابيانك اس كے حلق ميں كونيين كى كو لى كلينس كئي معود د یسے بدیات اسے سمجھ آگی تھی کہ اس بدو شمر کے انجارج بننے کا غواه مخواه الزام دهراگیا ہے - دراصل سرریمان نمام شیم کوخو د کنشرول

فياض سويينه تكاكدكيا وافعى عمران وسيك لمدون يهجيكا - است مران کی فطرت سے حدشہ نفاکہ موسکتاہے وہ سرے سے دلاں آئے بى مند اوريمرو إل آكرآخروه اسى كيس المات كرك كا ـ كراب دقت بى اس كے ان سوالات كاجواب ديے سكتا تھا۔ اس سے وه

غامونتى سے بعضاسو تيا راج اور كرد هفار باكنزوا و محواه سررمان نے اپنے سرمصیبت نے بی سے حب سے فیاض کی کلائی سے عمران نے تم ہمآ مد كِيا مُقا . فياص كي ذمني حالت خاصي تباه بوكئي تقي - أست يقنن أكَّيا تقا-کرستی نظیمے سے مقابلہ خالہ جی کا کھیل نہیں ہے ۔ ا در اب اس کی تمام ور ڈرگرین سکارٹ رکھا گیا تھا۔ سررحمان نے سب کوعلیجدہ علیجدہ مبای<sup>ا ا</sup>میدیں علم ان میسی مگی ہوئی تھیں۔

ملطري اير اليرس سارت والاخصوصى طباره انتهائ تيزيفاري مي پرواز كرتا موااپني منزل تقصود كى طرف برهاهاها رغ تقا مطیارے میں سویر فیاض کے سابقہ دس اور افراد بیٹھے ہوئے تھے۔ سررهان كي نتخب كرده اس ثيم كي منزل وليث لادت على يثيم بين شامل دس افراد انٹیلی هنبس کے لوگ تھے۔ ادر کیسٹن فیانس ان سے اچھی طرح واقعت نفاء وليسے إن افراد كا انتخاب ممردهمان في دراً كيا تقا او. نيا *هن كو اير لويد الشير يهنج كو معادم مواكر شيم بي كو ان كون لوگ شال بين -*

طیاره سن انهیں ولیسٹ نارون کے سمیا پید ملک میں اتارو بنا

تھا جہاں انہوں نے تبدالعدر بل كاشى واسيط لمدف ميں داخل مونا

نفاء ان سب کے پاکس می ۔ اور ٹرانسم یا موجود تھے ، اور سردھان کی

بدايت كے مطابق ان كارالطه آليس بي صرف بي داو سے قائم رہا تا

مشن کے ایئے خصوصی کو ڈ بنایا گیا تھا۔ اور را بطے کے لئے خصوصی کوڈ

''نقریباً بچر گھنٹے کی مسلسل میدوازے بعدان کا طبیارہ ولیسٹ بارون سے سے بدیا بد مکسرے ایک تعنیہ اتبر یورٹ برانرگیا سرسہ دیماں نے شاہ

تمام انتظامات بیطیسی کر لئے تھے ۔ اس نئے جیسے ہی وہ لوگ طبارے سے باہر آئے جند لوگ ایک جدید ہا ڈل کی دیگن لینے ویل موجود تھے امہوں نئے انہیں دیگن میں بیٹیفنے سے لئے کہا ۔ اور پھران کے دیگی میں سوایہ

ہوتے ہی دیگن تیزی سے عنف سٹر کو ن بیر دوڑ تی علی گئی جیونگہ رات کا اندھیرا خاصا گھرا تھا۔ اس کے شہر تقریبا تا دیکی میں ڈ دیا ہوا تھا اور سٹر کو ن بر بھی ٹرلفک شہونے کے برابر تھی ۔ سٹر کو ن بر بھی ٹرلفک شہونے کے برابر تھی ۔

القریبا ایک تحفظ کے نمسلسل مفرکے بعد ویکن ایک نماھے مبطے دیلوسے اسٹیٹ کے طویل برآمدے میں جاکر رک گئی۔ ''لا نہ سرح رمایت مان گھان ہوا۔''

" آپ کی گا ڈبی آ دیھے گھنٹے بعد دوانہ ہوجائے گی ۔ آپ کو کمٹیس آسانی سے مل جائیں گی: ۔ آسانی سے مل جائیں گی: ۔ ۔ ۔ ۔ ویکین ڈرائو یہ نے کہا اور دہ سب ایک

ایک کرکے دیگی سے اترائے بچونکہ بدایات کے مطابق بہاں سے یہ انہیں ایک دوسرے سے ملیحدہ سوجاناتھا ساس سے دہ سب بھرگئے۔ سوپر فیاش مڑمے اطبیناں سے عبلتا ہوا کمنگ آفس بہنجا۔ ادر پھراس نے

دلینٹ نارٹ کائلٹ خربدا۔ اس کی جیوں میں کممل کا غذات موجود کھے اس لئے اُسے ٹکٹ بڑی آسانی سے مالگئی ۔ گاڑی انتہائی صدیدا ورخاصی آرام دہ تقی ۔ اس لئے فیاض کو حبس

کیبن میں سیٹ ملی تھی ۔ وہاں دونو جوال<sup>ا</sup> لٹ<sup>ر</sup>کیدل کی سیٹیں تھی تھیں ۔ لوکیاں خاصی طبلی اور شوخ طبعیت کی تھیں ۔ اس کئے جیسے ہی گاڑی نے سٹیش سے حرکت کی ۔ ان میں سے ایک نے سویر فیاض کو مخاطب

رتے ہوئے پوچھا۔ " آپ شاید اکٹ پیاسے آئے ہیں!"

ہے ہے ۔ '' جی ٹاں \_ میں کافرت ان کا رہنے والا ہوں. ایک کارو باری سلسے میں ولسیٹ لارٹ جارہ ہوں ئے \_ فیاض نے اینا تعارف

کراتے ہوئے کہا ۔ " اوہ \_\_ کا درستان توسانپوں جاد دگر وں اور بجوبوں کا ملک ہے ۔ حب کہ آپ توسیدھے سا دھے آدمی لگ رہیمییں " \_\_\_ ٹڑی نے سکراتے ہوئے کہا ۔ ٹڑی نے سکراتے ہوئے کہا ۔

' اگرآپ کاخیال به بنے کرمشه نی کاریننے والاستخف جا دوگر ۱ور شعبدہ ہازموتا ہے تو پھر آپ کو مایوسی ہوگی :۔۔۔۔ فیان نے سکراتنے ہوئے حواب دیا ۔

" آپ اوگریٹ کی باتوں میں مذآ میں ۔ یہ بڑی سنجیدگیسے دو مروں کو بے دو موں کو بے دو مروں کو بے دو موں کو بے دو موں کو بے دو موں کی اور خواہ محواہ محمد کا گو موں کا موں کو اور محمد کا موں کا موں کا موں کو اور محمد کا موں کا موں

''' ڈیانا۔۔۔ تم خواہ خواہ میں گی بھیلار ہی ہو۔ میں بالکل سے کہد رہی ہوں۔ سنتے مرفح ……. "۔۔۔۔۔ ارگر سٹے بات کرنے کم شتے دک گربر حميل\_\_\_ محص حميل كيتے بي " \_\_\_ فياض لفے حبلدى سے اپنانام تناتیے ہوئے کہا۔ اس تے تمام کا غذات اس نام سے از مرکز میں م جمیل ؛ \_\_ ادگریٹ نے یونک کو کہا۔اس کے چہرے یم

ب بنيدگي كي تهديكيدم گهري موگئي - اس نے أنحصين سند كركين بوك لكنا عقا جيسے وه كسى كرئى سوچ ميں و وب كى مو -" جيا صاحب بونيار --- ادكري معرب كى ساحره مع-

بیرجب آنکھیں بند کرلیتی ہے توان کا ماضی اس کے سامنے آئینے کی طرح روشن ہوجاتا ہے ۔" \_\_\_\_ ڈیانا نے فیاض کی طرف تھاک کر بطب داز داراندا نداز میں سرگوشی کمتے ہوئے کہا۔ اور فیاص کا

"اده '\_ آپ کیا سمجنے بین مغرب مشرق سے بیٹھے ہے ۔ انسی کوئی بات تہیں۔ آپ کا نام فیاخ ہے اور آپ کا فرستان کے نہیں ملکہ مائیشیا کے زیشے والے مل ادر پاکیت یا کی انتیلی حنس میں سیزانیڈنٹ میں ۔ اور دوسری بات یہ

سے كدأب وليك إرف ايك خصوصي مثن بيد جارت بن -آب كے سائفاآ پائے وس سائقی اور میں " \_\_\_\_ مارگریٹ نے بغر رکے تفصیل نبانی سند و ع کردی - اور فیاض کو بین محسوس بوا جیسے

أسے جوك ميں كواكر كے حولتے مارسے جا رہے موں-و قصور معی رزگرسکتا تقاکه ایک عام سی لط کی اتنی قطعیت سے سب کی تباسکی ہے۔ وہ آنکھیں تھاڑ ہے لیرت سے ادر کریٹ کی کی

<sup>س</sup> کا نی ہے یا کچھ اور گفصیل تباؤں ہے۔۔۔ مادگر بیٹ نے سیکراتے بوئے کہا ۔ اور فیاض کو لو ب محسوب م ہوا تعیسے اس کے گفسیں پھندہ ہیڑ

یا مو دوه حدرت کی شدت سے بولیے سے بھی قاصر تھا۔ أ \_ آپ كويسب كيم كيم بية على " \_\_ آخر فياض

ٹر کھڑاتے ہوئے ابھے بیں کہا -نر کھڑاتے ہوئے ابھے بیں کہا -

مور میں ندرتی طویہ مرکبھ السی علامتیں میں کہ ملیں کسی بھی تخص کے ماضی کے متعلق سب کچھ تباسکتی ہوں ۔ ۔ ۔ مارگر میٹ نے سجیدہ ادم میں کیا ہے۔

الله الركويث صح كهه مهى مع السيد وياناف مسكولت

اللہ میں میں ہے: ۔۔۔ فیاض نے اعتراف کرتے

ویری گڈ ۔۔ اس کامطاب ہے آپ اپنے ملک کی اہم تریش خصیت میں مجھے آپ جیسے لوگوں سے ملئے کا بے مایشوق تھا "۔۔۔ ڈیانا نے

خوشی سے الحطاتے موسے کہا۔

مرایک بات اور بنادون سٹر فیاض کر اس شن میں آپ کی موت مقدر موجکی ہے گر ...... اسکار کریٹ بات کرتے کو تے

'گرکیا '' \_\_\_ فیاض نے ڈو بنے ہوئے بیجے میں کہا موت کاس کر اس کا تار خول صبے نبم سے مکدم غائب ہوگیا تھا۔

فیاض ایک چینگے سے اٹھا اور کیبن سے کل کردا ہداری میں آیا۔اور تیزی سے دروازہ کھول کرنچے اتر آیا ۔ یوں گلا تھا جیسے وہ میند میں جل رہا ہو۔ اس نے مشن پرلات مار کر سرف اپنی زندگی بجائے کا فیصل کرایا تھا ۔ اس لئے وہ جلد از حلد سوٹل ایڈ ورڈ پہنچا چا ہتا تھا ۔



عمران بنی بڑے اطبینان سے ٹانگیں جیلائے ایک ضحیہ نیتے ہیگذیں کے مطالع میں وق نھا۔ نہیش میگزین میں جھپی ہوئی عوال لاکیوں کی تصویریں دیکھتے ہوئے اس کے چہرے پر الیسے تافرات الجرآئے جیسے وہ

کونین کی بہت سی تو لیا رہا ہو۔ '' '' آپ کو کو نی سحیبف ہے : \_\_\_ اجانک اس کی قریبی سبیٹ پرمٹھی ہوئی ایک نوجواں غیر ملکی لڑکی نے اس سے نحاطب ہوکر کہا۔ وہ شاید کا نئ دہر سے عمران کے تیجہ سے کے بدلتے ہونے تاثرات کو دیکھ دہی تھی ۔ عمران اس وقت ایک مسافر طیارے کی اکانومی کلاس میں مبیطا

عمران اس وقت ایک مسافر طیارے کی اکانومی کلائٹ میں بیٹیا ولیٹ بارٹ کی طرف پر داز کر رالج تھا۔ اس نے اینا مخصوص تکنی کل بیاس پینا ہوا تھا اور نلا ہر ہے جیہے پر سماقتوں کا آبشار بہر رائی تھا۔ مرف ایک صورت میں آپ کی جان بچ سکتی ہے کہ آپ دلیسٹ اد ف سے سرصدی سیسٹی کا ما بانکا پر خاموشی سے اتر جامیں ۔ اور باسرنکل کم آپ ہوٹل ایڈورڈ کے کاؤسٹر پر جاکہ کاؤسٹر میں سے کہیں کہ آپ کو مار گریٹ نے جیجا ہے۔ وہ آپ کو ایک محفوظ بناہ گاہ میں بہنچ دے کا اس بناہ گاہ میں بہنچنے کے بعد آپ موت سے بچ سکتے ہیں ؟ \_\_\_ مار گریٹ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا ۔

"مم — مگرمیرے ماتقی : — فیاض نے کھ سوچتے ہوئے کہا " آپ کے ساتقی آپ کے لئے موت کا پیغامبر ہیں آگے آپ کی مرضی : مارگر میٹ نے جواب دیا ۔

' تھیک ہے ۔۔ میں ایسا ہی کروں گا میں مرنا نہیں چاہتا :۔۔۔ خیاض نے نورا ہی فیصلہ کن اپنچے میں کہا ہے '' میں ہے ۔

" آپ کافیعد درست می مسٹر فیاض : \_\_\_\_ بادگریش نے حواب دیا آسی ملحے گاڑی کی دفیار آسمتہ ہوئی مضدوع ہوگئی۔اور وہ دونوں اٹھ کر کھڑی ہوگئیں۔ ''مہم نے بہاں اترناہے ۔انھام سٹر نیانس \_\_ خدا کرسے آپ ہوٹل

ا پٹرورڈ ٹنگ بہنے جائیں ۔ ۔ ۔ مارگریٹ نے کہا ادر پھر باتھ میں کڑا ا ہوا میگ اٹھا نے دولوں تیزی سے مڑس اور کیسی کا دروازہ کھول کرباسر نمکل کیس نیاض آنکھیں کھا ٹے انہیں جاتا دیکھتا رہا ۔ اور بھراس نے ، دولوں ما تقوں سے اپناسر کیڑا لیا ۔ یہ تجربہ اسس کی زندگی کا سب سے بھیانگ تے رہتھا ۔

اور پیر حَب گافل می ولیٹ بارٹ کے سرحدی سٹیش برہنی تو

دن حربه کا سنویه می مستنده می از میسیری بوشک می برس در. " اگر آپ شهز اِده د کمیشاهام بهتی مین تو چر آپ کو ریاست ده همپ

ە دورەكر ناچىك كا-باۋىي كاردىت ئەسىرىچىلىنى دالاتاج، شاما ئەش كىباكسىن چالى بنى تلى جىكىتكومىي كسىدكازى پى " ----عمران

نے جواب دیا۔

'' نگریہ ڈھمپ کہا ہے ۔ میں نے تو آج ت*ک اس*ن ریاست کا ام نہیں *سنا*۔ عالا بحد میں جغرافیہ میں ماسٹر <sup>و</sup>گرسی کر دہی ہوں ''سال<sup>ا</sup>گ

سے ہمہر '' آپ ُ احفرا نیدنا مکمل ہے ۔ ریاست ڈھمرپ ہمائید کے داس میں واقع آزاد اور آہا۔ یب یافتہ دنیا سے کٹی ہو دنکویاست ہے: جس میں ہماری اجازت کے بغیرکو کی غیر ملکی داخل نہیں ہوسکتا ''۔۔۔عمران

نے بڑے بارغب بیجے بیل کہا۔

" اوہ ۔۔ تو یہ بات بنے ۔۔ ویری گنڈ ۔۔۔ چرتویں آپ کی ریاست کی صرور سر کردن گی۔ آپ ولیٹ فار ٹ میں میر ہے مہاں رمین :۔۔۔۔ لڑکی نے خوش سے اجیلتے ہوئے جواب دیا ہے۔ ۔ میں :۔۔۔۔۔ لڑکی نے خوش سے اجیلتے ہوئے جواب دیا ہے۔

" بین آپ کوریاست صرور دکھا ؤنٹ کی سنسرط بیر ہیے کہ آپ مجھے ولیسٹ فارٹ دکھائین "\_\_\_\_\_عمران نے سکراتے ہوئے جواب دیا

" بالكل دكھاؤں گی\_ يكا وعدہ \_\_ گروہ تسكيف كبائقي" \_\_

کسے اپنے ملک سے پرواز کرتے ہوئے دو گھنٹے گرز میکے تھے ، یہ لڑکی بندرہ منٹ پہلے ایک ایر لورٹ سے طیارے پر سوار موئی ھی ۔ اوراب ثنایہ براکس کی بتیسنی ھی کر اُسے عمران کی قریبی سیٹ ملی ھی ۔

'' جی ہاں ہے کوئی ایک تکلیف ہوتو نتاؤں - میں توہمہ تن تکلیف ہوں'' ہے عمران نے دسالہ ایک طر*ف کرتے ہوئے بڑے معسوم* سد لہج مد کیا

۔ بیتے یا ' ''کیا مطلب \_\_\_میں مجھی نہیں'' \_\_لاکی نے حیرت بھر سے ای مام کہا ۔

ہے ہیں گئا۔ ''' ابھی آپ کاٹمر سمجھنے سمجھانے کی نہیں ہے مزرمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عمران نے حیرے بر زبر دستی کی سنجیہ گی طابہ می کمرتے ہوئے کہا ۔

آپ شاید مجھ سے بے نکاف ہوناچا ہتے ہیں گرانس کے لئے اتنی اکٹٹٹ کی کیا صرورت ہے ۔ میرانام گیبل ہے ۔ میں ولیسٹ ہارف کی ایک یونیورٹٹی میں پڑھتی ہوں میرے ڈیٹری جان گیبل ولیسٹ ہار ن کےمشہورسا تنسد ان میں تہ ۔۔۔۔ لٹر کی سنے مسکراتے ہوئے اینا تفصیل تعارف کرایا ۔ اینا تفصیل تعارف کرایا ۔

اپنا تفصیل بعارف لرایا . " تو پیمرآب میری تحلیف نهیس میمکتین میری تحلیف کا تعلق روخات سے سے حب کر آپ سائمسدان کی بیٹی بین ویسے میرانام پرنس آف دھمی ہے ۔ اور میں ریاست ڈھمپ کا شہزادہ ہواں اور شہزادگی سے وقتی طور پر پھیا تھیوا کر سیرولفرنے کے کے لئے ولسٹ بارٹ جا ساجوں تا ہمران نے آنھوں کو گول کر سے ایک دائر سے میں میں تے مو نے جواب دیا ۔ لا کی نے چونکتے میو کے جواب دیا ہے۔ ان کے پیچ نکتے میو کے جواب دیا ہے ۔۔۔۔ گیبل نے اور زیادہ حیران مہو تے

د ئے لوجھا۔ " حریاں دیاصا عنہ'

" جی ہاں ۔۔۔ دراصل عور توں کے خوب صورت بیرمیری گھزوری ہیں۔ اور جوعورت جوتی بہن لے مجھے لوں لگتا ہے جیسے اس نے صدیف میں ناحہ ان کا میں میں ہے اس از دھیں کر ساتھ کے میں اس کے میں اس کے میں اس کا میں کا میں کا میں کا میں کا میں

یں دی چیپا رکھا ہو شہر عمران نے بڑے کئی ہے۔ ''ادہ ۔۔۔ تو آپ کامطاب حوتی سے تھا ، میں تھی آپ کولیاس پر

عراض ہے: <u>کیا جاتا ہے ہیں کا حالت کی ہیں ہو</u> ہوئے کہا ۔ عراض ہے: <u>کیا نے ایک طویل سالن کیتے ہوئے کہا ۔</u> عراض ہے: کی ایک طویل سالن کی جاتا ہے ایک طویل سالن کا ایک ہوئے کہا ۔

" َ سَتْ كَرِيمِ آبِ سَجُهِ تَمْيُن ـ أَكَر آبُ رَسِمِ تَسِن لَوْمِين تَعِلا آبُ كاكِيا عارُ لِينَا مِمِرالِسِ جِلِيةِ لَو دنيا كي تمام عورتوں كونتگ پر جليا كا علم دنيا "

اِن ہے کہا ۔ " تو اس کا مطلب سے آپ کی ریاست میں عورتیں حوتی نہیں

کواٹس کا مقلب ہے آپ کی میانسٹ میں عوریکی جوتی کہیں بنتیں "\_\_\_\_ گیبل نے اس بارے کراتے ہوئے کہا ۔

'' تو ہر کیجئے ''یو سیسان اورجو تی ہے کیوٹیوں تو مجھے اس جو تی ہے مڑا ڈرنگ ہے ۔ خاصان طرناک متھیا رہوتا ہے۔ اور پھرستم یہ کہ ۔ وفت موجود ۔ حب جی جالی جو تی ہیںسے آنا رسی اور کھٹا کھٹ مرسا دی تا ہے۔ عمران نے سکراتے ہوئے کہا اور کیسل ہے اختیار منس دی۔

" آپ کوشاید اکس منهیار کاخاصاتی نیخربه بیم" \_\_\_\_ میل نے شقیع سے کہا۔

" ہتھیا دکو آپھی ہواس کا تجربر واقعی تلخ ہونا ہے "\_\_عمران عے بڑے نلسفیا زالیم میں جواب دیتے موسے کہا ہے

ے مستقیاں سیج میں ہواب دیتے ہوئے ہا ۔ اور پیراس سے پہلے کو گیا ہوئی حواب دیتی اجا نک طیارے میں " اس شکلیت کا تعلق اسس میگزین میں تھی ہموئی عور تول کی تصویرین ہیں " \_\_\_\_\_مران نے میگزین کیول کی طرف رڈ صاننے ہوئے کہا ۔

ں ان کے سے مروف کے دیاتی ہیں گرف بر سے بھی اسکا ہوں ۔ '' کیامطلب \_\_\_ بیس مجھی نہیں !'\_\_\_ گیبل نے رسالہ کھول کم نصور ہروں کو و مجھتے ہوئے برتھا ۔

" مطلب بیسم کنیس بیسی کی ان تصویروں میں عورتوں نے کیا ہیں رکھاہیم . خواہ کا بوجد بیسیے موتی صدف میں جھیا ہوا ہو تے مران نے بڑے سے خدہ کیجے میں کہا .

ارہ کے تو است میں است

" ادے اربے خدا کی بناہ — آپ نے بدیکیے سمجد لیا۔ تو بہ تو بہ عورت اور عواں ب میں تواس کا تصور تھی تہیں کہ سکتا : عمران نے بے انتیار مانفا پیشتے ہوئے بڑے بوکھلائے ہوئے البح میں کہا اور کیسل حیرت سے اس دنگ بدیتے گرگٹ کو دیکھنے لگی۔

" پھرآپ کا کیامطلب تھا " \_\_\_گیل نے انتہائی سنجیدہ تے ہوئے کہا۔

سمیراسطلب نقا \_\_\_چھوٹریں آپ نہیں تعمیر سکیس گی میں دراصل بڑے کیس ماند ، خیالات کا آومی ہوں ۔ اب و سکیھیئے نا \_\_\_ ہمر عورت نے جوتی بین رکھی ہے ۔ بھلاکیا ضرورت ہے اسس بوجھی گ

حورت ہے ہوئی ہاں دھی ہے۔ عبدا کیا سر روزت ہے اسٹان بر جری۔ عمران نے جواب دیا۔

94

یرنس \_\_\_ ہمارا ملک نتباہ مور لیہے ۔ کوئی گمہوہ اس ملک ب

خاتمہ کرناچا ساسے آئے ون یہ نباہیاں مورسی میں تھی بل اڈادیا

تھی طیا رہے اٹا دیئے ۔ کہم ڈنم نباہ کردیا ۔ کہی بیبارٹریان اڑگئیں۔ پویا

مُنتاہے جیسے بوراملک ہارہ دکے ڈھر رموجو دہو : \_\_\_ گیسل نے

نصب جيوڻاسا ٿي. وي آن ٻوڳيا ، اورسب مسافر اس کي طرن متوجه ٻو جو تي ميڪ لهج بي کها -" اوه - مگراس د بشت پندگروه کے مطلبے کیاہیں " کئے۔ بی وی اناؤنسہ نبہ یں سنار ہا تھا ۔ ممران نے سنجیدہ ہوتے ہوئے لوحیا -' ناظرین — ابھی اھی اطلاع ملیہ کمہ انشرورالڈیٹرین جوجو پاش ہے "معلوم نہیں \_\_\_\_ بظا سرتو اول گل مے جیسے وہ حکومت تبدیل وليب إرن عارى تقى وليك الدن تك بنخ سريط اك دهمد نرناچا بینے ملوں - مهادیے ملک کے وزیر اعظم نے تو بیا ل کک آ فرکر سے اللہ می سبے ، بید حصاکہ انناخوف ناک تھاکہ نوری ٹرین کے بر نھے دى دەخودات تعفى دىكرىناالكش كوانىكى كەلئے تيارىبى - مكر الدر ملامبا لغه سينكرون ومي اسس خوت أك حاد في من ملاك مارے ملک کے عوام اس حکومت سے بے بنا ہ محبت کرتے میں -اورزخي موكئ بن ولبيث لان كا على حكام كاخيال سے كريدهاك. كيونكه اس حكومت نے بيے بنا و ترقياتى كام كئے بيں -اس كئے عوام نے اس دمشت ل ندگره ه کی طرف سے کیاگیا ہے جو گزشت ایک ماہ سے ولیسٹ بارون میں سرگرم عمل ہے۔ املادی کارروائیوں کے ساتھ ساؤ سے الیکش کروانے سے ایکا مکردیا۔ نگریٹر کروہ یا وجود کوٹ مشول کھے حادثے کی تفقیقات جاری کے " اناول نے بٹرے گلوگرانے کی انہیں جاسکانے سے کیبل نے تفصیل تنا تے ہونے کہا۔ " اگر آب ایک وعده کری تومین آس گروه کو مکره سکتا بهون یسب عمران لنے اچا ٹاک خیدہ بہوتے ہوئے کہ ۔ اورطیارہے کے تمام مسافروں کے حبرہے اس خبرکو سنتے ہی زر: " کیا ہے کیا وعدہ " ۔۔۔ کیسل نے سوئے ہوئے لوجھا ۔ بِيرْ کَلْمُ اب ٹی ۔وی پر نبا ہ شدہ ٹریں کی فلم دکھائی جارہی تھی۔ اور " آب كم از كم كرس مدر سام من جوتى نبس بنس كي أ-عمال واقعي ا نا وُنسر سے کہنے سے مطابق ٹرین سے بُری طرح پر بھنے اڈ گئے کتھے. نے بڑتے معلوم کیے میں کہا اور کیا جبرت سے عمران کی شکل دکھیں اورسرطرف لاستبس اورانسانی اعضا محدم برات عقر ا دمنت کے ندگروہ سے یہ کون سے تا ممران نے کیسل سے معاطب موكر لوحها حس كاحد وبعي احنى مولناك خبرس كرز دوير كيات

رہ ہی۔ ''آپ حیران ہوگئیں مس گیبل ۔۔۔ دراصل آپ مجھ سے بوری طرح متعادت نہیں ہیں۔ ایسے ۔ ڈی کا ڈاکمک الم جو متعادت نہیں ہیں۔ ایسے ۔ ڈی کا ڈاکمک الی ہوئی ہے ۔ اور کا ڈرسنان کا مشہور جا سوس کمائل فریدی میراشا گریہ ہے ۔ میں حب چا جو ں اس گروہ کو کا ن سے بکو کر مرغا نباسکا ہوں یا عمران نے بیٹے پر کا فقامار تے ہوئے بڑے فحزید لیجے میں کہا ۔۔

ءِ موں۔ میں مجموں کو ایک بُیا سے ار طریقے سے کیٹہ تا ہوں۔ " ایبا کیسے ہوسکتا ہے جس گروہ کو ماری سیبکر ط سروس ابولیس ر ن نے پڑا کے الحجے میں حواب دیتے ہوئے کہا اور کیپارخاموش ا مثبا جنس اور حکو ت کے بے شار اوار سے اپنی بے بنا و کو ششور . بی از کرد سکے اُسے تم اکیلے کیسے مکرد سکو کے: " \_\_\_\_ گیبل نے رنبی به اسے عمران کی بالق پرلفین به آبه با نقا سنگروه اس نیخ خادش ر کے تھی کہ بوسکتا ہے اس میں مشہ ق کا کوئی اسرار ہو۔ یفتن سزآنے والے بلجے میں کہا ۔ اورھ مقورتی ویر بعد پائٹٹ نے کولسٹ ارت کے ایکرلورٹ " آپ وعدہ کریں توسب کچھ ممکن سے " میسان نے بطیاره اترلے کی خبر سنائی اورسب مسافر حو نک کرحفاظتی مٹیال مسکراتے موئے حواب دیا یہ ، نہ جنے میں مھروف ہوگئے ۔ م المرين حرى منيني ك ب كررم مواكرتم اس كروه كوكرط طیارہ رن وے ہراترا تویٹیاں کھول کرعمران اور کیبل باسرآ گئے۔ تو تو میں سار <sub>کی عم</sub>ہ جو تی مذہبنوں گی ی<sup>ر</sup> ۔۔۔۔<u>گیبل کے جذباتی کہے</u> م وغیرہ کی یا بند یوں سے گرز کے کے تعدوہ تحب ائر پورٹ کی مارکت سے بائے نکلے توایک نوجوان تیزی سے میاتا ہوا گیسل کے " ادے آرے۔ \_\_ اتنا لمبا دعدہ نہیں جاہئے تم خواہ مخواہ تماشا بن مبا وُگی سب محقه و عده کانی ہے: ----عمران نے آب بَذِیت آگئیں مس اے۔۔۔ نوجوان نے براے مورد بالذ لو کھلاتے مو*ئے لیھے* میں جواب دیا ہے

بولھلانے ہوئے بین جواب دیا ۔ " وعدہ دیا ! ۔۔۔۔گیبل نے عمران کا یا تھ کیرٹے کرجذباتی انداز جیم میں کہا ۔ میں دہلتے ہوئے کہا ۔ " ارسے ارسے – سربرا کا تھ جھوڈو ۔ بڈیاں لوٹ جائیس گی " نویاسی لول کیا اور اوجوان جوئیک کر اُست دیکھنے لگا ۔ نوی

" ارسے ارسے – سربراغ کھ تھیوں وربدیاں لوٹ جا میں گئی ۔ " ، ن ، ن ، ن ، ت ، مارے ہمان بینس میں ۔ اور میدنس میدیشر عمران سے اپناغ کھ نیز ہوسے ایک طرف مثالے ہوئے کھااور کیس اُسے لیوں و تھیفے کی جیسے وہ دنیا کا تھواں تجوبہ ہو۔ وہ سوچ رہی تھی ہے ۔ ہمارا ڈرائیوں کو ۔ ۔ گیبل سے فورا ہمی کھا دو نزاکت اتنی کر دہشت کیا نہ دن کو تیوائے کا وعدہ اور نزاکت اتنی

" مُحرِمُ انہیں کِٹ و کئے کیے ۔ اب تک کاروں بسول ۔ ڈرکوں کے ڈرائیور ٹوسٹے تھے۔ گرسمارا ڈرائیور کو سٹھے۔ گرسمارا ڈرائیور کو سٹھے۔ گرسمارا ڈرائیورکیا ہوا "عمران ۔ برس بہی مت پوجھیا اور سنو کسی کو تبانا ہمی نہیں۔ میں عال روغات نے حیرت سے چکیں جھپکاتے ہوئے کہا اور گیبل بے اختیار منس پڑی۔

ی ہے بلے کہ بیٹر دروازہ کھول کر ڈرائیونگ سبیٹ ریبٹیقنا عمران چلومیٹر\_\_ ڈیڈی انتظار کر رہتے ہوںگے: \_\_ گیبل نے س طرب کا در دار و کھول کر باسراترا آور جھبیٹ کر فرائیونگ سکیٹ يمشرس مخاطب بوكركها حوعجيب نطرون سيعمران كوديكهد بانقار ببيه كيا. بدياريرت بعرب انداز مبن آنكھيں تبيكا مايدىمانتاد مكھمار لم-ادر ده کند سے حیثک کر والیس مطاکیا اور وہ ددیوں اس " میں ڈرائیونگ کروں گا، تم سارے ڈرائیور کو تیجیے شما دو۔اس بیتھھے چلتے ہوئے قریب موجود ایک بٹری اور نئے ماڈل کی سمہ دسیے ی شکل بھی عور تو ںسے ملتی حلتی سٹے ؛ \_\_\_عمران نے بٹا ہے معصوم كارتك يہنج كئے - بيٹر نے بات اوب سے كار كاعفى درواز وكھوما سے بہجے میں کہا اور کیبل نے منستے ہوئے بیٹر کو پھھے بلیٹے کا اشارہ کر مگراس سنے پہلے کوئیس نشست پر مبیعتی عمران نیز می سے آگے بڑھاانہ يدير شراسا مند تبات سون تح كهان ست سينخه كيا السس آتى يى نى سے يہلے كئيست برمعبھ كيا كەجىسے أسے خطرہ موكد ايك تے سُمے نا ترات بتا رہے تھے کہ آگر گیبل درمیان سرموتی توعمران للح كے لئے بھى دير بوگئ توفيامت آجائے گى يرط كاحبر وعف كى نیادتی سے مماز کی طرح سرخ مولیار اور اس نے ایک چھکے سے ى بوشيان دانتوں سے نوج ليتا -دورہے کی عمران نے انجن سٹارٹ کیا اور کلج تھوٹا کمراہیں توت سے ایکسیلیٹر د بادیا ۔ طاقعتی آنجن دان گاٹری بعن انجیل کرآ گئے مکوئی بات نہیں پیطر\_\_\_ یہ ذراشونح طبعیت کے مہمان میں یّبل نے بنتے ہوئے کہا اور پھرخو دی اگلی نشست کا دروازہ کھر رہ صبی جیسے نوٹ کے دہانے سے گولا <sup>م</sup>کتا ہے۔ ادے اسے یہ کیا کر رہے ہو" --- حکیبل نے یہ حیجتے ہوئے ارىيى تىم آگے مىنچھ كىئيں ـــــ داە يەكبابات يو دى \_\_عورتىر "كيابوا"\_\_عمران نے گير بديتے ہوئے براہے سياٹ سینید سیجھے منبھتی میں " \_\_\_عمران نے دروازہ کھول کر باسر سکنے کی کوسٹ مٹی کرتے ہوئے کہا۔ ، کہجے میں بوجھا ۔ " نہ مسترحلا وَ ۔ ایکسیڈنٹ ہوجائے گا مٌ۔۔ کیبل نے بينه وتوبان ليحدد يركك اين آب كوعورت مي روہ \_\_\_ گیل نے سنتے ہوئے کہا۔ ارے برواہ رنکرو۔ مجھ بسیتال میں ملاسط حرط هاتے موتے اور " مروا دیا ۔۔ اگر میں اے اپنے آپ کوعورت سمجھ لیا تو تھر مجھ الكين نظامين الكات موت لوك بهت الحجد علت مين الله دواللك کسی مردسے شادی کرنی بیٹا ہے گی۔ اور میاوُں میاوُں کرتھے ہوئے عمران نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے سیداور شعادی بیچے جننے میڑیں گے ۔ نا یا ہا۔ میں ہائر آیا یہ \_\_\_عمران نے کہا اور |•••

اب کا ٹری مٹرک پر ایوں دوٹر رہی تھنی ۔ جیسے وہ کار کی بجائے حبیت طبارہ مویہ

ہ ہو۔ سرطک پر ٹریفکک کا خاصاسجوم تھا نکڑھمران کی کاران میں سے بول ۔ پیرین

بیختی بیجا تی نکلی جارسی فقی بیجیبے سرکس کا کوئی کھیل سور ہا ہو۔ گیبل کی آنکھیل ننوف سے پھٹی جا رہی نقیق ۔ آسے یوں لگ رہا تھا جیسے نسی تھی کمجے کار یا تو السط جائے گی ۔ پوکسی اور کار یا ٹرک

سے نکراکراس نے برخچے اڈھائیں گے ۔ نگرم بار کار نکرانے سے بال بال کے ہاتی " ارسے منہ میں گھنگھنیاں ڈالسے مبٹی رہوگی یا تباؤگی مبنی مہی کہ آخر

جاناکہاں سے نیسے عمران نے سٹرنگ کو انتہائی تیزی نے دائیں بائیں موڑتے ہوئے قریب میٹی گیس سے مخاطب موکر کہا ۔ "مجھے کہیں نہیں جانا نے مدا کے لئے نئم کا دردک دو۔ دینہ میں

سبے ہیں ہیں جاتا ہے۔ صداحت مرح الدوں دو۔ دیذیدی مرحاؤں گی میمرادم گئے شاجائے گا تہ گیبل نے انتہائی گھرائے ہوئے ابیج میں کہا ۔ ادرعمران نے انتہائی پھرتی سے کا رسائیڈ برپوڑی ادر پھرایک زور دار جھٹک سے بریک لگادی۔ گیبل کا سرسکہ یں سے لکراتے کواتے جا۔

" آؤسٹر بیسٹر کے تم حلا ڈکار ہے بین عورت بن جا آ ہوں ۔'' عمران نے نیچے اتر کر پھلی شسست کا در دارہ کھو لتے ہوئے بڑے مطلبی لیجے میں کہا ۔ اور پیٹر خامونتی سے با سرنیل آیا ۔ پھر اس نے ڈرائیو بگ

ہجے میں کہا ۔ اور پیشرطامونی سے با ہم بھل آیا ۔ پھراس نے ڈ مائیو نک سیط سنبھالی اور کا رسبک رفعاری سے ایک بارپورسڑک پرووڑنے گ

خداً کی نیاد \_ اس قدر تیزر فعاری \_ مجھے اب کے لقین آریا کہ کا رصح سلامت ہے: \_ کیبل نے ایک طور سائس

ئے ہوئے کہا . " دا تعی پرنس خون ناک ڈرائیونگ کمرتبے ہیں " ہے۔ پہلی بار

''تخمال ہے بینخف بھی ابنی نوعیت کاعجیب ہے ۔ ایک لمجے ہیں ''نی گھری نیندسوگیا :'' \_\_\_ گیس نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔ ''من سے بیریونس کہاں کے رہنے والے میں '' \_\_\_ بیٹرنے پوتیے

مراس کا گہجرمود بائد ہی تھا۔ ''یدریاست ڈھمی کا شہزاد دہمے سیرو تفزیح کے لئے خفید نوربرولیٹ فارف آر فاتھا کہ طیارے میں ملاقات ہوگئ ۔۔۔ 'نیس نے عمران کا تفقیل تعادت کماتے ہوئے کہا۔

میں ڈیڈی کومنالوں گی: \_\_\_گیبلنے اعتماد تعربے

وتت پر اکٹھ ہوتے تھے۔ تاکہ حیف باسس کوروزائرکارکردگی کی رادورط

و مے کو مزید مدایات حاصل کرسکیں-

اسى لمح شرانسميش كالبب يكدم حل اتفاء اور اس بين سيسيلي كي ملكي

ملی آواز کلنے ملی ۔ وہ جاروں حیونک کریسیدھے ہوگئے ۔ مہیلو ڈی جی سیکنگ اوور "سیلٹی کی آواز سید ہوتے

<sub>سی ایک</sub> کرخت آ واز سنائی م<sup>د</sup>ی ۔ " دُّي جي و ان سيڪنگ او وراي فرانسي السي ترب قريب بين مي موٽ

ایک نقاب بویش نے حواب دیتے مہوئے کہا۔ مر پورٹ اوور ! \_\_\_\_ باس نے پوچھا۔ یہ ا بس \_\_\_ بین کراس ورلد آرگنا کونشن سے علی عمران

کے متعلق تفصیلات منگوالی میں-ان تفصیلات کے مطابق علی عمران ونیا كانتهائي شاطر بنطرناك بيالاك اورعيا يتحص مبيه اس كمريكار وسي بڑی برقسی غطیمتنظیموں کی تباہی درج ہے او ورائے۔۔۔ تنبرون کنے

" ہونہ<u>۔ مجھے بیط</u>ین نیک تفاکہ میں نے استخص کا نام سناہوا مے ، اور سنو يتخص على عمران ياكيت ماسے وليٹ لارف كے لئے عل ریا ہے بتاکہ مہیں پاکیٹ یا بہتنے سے پہلے ہی صفحہ کیا جا سکے اوور کے

باس نے انتشاف کرتے ہوئے کہا۔ اوه سرب أس ولسيت مارين زنده سلامت نهيل بينيا جائي اوور-تنبرون نے تشولین جربے لیے میں کہا۔

لیجے میں کہا اور پیٹر خاموشس ہوگیا کار ذرمیانی رفنار سے دلیٹ ارف کی معروف سط کوں میر سے گزرتی آ گے بڑھی میں جارت بی تھی حبب کرعمران سیط کی کشت ہے سرانکائے سوچ رہا تھا کہ کم انکم اس نے ایک بہت بڑھ سائندا،

کے گھر ہیں د مینے کی حکمہ بنا بی۔ اس کاخیال تھا کہ وہ جار ج کمیس کوایئے مقصدك لئ استعال كرك كاليمونحد السيملم تفاكه مرجار جكيس کی دلسٹ ہار ٹ کے اعلیٰ ترین حلقوں میں خاصی طلان پہلی ہے۔ ہیں رجہ ہے کہ اس نے پہلا ہیہ وگرام مدل کرمس گیبل کے ساتھ کہ سمنے کا . بيروگرام بناليانھا -



كمريء مين موت كي سي خاموشي طاري نقى يحمر ب بين موجود حار ا فراد جهرو ں میں نقاب نگائے محبسوں کی طرح کرسیوں پرجھے بیٹیٹے تھے۔ وہ چاروں ایک بھو ٹی سی میز کے گرد بیٹے ہوئے نتے۔میزے اوپرخاصا مرا ادر انتهائی حدید ساخت کاشانسمیشر د کھا ہوا تھا۔ یہ د منتت گردگرو ہ کے جاربشے تھے ۔ وہ روزانہ بہاں ایک مخصوص

له -اس کے لئے مظہر کلیم ایم اے کاخصوصی نادل عمران کی موت " پڑھیے۔

و هوچ انگاہے جہا چہ ہے ایجب سیدرد ہی رپورٹ می ندید سوسی میں ر پر رواند سوگئی ہیں۔ اس میں فیاعن کے ساتھ دسس افراد سوار میں ایجٹ خنڈ رڈنے بہرحال بھاگ دوٹر کرکے بیمعلوم کر لیا کہ دہ احتی مخصص عمران میں شامل نہیں ہے۔ بینانچہ اس نے اُسے ماکش کیا۔ بیر حمام مواکدو، میں شامل نہیں ہے۔ بینانچہ اس نے اُسے ماکش کیا۔ بیر حمام مواکدو،

بعادوت ہرجوں بیات دور ترسے یہ سبو ہمیبا سرورہ میں سن ہرا س میں شامل نہیں ہے ۔ بینانچھ اس نے اُسے الکٹس کیا۔ کیو معلوم ہوا کہ وہ بیند گلفٹے قبل ایک مسافر طیارے پر میر واز کو گیا ہے ۔ اس کی منزل دلیٹ فار ن سے ۔ سیز منٹشنٹ فیاض کی ٹیم کوچیک کیا گیا اور اس طرح نیاض دوائیٹٹوں نے اُسے انٹرورلڈ ٹرین میں طائٹ کر کیا ادر اس طرح نیاض

رہ ہیں میں است سے سرحان ہیں ہیں۔ کو گرام بنایا اور فیاض کو کاما بلائم کو ٹرکس کر لیا گیا ۔ میں نے ایک اور پر وگرام بنایا اور فیاض کو کاما بلائم پر ان وکر موٹل ایڈوورڈ بنجا یا جہاںسے وہ جیئد کوارٹر پہنچ بچکا ہے جب بائے جناکچہ ٹرین اٹراد می گئی ۔ اس طرح ہم نے فیاض کی ٹیم سے بھی بخات حاصل کر بی راور حکومت کوایک اور ذکر بنجا دی گئی او در یہ

س نے پوبی تفصیل تباتے ہوئے کہا ۔ " کم باسس نے بیاض کو کیو ال زندہ چیوڑ دیا گیاہی ادور: \_\_ نمبہ

ین سے ہو بھا۔ " خیاض کو میں عمران کے خلاف استعمال کرنا جا ستا ہوں۔ مجھے لقین ہے " عمران ہمرحال فیاض سے رابطہ قائم کرے گا۔ اس طرح ہم اُسے آسانی سے ٹرلیس کر لیں گے ادور ہے ۔ باکس نے جواب رہا ۔

منڈرڈ کو اس وقت بیتہ جا حب کہ وہ و ہل سے غائب ہو چکا تھا۔ اوراس سے ہماری ایکنٹ منڈرڈ ون پر قبضہ کر لیا تھا اوراس نے ہمت دابلد بھی قائم کملیا تھا۔ گرمین نے ٹرانسمیٹر کھاڈکر ایجنٹ کو بھی تھے کر دیا او در تا سے باکس نے تفصیلات تباتے ہوئے کہا .

" بین مجاہنیں باس - بسب کھ کیسے ہوگیا او در " - بنبرون نے الجھ ہوئے "بچے میں کہا۔ "منومیں تم سب کو تفسیل بتا تا ہوں کیونکہ اب ہمیں بیاں اپنے مشن کو

" سنومیں تم سب کو تنفیل نتا تا ہوں بمیؤ بحداب ہمیں بہاں اپنے مثن کو کامیاب کرنے کے ساتھ ساتھ پاکیٹ بیا کی حنگ بھی لڑنی میٹے گی اوور " است ناک

> ں۔ " پاکیٹ پیاکے ساتھ حنگ او در ہے ۔ " باکیٹ پیاکے ساتھ حنگ او در ہے ۔

" با سے سومت پاکیشیا کو بہاں سے کسی نے ہمارے پردگرام کی اطلاع کمروی کہ دلیسٹ بارٹ کے بارٹرام کی اطلاع کمروی کہ دلیسٹ بارٹ بیں مشن ختم کمرکے ہم پائیشیا جانے کا برگرام کہ تھتے ہیں۔ اس یہ دبار کا کی جس کے میں نظامت کی سے میں مدوات کی گئے۔ سیز مٹنا ذیلے فیاعتی کا علی کمسدان دوست ہے۔ پہنا نجہ اس نے علی عمران کو ہی ساتھ چلئے پر آمادہ کر لیا۔ ایجنٹ منڈ دڈوون سوزی میات پر اس نے فیاض کی موزی میرایت پر اس نے فیاض ک

چیا بچه اس نے علی تمیان تو همی ساتھ بیستے یہ ادادہ برید اجبت مبدود دوں سوزی نے فیاعت کی سوزی نے فیاعت کی مدوری سوزی نی نائن الیون بم فٹ کر دیا رتاکہ جب پیٹیم عمران سمیت جہاڑیں سوار ہو تو نائن الیون بم فی کر بیر اجائیک سواری تو نائن الیون کے دریعے طبارہ اڈا دیاجا تے ۔ مگر بیر اجائیک موزی کی کال آئی ۔ اور کوئی ما دام جو لیا سوزی اور ٹرانسم طرک خاتمہ کر دیا ۔ مجھے تھیں سے کہ وہ مادام جو لیا "گڈ ویدی گڈ \_\_ اس کاسطلب ہے باسس \_\_اب پاکیتیا کو عرف علی عمران ہی ہمارے تقابل ہے اور در میں بنبروں نے سجاب دیا ہے۔ سجاب دیا ہے۔

اں عمین اور مجھے امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ دو دنوں لعد میں اس کا میں خاتمہ کردوں گا اود رہ ۔ اس کامین خاتمہ کردوں گا اود رہ ۔۔۔۔ باکس سے کیجے میں ہے بیا ہ امتیا دخیا ۔

" ٹٹیک ہے بائس \_ ہمارے لئے کیا عکم ہے اوور " \_ نمبر دن نے کہا ۔

تنه جارون اپنے اپنے کا سوں میں مصروف دہور اور کسی جھرکامیا بی پر مجھے نور اُر لیورٹ دو۔ دیلیے اگر شرورت پیٹای تو میں تنہیں کال کم یوں گا۔ اوور اینڈ آل تے۔۔۔ باسسنے کہا اور اس کے ساتھ ہی فرانسمیڈ دوبارہ خاسوکشن موکیا ۔

اور آہرِ منبر دن کے علاوہ بانتی تعینوں خاموشی سے اٹھ کر باری باری تقریباً دس دس منٹ کے وقفے سے بعد بالقد روم میں گھستے چلے گئے جہاں سے ایک ورواز عقبی کلی میں کھلتا تھا۔

صفدر اکیپٹی شکیل اور نعانی ولیٹ فارٹ کے ہوٹل میٹرو میں علیدہ فلیورہ محمروں میں رہائش پذیر تھے۔ انہیں بھاں جیجے ابھر بندیس گفٹے گزرے تھے۔ ایک ٹونے انہیں مرت والی قیام

کرنے کی بدایت کی تنی اور اس کے بعد باتی بدایات انہیں و بیں ا منی تفین -منی ریمرے میں موجود آرام کرسی برمٹھا سوج رام تفاکد ا جا بک ولست درف میں الساکون سائکام میش آگیا کہ ایک طوفے ضوعی طیات

سے انہیں و ہل تھیا تھا۔ بوئکہ ایملٹ ٹونے صرف انہیں دہاں بیسے جانے سے لئے کہا تھا ۔ اس لئے وہ کیس کی باقی تفصیلات سعے لاعلم تھے۔ صفد د مبٹھا بہی سوچ رہا تھا کہ ابپاناب اس کی کلائی میدگھڑی نے صربہی لگانی شد. و عاکم دیں ۔ اس نے چونک کر کلائی سیدھی کی تو گھڑی کے ڈال برایک لقطہ تیزی سے جل مجدر لم تھار صفد سے گھڑی اد در ایند آل ته \_\_\_\_ ایک شوی طرف سے سجواب طل و درصفه ر ۱۵ ناسه کا اللا مندیم که دیار کھ ایس نے شل فور اٹھا کہ کیسین

نے ونڈیٹن دہا کر رابطہ ضم کردیا۔ پھراس نے ٹیلی فون اٹھا کر کیسٹن شکیل اور نعمائی کو مدایات دیں اور نود کیڈی سے ملنے کے لئے

ئارى مىن مصروت ہوگيا ۔ نارى مين مصروت ہوگيا ۔

. مقولی و رکه بعد وه ایک شکسی میں میٹھا پامالا بازار کی طرف طرحها چلا باریا تھا "کیکسی ڈرائیریٹ مقول کا دیر بعید آئیسے پامالا بازارک میں

ت پاپ پر اتاریا مناب پر اتاریا در افزار کور برانمازید علا

اورصفد دیکسی سے اترکر بڑے اطمینان بھرے انداز میں جینا ہوا بون کے سائن لورڈ پڑھتا ہوا آگے بڑھتا چلاگیا۔اور پیرآسے ایک دین پرکیڈی آرٹ گیلزی کا بورڈ نظرآ گیا۔صفدر نے بڑے اطمینان سے درواز ہے کو دھکیا اور آرٹ گیلری میں داخل ہوگیا۔اس و نعت سے درواز ہے کہ دھکیا ہور آرٹ گیلری میں داخل ہوگیا۔اس و نعت

ز ایک معزز تاجر کے روب میں تفا ۔ آرٹ گیدی کمچیز ایادہ بڑی نہیں تھی ۔ مگر دلمان خاصی تحتی اور میانی تعاویر نظر آرہی تھیں۔ ایک تو نے میں ایک نوجوان لڑکی کا وُسٹر سے جمچے بیٹھی کچید کلھنے میں صورت تھی ۔ صفدر کواندر آتا دمجھ کراس نے جنگ کر سراٹیا یا اور بھرا تھ کر کھڑی ہوگئی .صفدر سبٹ اطمینان نے دیداروں پر مگی ہوئی تصاویر دکھتا ہوااس لڑکی کی طرف بڑھتا

یں۔ ''بہت نوب صورت گیلری ہے آپ کی '' ۔۔۔۔ صفد ر نے ''ر' تا '' رس

فیٹ کرتے ہوئے کہا ، '' سنے کریہ '' \_\_\_\_ لوکی نے کا۔و باری کبھیے میں حواب دیتے ۷ دنٹر بنی خصوص امداز میں گھینچا تو نقط مسلسل جلنے لگا ۔ " مبلو ۔۔۔ صفد رسبیکنگ ادور " ۔۔۔۔ صفد رہنے گھڑی ہے

مند کارکه اور پیران کان کان کا لیار مند گاکرکه اور پیراس کان کالیار در ایجر علی سال می در مناطق می ایک شرا کاریار

من ما کی مجاوب میں اور سے انگرسٹو کی آواز "ایک شوادور " \_\_\_ ورسری طرف سے انگرسٹو کی آواز سنائی دی .

ے ہیں۔ " کیں کسبہ ہم سب ہم ٹل میٹرو پینچ چکے ہیں اوور " — صفدر ز ک

کے کہا ۔ " سنوصفدر ۔ ہم اس منگ میں ایک بین الا تواہ پہنظیرہ ہندی ہیں۔ کی سرکونی کے لئے پہنچ ہیں۔ مجمعے اطلاع ملی ہے کہ یا مالا بازار میں ایک آدرط گیمبری ہے۔ اس کی مالا کمیڈی کا تعلق اس شظیم سے ہے۔ متم نئے کمیڈی سے رسم وراہ بڑھا نی ہے تاکہ اس سے معدمات حاصل کی ۔ جاسکیں۔ اس کے لئے تم حوصی طریقہ کار جا بو اختیار کر سکتے ہو۔ مگر کام مبداز بعد بونا چاہئے۔ کیسٹی شکیل اور ایونی نی تمہاری گرانی کریں گے

ا و ورو ... - اکر سٹونے آسے بدائت دیتے ہوئے کہا ..
" نشیاب ہے جناب \_ بین کوٹ شن کروں گا کہ عبداز حلد نظویہ معلومات حاصل کر لوں ا دورتہ ... صفدر سنے حواب دیا ۔ اسمعلومات تم نے اس کروں میں گرکارٹر کے متعلق حاصل کرنی میں گرکارٹر کے متعلق حاصل کرنی میں گرکار انسان کی بین شیمے اور مجھے عبداز حیدر لورٹ

دینا اوورئے۔۔ ایک شونے ہدایت کی ر "بہت خوب صورت کیا " بہتر حباب ۔۔ آپ بے فکر رہیں اوور نا ۔۔۔۔ صفید رہنے کے عرفین کرتے ہوئے کہا ہ

. بر جهاد می درد. حواب دیا د

کیاید گیلری آپ کے نام پر ہے: \_\_\_\_ صفدر نے اچنتے " نہیں جناب '\_\_\_یں تو ملا یمہ ہوں گیلری کی \_\_ مالکہ مسر کریٹ ت

بین حوایتے د فتر میں موجود میں ؛ \_\_\_\_اسس لڑکی نے جھینیتے ہوئے

" اوہ ایھا \_ کیا منرکیڈی سے ملاقات ہوسکتی ہے ۔ میں چند خاص تصويرون كى بابت ان سے بات چيت كرناچا بتا بون "

" حزد رسه \_\_ آپ اوهر رابداری میں پیلے جائیں آگئے دفتر کا دروازہ کے یک \_\_\_ لٹری کے بائیں طرف بنی ہوئی ایک بتلی سی رابداری کی طرف اشاره کرتے ہوئے کہا.

ا ورصفدرسمر بالمامو اليزمي سے اس رابداري كى طرف باصما چلاکیا . دابداری کے آخر میں اندھے تینے کا نا ہوا ایک در دار ، تھا جس بدآ سس کی تنی گئی ہوئی تقی صفدرنے دروازے بر پہنچ کربڑے

مهند ب انداز مین دستنگ دی ر " تشرلف لائي: --- اندرے ايك ترىم نسواني آواز

سنائی دی اور صفدر دروازه کھول کرانیدر داخل ٹوکیار يه ايك چيوڻا سائحمره تها يجهان ديوار ون مير مخصوص نشم كي خجريدي

تصویریں آویزاں تھیں کے مرمے کے درمیان میں رکھی ہوئی ایک کافی مِدْ ہی میزکے پیچھے ایک لؤحوان اور خوب صورت سی **ل**ڑ کی مبیثی ہوئی

سندر کی ظرف د کمیو رسی تھی س " مجھے صُفد رشمتے میں میراتعلق کا ذریننان سے ہے'۔ ۔۔۔ صفد ر

نے آگے بڑھ کرانیا تعارف کرلتے ہوئے کہا۔

" ننوش آمد بدمسة صفدر \_ "نشرلف ركھئے ت \_ من كيش

نے براہے بااخلاق کیجے میں کہا اور صفد اُس کے مقابل کرسی پرجم گیا۔ معان يمخير آپ كا نام س كرمين دي تجها تفاكه آپ خاصي بوره اي وت

ہوں گی مگر مجے بیردیکھ کرخوشی مونی ہے کہ آپ گلاب کے تازہ کھلے جوئے بیول کی طرح خوب صورت اور حیین میں : -- صفد اسفے مسكراتي ہوئے كہا اوراپني تعرليف س كرمسنركيشي كاجه برومسرت سے

ت کیا ۔ آپ کا انداز بیان ہے صابحوں صورت ہے تعرفین كات كرية "\_\_\_ منزكيدى في برات الأسكوار الدانيين مكرات

منزكيذي \_ مجهة إياب اليبي تصويه جائبيّے حب كاعنوان ہے د برثت گروڑ \_ صفد آنے انتہائی سنجیدہ لہجے میں مسئرکیڈی کے

بھرے مرنظریں گاڑتے ہوئے کہا۔

ا .. وسنَّت گرد تا \_\_\_ مسئر کنیڈی یا لفظ سنتے سی بنیہ ماطرح حیز کی ایک لمحے کئے اس کاچہرہ بدل گیا مگر اس نے حیرت انگیز طور پر اپنے آپ کو سنبهال لیا اگرصفد د نعفد اس کے جبرے کو مة دیکھ دیا ہوتا توشاید وہ اس ننبدىلى كومحسوس مذكرسكتا ،

حى إن دست گرد له مجه معلوم إوا بيد كرده وليك إرت مين

موجو وہے۔ اور آپ کے وسیلے سے اُسے حاصل کیا جاسکتا ہے ۔۔۔ صفدر مسركية ي محمد آپ سے كوئى تېمنى نهديسے ميں نہیں جا شاكد كالهجه لمجدبه لمحدث بالشام وتا حلاكيا -ب كايدانتها في خوب صورت جهره بميشك لير تجرفها في الساحسين " معان کینے ۔۔ میں نے اس نام کی تصویر ند دکھی ہے اور ند کھی ندہ اللہ کی نعمت ہوتا ہے اور مقدر والوں کو متاہم آپ اس کی تدر سن ہے ؟ \_\_\_ مسرکیڈی نے مخصر ساجواب دیتے ہوئے کہا۔ ي عرف أَنابَنا ويحيُّ كه ومنت كروكامية كوارثر كها ل ع - بين عللا " و کھنے مسرکیڈی ب میرے الحقین کیاہے " ب صفد سنے و ذِن كَا اور يَقِين كِيجِيَّ كَهِ آپ بِيرِ قطعاً كُونَ حرف نہيں آئے گا ورمذ · جبیب سے ایک چھو ٹی سی شیشن کالتے ہوئے کہا۔ وہ ایک فی تھسے شیشی مارين القامين كبراى بوني تنميثني كالنداز إس طرح كرليا جيسے الگے يكريت دوسرت بائق سے اس كا ڈھكىن كھول ريا تھا۔ بالمح وه تیزاب سنر کمیلی کے بہرے پر بینکنے وال ہو۔ "كياميم" \_\_\_\_ مسنركيڈي فيے جو نكتے ہوئے يوجيا -" مم \_ مم \_ معان کینے آپ کوغلط فنہی ہوئی ہے" \_ مسنر ا در عندر نے بڑے اطمینان سے شیشی کو ذیاسا جھکا مااو راس میں دو ئەرى كے انتہائی خوفرده بھے میں كہا۔ ' تطربے قریب پڑسے لوستے کے الیشن ٹریسے پیر' یکا دینئے ۔ دوسرے ہی " مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی۔ میں صرف پایخ ٹک گنوں گا۔ اس کے کمے لوسے کی وہ النیس ٹرسے یا نی بن کر بھنے لگی ۔ بعدآ پہلیشہ کے لئے اس خوب صورت چہرے سے با تقاد هو بیٹیس گ " بدانتها کی طاقت در تیزاب ہے مسٹر کمیڈی ۔۔ اس کے عار فعاے آپ کے حہرہے کو اس طرح ٹکا ڈویں گے کہ ونیا کا ماہرہے ما یہ ملاپ شک

ن آپ کولقین دلانا ہوں کوآپ بیر کوئی صرف نہیں آئے گا۔ ایک .... ..... تسب عفد سنے گنتی شروع کروی۔ سه حبن بھی اُسے دوبارہ ٹملیک مذکر سکے گا ''۔۔۔ صفد رکے تیجے س " ملتى \_ مشريخ خدا كے لئے دك جائيے " - \_ مسركيلى ت بے پنا ہ سختی عو د کر آئی تھی ۔

نے انتہائی بو کھلائے ہوئے لیجے میں کہا۔ "كك \_ كيامطلب \_ آپكيا چائة اين السيسمسركيدي كاحهره بكدم زر دين گيا نغا به

''' بیری بات ہے مسئر کیڈی \_\_\_\_ اپنا کی قد دراز کی طرف ست بڑھلیکے علین مرابلین ففی باک "\_\_\_مسنرکیدی نے فوراً سی کہا

جب بك آب راد الورنكالين كي آب كاجهره مُرِّاحِيكا موكَّا اور آنكهين اور صفدر کے چہرے روسکوا مرٹ کھلنے ملکی -ہے اور موحکی موں گی " \_\_\_ عندر نے کہاا ورسنہ کیڈی نے میز کی

و ت ریمنزکیڈی آپ واقعی مجدار ہیں۔ بہ جال اس دراز کی طاقت بڑھتا ہوا کا تھ اننی تیز میسے والیس کینج لیا کہ بیسے ایک بات کاخیال میگئے آگرآپ کا تبایا ہوا بیتہ نعطانی ت ہوایا آپ نے اس اور سؤک پڑنکل آیا ۔ اور پر علیہ ہو ہو کیک رئیٹورنٹ میں داخل حید کوارٹر اس بات کی اطلاع دی یامیر اتعاقب ہوا تو میں یامیر اکو پی یار دار کیونٹ میں داخل ہوتے ہی اس نے ہم آب می بھی ساتھی کسی بھی کھے آپ سکے چہرے پر بغیر وارٹنگ سکے تیز اب چینفی ہوتھ کا درواز و کھولا اور پیرا دھرا دھر و کھیتے ہوئے اس نے بغیر نہر وے گانے سے صفعات نے کہا یہ

'' نگے۔ 'ج سین نے باکل ٹھیک پینہ بتایا ہے ۔ گرفد اسکے اب مخصوص ٹا نئیٹر ہوا کیٹ ٹوکو کال کرلیا۔ آپ کسی کو بتائیں نہیں ۔ ورند وہ بچھ ایک لحے کے لئے بھی زند ہ نہ چواٹیو '' انجٹ واو در '' ۔۔۔ دوسری طرف سے انکیس لا کی آواز گے ''۔۔۔۔ مسئرکیڈی سنے پہلیسے زیادہ نوٹ زد ہ لبھییں کہ 'سنائی وی ۔

" آپ تطعابے نکررہیں میمیرا دعدہ ہے۔" — صفد نے کہا اور " صفد سیکنگ سمر او در " ۔۔۔۔۔ عند ہے خواب دیا ۔ پھراس نے بٹری تیزی سے عیشی کا ڈھکن پڑھیا یا اور دوسر سے لیجے دہ ثینتی "کیارلیورٹ ہے صفحہ یا اوور ڈ ۔۔۔ ۔۔ ایک ڈو کالہج بے صد

کا بیب بان ۱۰ و ۱۵ -منتکر پیرمسز کیڈی: \_\_\_\_ صفعہ نے کہا اور پیرانتہائی تیزی ہے اسلام بیاب میں نے مبیابی کوارٹر کا بیتہ بیالیا ہے۔ چاہ وٹ کہ لیجئے۔ چاہیں

مڑکر دروازہ گھولتاً ہوا باسزعل گیا۔ اس نے انتہائی تنمقہ وقت میں ٹمراپیلین ختی بلاک تا دور: \_\_\_ صفد بے جواب دیا انتہائی اہم معلومات عاصل کر لی بقیں ۔ دراعل اس نے ایک نفسیاتی بیا<sub>لہ</sub> '' اتنی علینی \_\_\_ ہیکیسے مندور دِ < \_\_ ایک شو کے انتہا

ا مہابی اسم معلومات حاصل کر بی هیں . دراصل اس سے ایک گفیداتی چاہی اسی حلیدن ۔۔ یہ بیت میں ہے ، ریاد ، ۔۔ جب جب جلی بھی پنوب صورت کردگی کے لئے اس کا سب سے بڑا سر مارینواجوں میں پیرٹ نمایاں تھی اورصفد رکادل اکسیٹو کے اس انداز پرنوش سے 'جونا ہے ، اور وہ اسے بچانے کے لئے اپنا سب کچے واؤپر لگا وہتی ہیں یہ بیان اس سے بڑی تعریف اس کی نظر میں اور نہیں ہوسکتی تھی اور پھر صفور بیانتا تھا کہ اگر وہ مرزکیڈی پرتشدد کی انتہا بھی کر دیتا تو وہ کمبھی مفدر سے تفصیل سے نمام باتیں بتاویں ۔ صفور بیانتا تھا کہ اگر وہ مرزکیڈی پرتشدد کی انتہا بھی کر دیتا تو وہ کمبھی مفدر سے انتہا ہے ہیں بتا ویں ۔

یہ انحثاف مذکرتی گراس نے ایک تبوب مورت سی چال جل کرمختہ ہے۔ "ویری گیٹے ہفاد۔ \_ انجھے تہاری ذیانت پر نازیہے - اب تم ایسا وقت میں بغیر کسی تشدد کے مطلوبہ معلومات عاصل کہ لی تقییں ۔ آرٹے گیری زوکہ کیسیٹن شکیل اور نعانی کوسا تھ ہے کر میٹیٹ کو ارش پہنچ جاؤل گا۔ سے باسبز کل کرصفد ساموش سے فٹ پیا تد ہر بیٹنے لگا۔ وہ کن انکھیوں سے وباسر سے تکمل جائز ہ لو۔ میں ایک گفٹے بعد خود بھی ویلی پہنچ جاؤل گا۔ اپنے تعاقب کا اندازہ نگار مانفا ۔ گرمخلف گلیوں میں سے گزرنے سے 'اوائیکٹوسی موگا۔ باقی بدایات موقع پر ہی ووں گا۔ اوور اینڈ آل " بعد جب أسے اطمینان موگیا کہ کوئی اجنبی اس کا تعاقب نہیں کر رہا تو وہ سی سے کہا او۔ اس کے ساتھ ہی سف در نے ونڈ بین وہا کہ ریسیور

کا فی پینے کے بعد اس نے بل اداکیاا ور بھررٹ ٹے رہے با سرکل کر اس نے ایک سکسی کیڑی اور اُسے فضتھ بائک چلنے کا کہ کر وہ اطبینان سے بیٹے گیا۔ مخلف مر کو اسے گزرنے کے لعد تقریباً وس نے بعد

سكيني نے أے ایک سٹرک بدانا رویا۔ مدسٹرک نفتھ بلاک كهلاتي تھي وس يهاں برای برامي عالی شان رواکش کو نقیاب نی مونی کفیس

صفدرن كرابداداكياا دربيحب تيكسي آكے مباه كراكيك موثرب . گلوم کر اس کی نظرو ںسے نمائب نہیں ہوگئی وہ اپنی جگہ کھ<sup>وا</sup> اربا ہے کھرو<sup>ن</sup>ہ كونظيون كے تنبه و كميقتا موا آگے بٹرهتنا چلا گیا۔

فياض كاسابلا كالمستمين براترا بير بغير ادهرا دهر دكيه وه غاصى سىز د فنارى سے جلتا بوامنيشن سے با سرآگيا - أسے خطره كھاكداس كے ساتقى أسے غير متو فع طور رياس شيش بماتر تنے چيك مكر لين مكر سيشن

برمسافروں اور ان کے استقبال کے لئے آنے والے افراد کا خاصا ہوم تفا اس کئے فیاض کو بقین تفاکہ اُسے جیک نہیں کیا گیا ہوگا۔ سٹیش سے باہر آتے ہی اس نے ایک خالی سکیسی انگیج کی اور اُت

اوريير نوبه كا دروازه كهول كرباسر بحل آيا - فون لويمة سيخ بحل كمه وو قرب بنے موئے ٹواککٹ میں گھن کیا ۔ اور پھراس نے واچ ٹرانسمیٹر ؛ د وسرى فركيونسى مىيىڭ كر دى - چند لمحول بغد يې كيپيش شكيل كى آو شكيل سيكنأب اووريه " صفد بول را بول كيين شكيل \_\_نعاني كوساته الحكوفسيود

واليس كريڈل ير ركھ ديا ۔

بینج جاؤ ۔ و ہل چالیہ سٹراپلیں کی نگرانی کرنیہے - میں بھی کہنج رہا ہول ا در ایک گفت بعد ایک شوخود بهی ولمان آجائے گا - کو ڈاکٹٹٹوسی ما اوورا یندآل " \_\_ صفد رنے کہا اور بھروه نوائلٹ سے بحل کر المناونا كم إل مين يني كراك ميز مر مبيط كيا - دوسرك مبي لمح إيك خواصورت ومیڑس اس کے سہریہ پہنچ گئی ۔ " كافي " \_\_\_ صفيه لے بڑے حشك البجيميں كها وروسٹرس ايك

معجة بك أسے حيرت سے دعيتى رسى كير مراللة تى مونى تيز مىسے واليس كى ينايداً سے شراب كى حكيد كافى كا أرد دس كرحيرت بونى تقى يكيونكم يال مين تقريباً سرهبري بيوني ميز سريت راب بي بي جا رسي كقي -چناری کموں لعد کا فی اس کی میز برسر وکر دی گئی اور صفد سنے

بیٹے المبینان سے کافی کی چیکیاں لینی شروع کر دیں۔ وہ ساتھ ہی ساز دەسوچ راغ تفاكى تىنى آسانى سى مجرموں كے سبيد كوار ئر كابيتد بل كياہے · نیا پداتنی آسانی ہے اُسٹ نظیم کا خائمہ مذہو سکے۔ ہمرحال اُسے حیثی تی

كرتم إزمم اب كام كرنے كيے لئے ايك لائن آ ٺ أيكش تو ل بي كئي أُ

ایڈ وڈ موٹا <u>صلنے کے لئے کہ</u>ا یتقو ڈسی دیر لعد ٹنکسی *ایک کا*فی بڑے موٹل و وسكى غلاس مين انڈيليتے سوئے لوجھا -کے کمیاؤ نڈییں مٹر گئی۔ نیاض ہے میٹر دیکھ کر کرایہ اداکیا اور پھروہ تیزییز قدم اکٹاتا میں دروا زہ کراس کرتا ہوا ہوئل کے إل میں داخل موگیا، وسعع . ر کو دخمنوں سے بجانتی رہتی میں ۔ یہ موٹن ان کی ملیت ہے نہ کا وُنٹر وَ ﴿ لِينَهُ مِا لِي تَقْرِيبَا هَا لِي كِفَا رَحَالَ خَالَ مِيزِسَ مِن تُبِيرِضِ بِي أَبِي تَضِيبُ . فياصل اوهر اوهر من نے سرے مؤدیا نہ ایج میں کہاراد سویر فیاحن نے سرین تے ہوئے ويكيمه بغيرب يبدها كاؤنثري طرب مرهنا تبلاكيا كأدنش بيدايك يوحوان . بسى تشكير من ومسكى كا آ دها گئاس حلق مين اندبل ليا راور بيراس ني کھڑا بڑی گہری نظروں سے اس کا جائز و لیے رہ تھا۔ مرا گلاس بھر نے کے لئے وسکی کی لوتل کی طرف الم تھر بڑھا یا مگر اجی اس : : تَهُ لُوتِلَ مُنَكَ بِنَجَا يُرْتَهَا كُهِ اسْ كِي آئْمُهِينِ بندَ يَهِ تَيْ جَاكِمُ بِينَ اور وهو في "ميرانام فياض ہے اور مجھ مارگريك نے سيجا سے " \_\_\_ فياض نے تىزتىزلىھے بىل ئاۋنىز مىن سەمخاطىپ ئوكر كہا ۔ ین لڑھک گیا ۔ کا وُسٹرین سے نیزی سے بوتل اور گلاس اٹھا کر والیس " اوہ آیئے میرے ساتھ !" \_\_\_\_ کا و نیٹرین نے جو ناک کر کہااور بھر آه. يي مين ريكه إور وروا زه كنول كرياسر رابداري مين آگيا - اب وه وه انتهائی تیزی سے کا وُنٹرے باسرنکلا اور دائیں ہاتھ پربنی ہوئی البداری نئر تیز قدم اٹھاتا و دہارے ہال کی طرف بڑھ خیلا عبار ہاتھا آ۔ كى طرف برصناعا أكيا - فياعن اس كي يجي تعليه عليه نال مين يہنج كروه سيدها كاؤنثر بير آيا ، ادراس في ثلي فون كا رابدارى كے اختتام ميدايات وروازه تفار حبي كھول كركاؤنه طومين و مراغا كرتيزى سے منبه كھانے شروع كرديئے . حبد سي دانطب اندر داخل ہوا. فیاض نے لیمی اس کی پیروی کی۔ یہ ایک جھوٹاسا تھرہ تھا۔

حِس مِين دلوارول كي سائقه سائد آرام ده موفي ركھ بوئے تھے. ُ شیئز سے پیکنگ — پرندہ زخمی میڈائے ۔اسے لیے جاؤ<sup>یا</sup> تشراهين ركيبئة ابهي آب كومحفوظ يناه كاه تك ينهيان كاانتظام مبو

اوونٹر مین نے رابطہ فائم موسنے سی تیز کھے میں کہا ۔ جائے گات \_\_\_ كا دُسرطين في إيك صوفي كى طرف اشار ، كمرت عوت " شک ہے سم ابھی پُرہنج رہے ہیں " \_\_\_\_ دوسمری طرف ہے الم ت لہجے میں حوال ملا اور کا وُنٹر میں نے رہے وہ رکھ دیا۔

تقريباً بندره منت تعديني فون كي گفتي بحي توكاؤنشر مين سني كيب و ر سيس سونل ايندورة يركا وُنشرين كالهجير كارو باري تها -

مم برندے کو لئے جارت میں تم نشکار گاہ میں اطلاع کرادو! --

یٹر ہی ہوئی تھیو ٹی سی میپز ہمہ رکھتے ہوئے کہا ۔ تت - تم لوگوں كا تعلق كسى خفية تنظيم سے جنے يا - نياض

" ليجيَّا بِدا على تسم كى وبهكى مصة ق فرمائيم " بي كا وُسْرٌ مين

نے ایک الماری سے وملکی کی بوتل ا ور گلاس نُکال کریمو فیے کے سامنے

کہااور فیاعن تقریباً گرنے والے انداز میں صوفے پر ڈھیر ہوگیا ۔ ا

' ولیے مجھے حبرت ہے کہ میراسم آ دمی اتنی آسانی سے قالو کیسے وې کرښت آواز سنانی دی . تعلق میں اور سے تعلیات کے لید بیٹے موتے فرونے کہا ، ً ا د کے — لسے انتہا کی حفاظت سے لیے جانا خاصا اسم ہنے "-سراہم آ دمی صرورت سے زیادہ اعتما د کی بنایر مارکھا جا اسے نہ كاؤنيثا مين شے كہا اور تھر رُب و در كھ دیا ۔ اس طرح باتیں کرتے موئے وہ تیز دفقاری سے آگے بڑھتے بیلے ادهرعفبی گلی سے نین آفراد فیائن والبے تمریبے میں داخل ہوئے انہور كَتَّةِ فَقَرِياً وَوَ لَكُفِيْقَ مُنْ مُسلسل مَعْ كُمِ سَنِي لَبِد وه الإِسْ بِيرُّ وِل مُمِيْ نے فیاعن کو گا ندھے مرلادا حب کد ان میںسے ایک نے میز ریا۔ سُلی فون کارب و رانشاکر کا وُ نظر مین سے بات کی اور پیردنب ورزنی تر پر رہے۔ آوبل سے انہوں نے کار میں میٹرول بھروایا اور بھروہ آگئے شیع وہ عقبی دروازہ کھول کر باس مکل گیا ۔ گلی کے اندیب یا ہ رجگ کی ایک ئئے ۔ رائے میں کئی سپک پوسٹوں پر ان کی کا درو کی گئی مگمرا یک نفر خاصی مڑمی کا دموحو دکھی ۔ فیاض کو انہوں نے پھلی نشعب توں کی درمیانی و کھ کر انہیں آگے بڑھنے کی اجازت وسے دی گئی۔ نْجُارِ لِنَا ويا اوراس مركميل والركر أسه يوري طرح تيميا دياكما وفياض اس فاح مسلسل جه گفت کے تیز رقبا رسفر کے لعدوہ ولیٹ مارٹ کے دارا لحکومت میں وافل ہو گئے ، یاں دونکھٹر للیک کچھے ورت سے انٹا کرنے آنے والون میں سے ایک آدمی تجیل نشست برمبیٹے گیا حبب زياده متى بس كئة انهول نفي كاركي دفتار ناه مل كمر دى - اور يعير مختلف کہ دوسرے نے سلمنے والیسبیٹ سنبھال اُور کا وُنٹڑ مین سے بات كرينے دالا سنبه مُأَب برمعظُ كَما يہ مراكو سے گزرتے سے لعبدوہ ايك ربائشي كالوني ميں بينج كئے أوالون َ جِنْدِ لِمُو <sub>ال</sub>عِيدِ كَارْخَاصِي تيزيهُ تَارِي <u>سے بَ</u>کِ مَوْرَمِين روڈيرِ آئي. ی ایک محل نماعمارت کے گیٹ پر انہوں سنے کا رروک ؓ دی۔ کمیٹ پر اور بھر فرائے تعبر تی ہوئی آگے ہڑھتی حالگئی۔ وہ سب خامونشن میسطے موجود ایک مسلح در بان تیزی سے الاکے قریب آیا۔ البنده نے آئے میں :--- ڈرائور نے دربان سے مخاطب سوكركه،

ہوئے تھے بخلف سوكولسے كرزنے كے بعد وہ ايك اليي سراك یر آگئے وشہرسے باسر کی طرف جاتی تھی۔اب کار کی دفنار پہلے سے اور ساتھ ہی کا فی کی نقیت اس کے سائے کمدری حس مریماس کی صویت بین ٹیپ چیکا ہوا تھا۔ جیسے کسی رخم پر ٹٹیپ لگا ئی جاتی شہے۔ شیکا کہدر ہائقا کہ خاصا اسم آ دمی ہے ۔ ود او۔ کے ایرازین سرمالے سوتے کہا اور واپس مڑکر اس نے بھائک کھول دیا ۔ کایس میدھی یر میٹھے مہوئے آ دمی نے ہیلی بارز بال کھولی۔ ظاہرہے اسم آ دمی ہی اس طرح لیے جائے جاتے ہیں ہے۔ قریب آ تھے بڑھتی جلی گئی اور پیرعارت کے وسیع وعزیقی اپوریٹ میں حاکمہ

میتھے ہوئے شخف نے مختصر ساحواب ویا ۔

ایک آدمی نیزیں سے ایک ثیو ٹی ہی شین کی طرف بڑھا اور اس نے مشین کا بان آن کر دیا مشین میں زند کی کی لہردولہ گئی۔مشین کے ادیر

موجود تھیو ناسی سکرین تھی روشن ہوگئی ۔ سکرین میر ایک نقاب لوسٹس

أباسس موثل ايذور ذسع بهجا جوا آدمي آبركشي روم مين ببنج كيا معے " -- اس آ دمی لئے بڑے مؤ دبان انھے مل کہار ' شیک ہے ۔۔ پہلے اسے حیاب کر و کہ کیا واقع پر اکیشا انٹیاجنس

آواز کمرسے میں گو سنج آھئی .

" بہتر ہائے ں : — اس آدمی نے کہا اور پیروہ تیزی سے مڑا ۔ ا ور اس نے یہے لگے ہوئے سٹریحر کو تھینئو کر ایک مشین کے ساتھ انگا

دیا۔ اس شین سے اوپرایک برٹالیا شنشے کا بنا سواکنٹوب ایک کھٹے ا تاریح سائذ نفب کقا -اس نے وہ کنٹوپ ہے ہوش ٹر کئے فیا وزہیے سرمه عرطها ديا اور تعرامک مبش ديا ديار مبن دستے سي شين مه نصب

ب منكا اول جميو التي جميو التي للب تيزي سے جلنے تجيئے لئے - اس آدمي كے مشین کے ساتھ موجو د مائیک اٹھا یا اور کہنے لگا ۔ " تتہارا نام کیا ہے تا \_\_\_ وہ بار باراسی فقیرے کو دسرار با تھا۔

چند نمحوں بعدمشلین میں سے تیز سیلٹی کی آواز نکلنے لگی اور ٹھر کیا لخنت ا کب آواز بھی: میرا نام فیاص ہے : \_\_\_ بیرآوا ز فیاص کی تقی حو ہے ہوکش مہونے کے یا واحو د لاشعوری طور مرحواب دیے ریل تھا۔ " تم کہاں سے آئے ہو " \_\_\_\_وال کُرنے والے نے یو جھار

رک گئی اور دہ تینوں نیزی سے باسر نکلے ۔ا نہوں نے تمبل مٹاکرہے بوت یڈے فیافن کو با سر کھینی اور ان میں سے ایک 🌎 اُسے کا ندھے برلاد كرعمارت كے اندر داخل موگ حب كه باتى دوو بس كورسے رہ كيئے ساشف والادروازه کھول کرفیاص کولے آنے والا ایک محرسے میں یہ نیا ادراس نے فیاص کو تھرہے میں موجو د ایک صوفے پرلٹا دیا اور قو د تیزنی سے دانیں موالیا ۔ چند لمحول لعدان کی کا رمز کر وائیس تھا ٹاپ

کی طرف مڑھی حاج عارسی تھی ۔ اس آدمی کے باسر کلتے سی کمرے کا ایک وروازہ کھلا۔ اور تین نوجوان اندر داخل موئے انہوں لینے فیاص کو انٹایا اور هر کمرہے سے مکل کئے بختھ کمروں سے گزر کر وہ ایک چھوٹے سے کمرہے میں آئے ا دران میں سے ایک نے سوئے بورڈیر لگا موا ایک بٹن دبادیا۔ بٹن و بقير من كمره بسي لفٹ كي طرخ تيزين سے پينچے اتر با عيار گيا -حند لمحول بعد كمره ركا توساسنے كا دروازه كفلتا ميلاگيا - اب وه

ا بَابَ تَقِيو بِي مِن وَا مِهِ الدي مِين عِلِ رَبِّ شَكِّهُ وَرَا بِهِ الدِي مِكْمِ أَخْرِ مِن إِيَك وروازہ تھا ۔ وہ اس دروازہ تو کھول کمراندر داخل ہوئے تواہائے کا فی بٹرے تھرے میں بہنجے گئے۔ مید تمرہ بٹر ہی بٹر ہی متینوں سے بھرا ہوا تھا۔ نمام شینس ولوار دل کے ساتفافیہ بہتھیں ۔عب کہ درمیان میں ایک سشريطي منابسترمود و نقاء مفيدايرن يين دوآدي ولمن موجو ديقه -ان کے اشار سے یہ فیان کو لیے آنے والوں نے مرقمی خامونشی سے فیاض

کو اس سٹر سے برلٹا دیا اور خود تیزئی سے والیس مطرکئے۔ ان کے جانے کے بعد جیسے ہی دروازہ بند ہوا۔ سفیدا برن والے

الساكرو كدميري آواز كالنك مشين سے ملواد و بين خوداست . وال كرون كم "-- چيف باس كي آواز كونجي اورآ يرسرن انهائي ' یاکیٹ ہے ہے' <u>ن</u>یاض نے جواب دیا۔ ى ت اس سكرين والى مشين كاليك تار كيينيح كرسوال حواب واليشين و یاں کیا کرتے ہو "---سوال کیا گیا . میں انٹیا عنس میں سپزنیندن مبوں اسے فیاص نے جواب

عمران کوما نتے ہو" \_\_\_ جیت باس نے فیاض سے براہ راست يها بولست فارف مين كس لتة آئے بود - سفيد اميدن

دانے لئے ایک اورسوال کیا ۔ َ بَانِ \_ عَمْرَانِ مِيرادُوست ہے: \_ \_ فيا عن نے حاب ديا ۔

بمجع ایک شیم سے ساتھ سرکاری طور پر مجرموں کی ایک بین الاقعامی ' کیا د، ھی تہارے ساتھ آیا ہے '' \_\_\_ چیف باس نے یو عیا-نظیم دہشت گرد کے خاتے کے لئے محصیا گیا ہے " \_ فیاض نے " نہیں و علیدہ آئے گا کروہ یہاں میرے ساتھ رابط قائم کرے گا۔ و. پیراس منظیم کے خلات میرے گئے کام کرسے گا ۔۔۔ فیاطن نے

أيتنے مثن كى تفصيل تباؤ "\_\_\_\_سوال يوحيا گيا -انشاع بس کے ڈائر کیٹر عبز ل سروحان نے میرسے علاوہ دس ممبدوں و، تم سے کیسے رابطہ فائم کرے گا " \_\_\_ بھیف باسس

کی شیم روانه کی ہے ۔ ہم ایک مفصوص طبیا رہے میں ونسیٹ! رن سکے

مه والى شهريين آئے لئے ولى سے شرين كے ذريعے مليحدہ مليحدہ سوكر اس کا بحی ملم نہیں . اس سے کہا تھا کہ وہ خودسی دانطہ قائم کر ہے وليك مارف مين داخل موناتها مسدرتهان فيهمين مزيد بدايات

ولیٹ ہارف میں دینی تقیق ہے ۔۔۔ فیاعن نے تفصیل تباتے سے رحمان نے اُسے سرکا ری طور پرتہا دے ساتھ کیوں نہیں بائے۔۔۔ جیف باس نے ایک اور سوال کیا -

اس سے پوتھیوکہ بیر سررحمان کسے ساتھ والطہ کیسے قائم کر سے گا " سه پیمان اور اس کی مثیروع سے مخالفت ہیںے ۔ وہ کافیء عصے سیے اجاكب جيف باس كي آواز كمرت مين گونجي اور تعبير بي سوال سفيدا برل. ر رحمان سے علیورہ رہ رہ ہاہتے تے۔۔ فیاض نے جواب دیا۔ ملیحدہ رہ رہا ہے سے نتھا را کیا مطلب سے <sup>یو</sup> ۔۔ چیف باس

\_\_\_\_\_ " بی ۔ لو بٹرا تنسیط سرممبر کے پاس ہے عرف وہی رالطے کا در یعسے چونک کر یو جھا۔ ہے " \_\_\_ نیائش نے عواب دیا ر

تسمب رجمان عمران کا والدہمے " .. \_ فیاض نبے کہا اور پیا " اليس ون ذمني تمنيرول كالمنجكثين اور الكيس اليون كي فلنگ كے بعد ہیں کے منہ مسے عزا سٹ نکل گئی ۔ ے ہوٹل آرگنز ایمنیا دیا اور اس کے ذمن سے مارگریٹ سے ملنے اور " اليں ون: \_\_\_ اچا کاب پیمیٹ باسس نے سفیدایرن وا ہے وٹل آر گنزائک بہنچے کاب کے تمام وا قعات کھرج دینا تاکہ پیکسی کو سے مخاطب ہوکر کہا ۔ ى قىم كى نشاندسى ئىڭرىكى : \_\_ چىپ باسس كے الي ون

"بهترباب \_\_ آپ کے عکم کی کمل تعمیل ہو گی "\_\_ ایس ون نے مؤد بانہ کہے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

" او کے \_\_ کام کمیل ہونے کے بعد مجھے دلورٹ دینا تاکہ میں ناخل جَيَنِيَّكَ كِرُلُون يَّهِ السِّهِ بِيعِينَ بِاس نِيرَ بِهَا اوراس كِيما تَقْرَ مِن

سكرين سے اس كا مبيو لا نمايب ہوگيا -ایس ون ا درانس لؤ دولوں اب تبرہی سے حیف باس کی مہایات

كے مطابق كام كرنے بين مصروب موسكتے . ايس لو نے أيك أنجكش فیاض کی گردن کی میشت میں انکٹ کر دیا۔ اس انجکشن کے بعد فیاض یں ماں جیف باس کے کر طول میں آگیا تھا جیف باس صرف موج ی لہوں سے اُسے کوئی تھی حکم سزارون اور سے دے سکتا تھا۔اور فیاص نے اس کی تعمیل لارمی کر ای تھی۔ حیات سے اس کی جان ہی کیوں نبطی

جلئے پیروہ اس کی گردن کی لیثت میں ایک جیوٹا ساٹیلی ٹرانسمیٹر کھا آ بر کرفٹ کرنے میں مصروف ہوگئے تاکہ فیاض مذہرف سردقت ان کی نظروں کے سامنے رہے۔ بلکہ وہ دلیے چیک مشین پیاس کے سندسے . کلنے والا ہرلفظ سن تھی کمس ۔

" ایس باس ر --- اس نے میٹے مؤہ بایڈ کہیجے ہیں حواب دیتے

ان اليون بقر في كا ﴿ انْجَاتُ مِن لَكَا دُو . اوراس كي كمرون مير ائیس الیون وفط کر دو تاکه اس کا ذہن سارے کنظرول میں رہے۔ اور اس کی کا کرد کی هی مسل شیک کرسکیں : - بیجیف باکس نے ہدایات دیتے ہوئے کہا۔

" بہتر حباب تے ایس ون نے ایک اور مشین کی طرف بٹی ھتے

ا ورُسنو — ایس لوگوصرف اس کی کا رکر دگی کی مسل خپکنگ برِنْكا دو- مجھ اس كى كممل رابورٹ ملني طِبْ بناك اس كے فرايعے ايل عمران اورمسر رحمان دولؤں کا خانتمہ کرسکوں "-- چیف باس نے بدایات دیتے سوئے کہار

" تَفْيَكَ بِهِ مِنابِ -- اسے وائيس بھيج دياجائے:--- الين

ٔ تم نے ولیٹ ہادف پہنچ کر کہاں تھٹہ زاتھا ! --- چھٹ ہاس نے اس بار فیاض سے محاطب مبوکر لوجھا ۔

مولل آر كنزا - ولى ميرك ناس علمه وكب ب السات المان

197) 19°.

" تو بھر اِس میں خاص بات کیا ہوئی '' \_\_\_ صفدر نے سکراتے کے پوچھیا ۔ " ' نزان سے " ن کس سر کیا، میں اسرال کی کے ساتھ

اینی میں نے خاص بات بنائی کہاں ہے۔ کارمیں اس لڈکی کے ساتھ مران بھی میٹھا موانھا ''۔۔۔ کیپٹن شکیل نے کہا اورصفد رہ بے اختیار بونک میٹا۔ اس کی آنکھوں میں حمرت کے ناخرات تھے۔ بونک میٹا۔ اس کی آنکھوں میں حمرت کے ناخرات تھے۔ برائم سے میں ہے اس کران سے کاران سے میں کہ است ماہم ہوگا'

"کیا کہہ رہے سوعمران کا یہاں کیا کام ۔ وہ تو پاکیٹ یا میں ہوگا" فدر ہے کہا ۔ وہ در نے کہا ۔

" كام كا تو مجيم علمه نهبي - بهرجال عمران كارمين ببيثا ضرورتها اورخاصا مطمئن فك د لا تقا " \_\_\_\_ كينيات كين نسخواب ديا -رويات محرك المراج الأراج المراجع الراجع الراجع

' اوہ مین خبراکیٹوکو صفر ور علی جائے۔ سیرا خیال ہے اس بارعمہ ان اپنے علور بریمان کام یا ب عور بر بہاں کام کر راہم ہے ۔ اس کاخیال 'وکا کہ وہ اپنے طور بریمان کامیا ب کرکے اکر طور پر طانہ کر کے گائے۔۔۔ صفحہ سانے قدرے عصیلے لہجے

ین انها در " موسکتا ہے تمہارا خیال درست مہو" \_\_\_\_ کیمیٹن شکیل نے مختصر ماحوار دریا ہ

مدر کے است کا است کیلے کیلیٹوٹ کیلے مجاب دیتا ، ایک نوجوان اور پھراس سے پہلے کیلیٹوٹ کیلے مجاب دیتا ، ایک نوجوان تھا ، تیز تیز قدم انگاتا ان کی طرف شمقا نظر آیا ، وه کوئی مقامی نوجوان تھا ، صبفدر کو پھیوں کے منبروں پر نظری دوڑا تا ہوا تیزی سے آگے بڑھتا عبالگیا۔ اور پھر عبلہ ہی اُسے ایک کا فی بٹنی عمارت کے کیٹ پر جالیس کا مندسہ جیکتا ہوا نظر آگیا ر

صفدر نے دیاں رک کر ادھرادھر دکھیا تو اُسے ایک ہمکی سیسیٹی کی آواز کسنائی دی۔ بیسیٹی اُسے اپنی پشت پر ایک درخت کی طرف سے آتی سنائی دی تین ۔ وہ تیزی سے میٹا اور پھر اُسی کمچے درخت کی اوٹ سے کیمیٹن سیکیٹن کل ہوا نظرآیا ۔

" نغما نی کہاں ہے ''۔۔۔۔۔سفدر سنے پو جیبا ۔ "

" وه عمارت کی میتت پر موجو دیسے ۔ ادرایک اہم بات سنو ۔ ابھی ابھی ایک کا راس کو هٹی سے با سرنکلی ہے ۔ جیے ایک خوب صورت بڑکی چلارسی تعیٰ: ۔ ۔ \_ میدیٹن شکیل نے جواب دیا ۔ صفدراورکیبیٹان شکیل اُسے اپنی طرف آناد کی کو کر حیرت سے اُسے دیکھنے لگے۔ "ایکٹوسا منے والے راسٹورنٹ میں پہنچ جاؤ!" --- لوجوان

نے ان کے قریب سے گزارتے ہوئے مدہم آنجے میں کہا بگراس کے علق سے نظفہ والی محصوص عوابیٹ نے بین کا کہ وہ انجی سے محلق ہے۔ پاکستان کی دو انجی سے دو کی گئی باراس دو پیس مسیت میں وہ سب سرے عارجے تھے ۔ انجی بلوکسی اور پیس اس کی مسابقے آیا تھا ۔ گرانہیں معاور تھا کہ دو کسی بھی تھیت میں اس کی شکل نہ دیکھ سکیں گے ۔ اور شاید میں حسرت وہ اپنے ساتھ لئے قبر میں مال

انجس روحب کافی آگے بڑھ گیا تو وہ دونوں بھی آمبتہ آمبتہ قدم اٹھلتے اس رکیٹورٹ کی طرف جل بڑے ۔ جب وہ دلیٹورٹ کے دروازے میں داخل ہوئے توانہیں سانے کیبس میں اکیٹ و بڑھ اطمینال سے کرسی رید مٹھا اخبار کے مطالعے میں مصروف نظر آیا۔ وہ دونوں جھکھتے

مہوئے اس کیبن میں داخل موئے اور تعرصفدر نے یا تفریزها کر میدوہ

دیگر دیا ۔ اُٹھی کمجے ایک ویٹر نے پیدوہ مثاکرسر اندید ڈالا ۔ " کا سرف کا کہ کا دائن مند بیند میزان کی اور پیٹ

" دوکپ کافی " ۔۔۔ اکیٹونے اپنی مخصوص آوازین کہا اورویر کاسر خائب ہوگیا۔ وہ دونوں قدرے مؤد باند انداز میں اس کے بلیف بیٹھے تھے۔ اورشایدیہ ان کی زندگی میں پہلامو قع تھاکہ دوائیٹوکے اتنے قریب بیٹھ ہوئے تنے۔ یند لمحول بعد و میڑنے کافی کے دوبگ

میز مرر کھ دیئے۔ میز سر رکھ دیئے اشارہ کرتے ہوئے کہا اور ان دولوں لئے میوز سے ایک ٹونے اشارہ کرتے ہوئے کہا اور ان دولوں لئے

ہو" ہے۔ ایک وقت اسازہ کیا۔ اسازہ ، موشی سے کافی کے مگ اٹھائئے ۔ " نعانی کہاں ہے " \_ اکیٹ ٹو نے وقعیمے کہجے میں پوجھا۔ " '' نعانی کہاں ہے " \_ اکیٹ ٹو نے وقعیمے کہجے میں پوجھا۔

" ده على ت كي منشق برسے " كيد بن ت كيل نے مواب ديا۔ "گو" " ايك ل والے موكارا بعر تے ہوئے كہا -" سراكيك اسم نبر بسر كيد بيان نے البحى الله على بتايا ہے كومطلوبة عارت

ے ایک کار بحلی تفیی اجیہ ایک لٹری طلا رہی تفی اور عمران اس کے ساتھ بٹھ ھا!'۔ صفدر نے دھیے ابجے ہیں کہا۔ "عمران" ۔۔۔ ایکٹوٹرسی طرح دینک پٹرا۔

' عمران'' ۔۔ اجب تو ترق عرب فی بولائی ہے۔'' '' ہن سر ۔ وہ عمران ہی تھا۔ میں نے واضح طور پر ومکھا تھا تہ ۔۔

کیا ہے گئی نے جواب دیا ۔ " او ہ ۔ اس کا مطلب ہے عمران این طور میں کام کر دیا ہے اور

ہری سویس میں ان ''سرے دہ شاید ہمایت منت لوالہ نیسنے کا بردگرام بنائے ہونے ہے میں نیسا کیا ہے کہ اسے سی میت یہ ایسا نہل کمنے

ر کے است میں اسے مقد نے بڑنے ٹیر اعتماد بھے میں کہا ۔ " موں ہمیں اسسے الجھنے کی نئر ورت نہیں ہے۔ گرممیں اپنے

موں۔ ہیں ہیں۔ کام کی رندار نیز کرون کیا ہے ، میراخیال ہے ، اس عمارت کواند سے پیکے کرلیا جانب : ۔ ، کیٹ نے کی سوچتے ہوئے کہا ، ודם

متحر کرموت دهه دوم

پیپٹرنے کارایک عظیم اسٹ ن کونٹی کے گمیٹ پرروک دی ۔ گیٹ بر بیو فلیسہ ڈاکٹر سرط انگیبل کی نیم پیٹ گی ہوئی تھی گیٹ پر گوٹ ہوئے سلح دربان نے س گیبل کو دیکھ کرچہ تی سے گیٹ کھول دیاا ور میڈ کاراندرپورچ کی طرف لیئے میلا گیا ۔

ور بدونیت بن مرسط می سید می سواوی مگر پرنس ایک بات آگریان به تهیں ایٹ ڈیڈی سے ملواوی مگر پرنس ایک بات بادر کھنامیرے ڈیڈی ہے حد کم گو، باد فار اور سجیدہ آدمی ہیں آگر تم ان سے سامنے کوئی اوٹ پٹانگ بات کی تووہ ایک لمحیصی تنہیں کوشمی میں مرد اشت مذکر سکیں گے: \_\_\_\_ کارسے انتر کر برآمدے کی طرف میں مرد اشت مذکر سکیں گے: \_\_\_\_ کارسے انتر کر برآمدے کی طرف

میں سرداشت مذکر سیل کے بھیلے اور جانتے ہوئے مس کمیل نے مدایات دیں م " میدایت نامد ہوئی کے کون سے باب کے سراگراف سے پڑھی

میں " ۔۔۔۔ عمران نے بٹراسا مند ناتے ہوئے کہا اُ ورمس گیسل بے اختیا میس بٹری ۔ اُسے بیچنل سالوحوان بے صرب نند آیا تھا سخانے کیا بات تھی کہ اس کا دل جاہ رہا تھا کہ یہ نوجوان ہمبشہ بمیشہ اس کے ساتھ رہمے ۔ ت کیل کے کہا۔ "او کے ہے میں علامت کے اندرجاؤ ۔ اپنے واج ٹرانسمیٹر آن کر لینا ۔ میں عارت سے باسر رہوں گا اگر کوئی خطر ، ہوا تو میں ہی آ جاؤں گا ''۔۔۔ ایج سٹونے کہا اور بھر دہ تیز نیز قدم اظا تا کیبیں سے باسر کتا بطائی ۔

" نشیک ہے جناب ۔ بیر مجرموں کا ہیڈ کوارٹر ہے ۔ اگریہاں تعربور حملہ کیا جائے تو یقینا ہم محرموں کی شدرگ کاٹ سکتے ہیں" ۔ ۔ کیمیٹن

ا کیسٹو کے جانے کے بعدان دونوں نے اظمینا ن سے کا فی کے کمپینے میں کے دونوں نے اظمینا ن سے کا فی کے کمپینے میں کئے ۔ صفد رینے کاؤنٹر میں کا فی کی تیمت ادا کی اور پیر اجرائے جائے ۔ اب شام خاصی گہری ہو کیکی تھی۔ اس لئے سرطرف ملکا اندھیرا تھیلا ہوا تھا۔ وہ دونوں علیجہ ہو کر چلتے ہوئے مملک دارستوں سے اس عمارت کے عقب میں بہنچ گئے۔ جہال تنویرا کیک تھیو ٹی سی ویارکی اوٹ میں پہلے ہی ہوجو د تھا۔

حقىداة لضم بؤا

اوہ توآپ برنس ہیں تشریف رکھئے " -- سرمان گیس نے بن بارسکراتے ہوئے کہا گرعمران نے صاف طور پر محسوس کرلیا کران ایسکرامیٹ طنزیہ ہے .

" کشکرید کے سرجان کیس ولیسے بائی دی وسے آپ میوی ڈیونی سر میں یا باکل لائٹ انسسم کی " -- عمران نے بڑھے سنجیدہ لہجے

کہا ۔ " میرانام گیبل ہے بمیبل نہیں سمجھے: \_\_\_ سرحان گیبل کا ابھیکیم

ا ده صوری بسسرسیری یا داشت درا صل فضول قسمه کی ہے۔ ڈیٹنی کے شامی کی ہے۔ ڈیٹنی کے شامی کی ہے۔ ڈیٹنی کے شامی کی ہے۔ ڈیٹنی کر شامی کی ہے۔ ڈیٹنی کر شامی کے شامی کی کیا گئی کے ایک کا زمانہ آئیا ہے کہ مجبون تو مل جا تی ہے گر نے عزیر میں کہا۔

منسے نداشہب سے سے مران نے بیٹنے معدوسے لیجے میں کہا۔

"بتہ کیا کہ رسمے ہو۔ یہ عنب سمجون اشہب یہ کیا ہیں " سے مر

ر این این این این این این این کرینے کی تمیز نهبی جا بل آ دمی "بی سائنس کا ڈاکٹر بحول او دیات کا نہیں " \_\_\_\_سرحان گیبل متص

ی اکھڑ گئے ۔ اوہ ڈیڈی میلینہ بسینفقہ منریجئے میں برپنس ہے حدد ل جیب آدمی سے سامنے دک گئی۔ " یہ لائمرردی ہے — ڈیڈی اس وقت دہیں ہوں گے: — مس گیبل نے عمران سے مخاطب ہوکر کہا اور عمران نے خاموشی سے سئر ہلا دیا۔ مس گیبل نے دروازہ ہیر آمہتہ سے دستیک دی تو اندر سے ایک باو قار آواز رسنائی دی۔

"كم ان " اورگيبل عمران كواپنے پيھيے آنے كا اشاره كرتى ہوئى

مختف محرون اور رابدا راول سے گزرنے کے بعد مس گیل ایک دروانے

دروازه کو دهکیل کو اندر داخل ہوگئی عمران اس کے تیجیج تھا۔ لاشرسی خاصی برام خاصی برامی اور شانداد تھی۔ ایک آرام کرسی پر ادھاعمر کا ایک آ دمی انج تقییل کتاب اٹھائے بیٹھا تھا۔ انجاز دارد

''ہمیلو ڈیڈ ہی۔ کیسے ہیں آپ ۔ ۔۔ گیس نے مدت بھر ہے۔ انداز میں آگے بڑھتے ہوئے کہا ۔ انداز میں آگے بڑھے ہی ۔ یہ کون ہے : ۔۔ سرحان کیس نے نت

بھی ہیں جواب دیتے ہوئے ہو تھا ۔ " یہ میرے نئے دوست میں ڈیڈی سے برنس آف ڈھمپ یہ ولمیٹ فار ف کی سیر کے لئے بنی دورہے بیریہاں آئے ہیں ہے۔ س

گیس نے عمران کا نعاد ف کراتے ہوئے کہا ۔ '' برنس آف ڈھمپ سے میکسانا مہے '' ۔۔۔۔ سرحان گیس نے حیرت بھرمے بہجے میں عمران کو سرسے بیزیک دکھتے ہوئے لوجھا ۔

سے میں ہرت ہیں ہرن مسرن مسیب ہیں۔ "یہ کوہ ہمالیہ سکے دامن میں واقع ریاست ڈھمپ کے والحامد ہیں ڈیڈی: ۔۔۔مس گیبل نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا

میں بہت معصوم !- -مس گلیل نے حب بات بڑھتے دکھی کو درمیاں اوہ ۔۔ نوآپ اسے جموط سمجور ہے مہیں۔ اگر آپ ہے یہ کتا ب : هی ہے نو آپ کومغلوم ہو گا کہ آخری باب میں نھائل کے نیوٹرون پر د ہوں۔ جناب آپ کی لائبر میری توہب شا ندار ہے۔ دیر می گریٹ کیاآب کیا ہے۔ گروہ بات نامکمل ہے۔ میں نے اُسے تمہل کرنا تھا کہ کی لائبرمری میں اٹسلے کا نی کتاب نیو مارمولا" ہے " - عمران نے شلے کتاب لے گیا۔ آپ خود دیکھ لیمنے کرحب ننھائل کے عاریوٹرون کی لائبرمری میں اٹسلے کا نی کتاب نیو مارمولا" ہے " - عمران نے شلے کتاب لے گیا۔ آپ خود دیکھ لیمنے کرحب ننھائل کے عاریوٹرون بس سانیکل میں گردشش کرتے کرتے اُجانک ایک ، وسرکے سے حمیت ا دهر ادهر و تمینتے موئے کہا. اور کے حیال کیسل کے حیبر سے بیا کیا بائين توهير كيابهو تاتبع " -- عمران اب با قاعده بحث محمود ا

حیرت کے تاتبات ابھرآئے۔ تم اشلے کی کتاب سے کیسے واقف ہو" ۔۔ سرحان کیب سے یہ آگیا تھا۔

ے میں است میں اور ہاتھا میں اور ہاتھا میونکہ میں آب ابھی چیندو ہے ''کیا ہوتا ہے'' — سرعان گیبل کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے مہوئے منظر عام ریر آئی کھی اور اس کتاب نے سائنس کی تحقیقات میں چیٹنے کے قریب موعلی تھیں۔

سری بجنے مگتی ہے "---عمران نے بڑیے مصوب سے بیجے

۔ بہتر التے اس کا مرتبے دیے ہیں آپ کو ایک راز کی ہیں کہا اور مرجان گیبل اچیل پڑے ۔ ان کا حیدرہ ایک بار پیرغصے سے میں اور اقتے ایکھے مبی کام کرتے دیے ہیں آپ کو ایک راز کی ہیں کہا اور مرجان گیبل اچیل پڑے ۔ ان کا حیدرہ ایک بار پیرغصے سے

یات بناؤں دراصل پر کتاب میں نے مکھی کھی ۔ گر ایک دن اشلے عامرے ہونے لگا ۔ گرمس گیبل کا بے اغتیار فویقرم نکل گیا ۔ بات بناؤں دراصل پر کتاب میں نے مکھی کھی ۔ گر ایک دن اشلے عامرے ہونے لگا ۔ گرمس گیبل کا بے اغتیار فویقرم نکل گیا ب بن المعالی میں منت ساحت کرنے کہ اِرتم تو پیٹ : " تت — تم انھی خاصی بات کرنے کرنے مذاق پر کمیوں اثراً تے اسے ویکھ لیا ۔ بس لگامیری منت ساحت کرنے کہ اِرتم تو پیٹ :

منهدى كيايدواه مع - مين غريب سائسدان مول بيكتاب مجمع دمية و" - سرمان كيبل ن عصل الهجمين كها -

ں بیات ہے۔ میں اسے چھپوا وَنُ کا اپنے نام سے ماس کتاب میر لقانیا مجھ نوبل برانہ ' جناب آپ بھی توکمالؒ کرتے میں اب فی دلیسرج آپ کے حوالے ں اے پہتر اس ہوں ہوں ہے۔ مل جائے گا۔ کمبی دقع باتھ آئے گی جیانچہ میں ننے اُسے دے دنی فردوں تاکہ اٹنے کی طرح آپ بھی لذبل برائز لے جائیں مونہ نہ تے عمران مل جائے گا۔ کمبی دقع باتھ آئے گی جیانچہ میں ننے اُسے دے دنی فردوں تاکہ اٹنے کی طرح آپ بھی لذبل برائز لے جائیں مونہ نہ تے عمران ں. ں. عمران نے بڑے لاپر واہ سے انداز میں نافیسل تبلنے ہوئے کہا ۔ عمران نے بڑے لاپر واہ سے انداز میں نافیسل تبلنے ہوئے کہا ۔

نهبر كرسكيّا . تتم جيسے عوامي مار بمعلاسائنس كى اس قد رجد ميتحقيقات لفين بند آن والي لهج مين كها . نهبر كرسكيّا . تتم جيسے عوامي مار بمعلاسائنس كى اس قد رجد ميتحقيقات لفين بند آن والي لهج مين كها .

ہیں مسلمان ہے ہیں ہیں۔ متعلق کیاعانیں۔ کہیں سے سے لیا مو گاکتاب کا سام ۔ اور لگے ہوٹیہ «کسب کی سے بلکہ میں آوآج کی نیوٹران کے ماضد سائیکون کی بنیادی س یا بی این ایک بار میر خصیمین آتا گئے۔ مجوری بریکام کرر اموں " -عمران نے جواب دیا ۔ حیال نے " سے سرطان گلیل ایک بار میر خصیمین آتا گئے۔ مجوری بریکام کرر اموں " --عمران نے جواب دیا ۔

جان کنوانی ہے مگر وہ کیوں ؛ ۔ جان کیبل نے حیرت جب تم \_ تم ایک گریط سائنسدان بویهب به گرمیط \_ بن تو سوچ هیٰ مذسکنا گفاکدتم ..... ۱۰ \_\_\_ سرحان ککیل نے ٹرسی سے رب : ار مے سناہے میمان کوئی دسشت کر دگروہ سرگرم عمل ہے۔ سالم الشيته موئ جبيث كرغمران س زبردسي مفا في كرت بوئ كها- ال ینین ازار ہے ہیں وہ لوگ لیبارٹری کی تعلا کیا ستیت ہے: عمران چہرے یہ دانعتا ایسے نافراً تھے جیے وہمران کی فالمیت پر ایمان کے آئے ہوں جب کہ ابم رکیب کے حیران ہوئے کی باری تقی کہ آخر سے اوہ تو یہ بات ہے: \_\_\_ جان گیس نے شہمل سے ابھے ہیں جاب مِینٹ سے کیا مل<sup>ا ۔ اس</sup> کے ڈیڈی تو اچھے اچھے سائنسدا نول کو گھا<sup>ک</sup>۔ تے ہوئے کہا۔ مگر متم نکر نہ کر در لیبارٹر می کی سخت حفاظت کی جا یہی خہبی ڈا نتے جب کہ وہ پرنس کی یوں تعریف کر دہے ہیں جیسے وہ انجی اس کے سامنے طفل مکتب ہوں۔ ا ہے اربے آپ کو کیا ہوگیا علوخوشا مدمذ کریں میں بدر لیسرچ " نابایا 🕒 میں یہ رسک نہیں ہے سکتا جب یک وسٹے گیرو نہ المنتاك والمنتاك المرفكة من فدم نفي مناز كلون كالمالية المالية المالية آپ کو و ہے دوں گا۔ آپ جبی کے لبی ایک نوبل پرائز میراکیا جاتا "كونسى شدط يسي بان كيل في ويونك كر بوجها . ر بہتا ہے۔ اسے نہیں بیٹسن سے بھے لوبن پر کز کی صدورت نہیں بسی تھ سے کہلی کم پہلے میں دستنے دول کا خاتمہ کروں گا۔ شیرآپ کی لیبارٹری ہتی مہر یا بی کروکہ اور یہ تومی میں جو کے ساتھ انسس ایک سی السیرے بھی کرلوں گائز ۔ سے عمران سنے بیٹا مختفہ ساجواب دیا۔ ہتی مہر یا بی کروکہ اور بیٹر میں میں جو کے ساتھ انسس ایک سی السیرے بھی کرلوں گائز ۔ سے عمران سنے بیٹا مختفہ ساجواب دیا۔ پیدایشن انگیزموننوع پر رئیسرچ هماری کیبارنر تا دین منونی: مسلم مرانع کو بی کیسکین سروس انٹیلی جنس اور پولیس انہیں نہیں کیڑی تا انہیں انگیزموننوع پر رئیسرچ هماری کیبارنر تا دین منونی: مسلم حالی کی تعالیم کا مسلم کا مسلم کا مسلم کا مسلم کا انہیں الکیر بوسون پار سرع بالمان کا مان کا این نے بائد ملتے ہوئے کہا ۔ اس کا تمام و قاید سنجید گی اور کردھی جیسے میلا و تھے ہوئے کہا ۔ بالان کا این کا مار کی ہوگئی نقی۔ اس سے جہرہے سے بیو ل نسوس ہور ہاتھا جسے کوئی ندید ہے ' اس بات کا آپ نکریں میں نے ایسے ایسے میرموں کوکا ن الإوائے بوئے میں کہ دمہشت کینندان کا نام سن لیں تو ترکت قلب ہے۔ بچہ خوب صورت کھلونے کو دیکھ کرندیا ریا مہو۔ ' قومی لیبارٹری میں ۔۔ او بے توبہ۔ میں نے اپنی جان کنوا فہ ہوجانے سے دفات باجائیں۔ صرف آپ اتناکریں کرائی سکرٹ بين - عمران في احيامًا بنو بن زده موت بهوي كهار ودس تم حیفینے سے دمشت بند کی فائل منگوا کر جمعے د کعادی ۔

الله على الهي حبيث كوفون كرتامون المساح حبان كييل في كها وزعمان

۔ ماہ ماہوامس گیس کے پیچھے علبتا ہوا لائنریری سے باسر نکا گیا ۔'

فریدی ان کا ٹناگر دہیے ۔ اورا نہوں نے کر منالوجی میں بی ایسے ۔ ڈن کیا مواہے " \_\_\_\_ س كيبل حوكاني دريسے خاموش مطيعي موتي على آخر كار

\_ے جان گیبل کوشاید آج حیرت کے تنے جیکئے لگے تھے کہ اب اس نے سربیتیران مونا جھوٹر دیا تھا۔

" کال ہے آپ سرات کو حصوث کیوں سیھتے میں۔ پیرکیا نیال ہے فاكل ما بنائے گی . مگر ايك بات ہے حبيت كومير تے متعلق علم مذا ہو "

تھیا ہے۔ میں شکوالوں گا۔ چیف میرا دوست ہے۔ میں اس فأل كو داتى طور مريد صف كم لئة كون كا " - - مرجان كيس ف جواب دیا او عمران نے اطمینان کا ایک طویل سانس بیا اس فال کے لئے تواس نے اتنا لمباحکر علایا تھا وہ جانتا تھا کہ اور کسی طریقے سے انن خنیه فال ندل سخته تنی اوراگر وه سرکاری طور بریهان کام کرزا

پیر بوسکما تنا دست کر و شنظیم کو بھی اس کی کیا ں موجود گی کی خبر ہوما اورېې وه چا ښاند تقا -ا بھاڈیڈی ۔ میں رینس کو ساتھ سے کوشہر کی سیر کے لئے با

رى مون رات كاكهاناسم بالمركهائين كي " مس كيل فا

100

منجنا ہے۔ ابھی دہ سوچ ہی راغ طاکدہ کا ڈی سے بہاں کیے بہنچاکہ اچانک آسے او ٹی بید ملی علی عزمین گئی مسرس ہوئیں۔ اور دہ چونک کرسیدھا ہوگیا۔ بی ٹی بہندھی ہوئی گھڑی مخصوص قت قسم کا واپع ٹرانسمید رفعا۔ جسے سروحمان نے آسے دیا تھا۔ دہ سمجھ گیا کہ سرحمان کی کال ہوگی مخیان نے آس نے تیزی سے گھڑی کا دنا بیٹن مخصوص انداز میں کھنچ کم دبایا۔ دوسسے لمجے گھڑی برسرخ رباک کا نقطہ تیزی سے جلتہ بھے لگا۔ برسرخ رباک کا نقطہ تیزی سے جلتہ بھے لگا۔

سو پیر فیباض کے آگاہ کھا تواس نے حیرت ہے ادھرادھرد کمیو کی ملی ملی آواز سنائی دی ۔ سو پیر فیباض کی آگاہ کھا کہ اور احمیل کم مبیھے گئے ۔اس '' رہے ہے خاص بول رہا ہوں جناب اوور '' ۔ فیاض نے معہ بیر ادبی شعباری کیفت بہتر ہوئی وہ احمیل کم مبیھے گئے ۔اس '' رہے ہے۔

سیں۔ مسیعت میں جوں نہا ہوں ، جسمان ہوں ہے۔ مؤد ہا بذہ کیجے میں حواب دیتے ہوئے کہا۔

" تتم اس وقت کہاں ہو ادور تہ ۔۔۔۔۔سریھان نے پوچھا۔ " ہوٹل آ گئزامیں جناب اوور " ۔۔ فیاض نے جواب دیا ہے

ہوں ارسزامیں سباب اودور سات کیا ہے گئے۔ " اوہ کیا تم ٹرین سے اتر گئے تتے اور بڑ سے معرر حمان کے لیجے میں مکلی سی حیرت نمایال تقی

بیاری ماید کا اور است کا مای کوا کے عالم میں کہا۔ " ماہر سے جناب او ورائے ۔ و مسوچ رائی تھا کہ سے بھلا گاڑی سے

ائر نے بغیروہ ہوٹل آرکٹر ہیں کیسے پنچ جاتا ۔ "کہاں اترے تقتی تم او در" ۔۔۔۔۔ سمروشمان نے سوال کیا ۔ اُسی لمجے نیاض کے دماغ میں ایک بھلجٹری سی جھوٹی ۔ اُسے یو ل محسوس ہوا جیسے کوئی اورشخص اُسے تکم دیے رکم ہو کہ وہ حواب میں

سو ہر سیاسے کا مدی کا بات کا کہ انگرا کی دائیل کر میٹھ گیا ۔ اس اور پھر جیسے ہی اس کی شعور کی ہفتہ ہو گئی ۔ اس کی نظوں میں حیرت کے ساتھ ساتھ شدید المجھن کے آثار بعی نمایاں تھے ۔ اس کی نظوں میں حیرت کے بین میں سوار جوا تھا۔ اور دلی رولڈ کیوں سے اس کی گفتگو موئی تھی گھا اس کے لعد کیا ہوا اور دہ گل ڈی کی کہائے اس کی مرے میں کیسے بنی ۔ بیسب مجھا س کی ہوا اور دہ گل ڈی کی کہائے اس کی کہائے اس کی کے اس کی کیا ہے اس کی کیسے بنی ۔ بیسب مجھا س کی

یا د داشت سے قطعًا خامب تھا۔ " یکونسی عکمہ ہے کسی ہوٹل کا کمہ و معامیم موٹا سے " سے سور فیانا نے بڑوا تے ہوئے کہا ۔ اور بھراس کی نظریں است سے فریب بڑسی ہوڑ و مہز سے اور ہم ہود دایاب بٹدیر بڑیں ۔ اور اس معمم حلق سے بلے اختیار ا

سیرے ارپ ویوان کی بیٹی کے کا ندیر '' ہوٹل آ گنزا دلیٹ ہار ف ایک طویل سانس کئی بیٹی کے کا ندیر '' ہوٹل آ گنزا دلیٹ ہار ن سے سوٹے موٹے اضافاصات طور پریٹر ھے جارے تھے۔اُدراُسے س رصان کی ہدایت یا دائری کہ دلیٹ ٹارٹ پہنچ کراُسے ہوٹل آدگئر مح " مجھے اکیلے اوور: \_ سوپر فیاض کی آواز میں شدید حمیرت تھی۔
" بل اکیلے \_ یہ تہباری صلاحیتوں کا استحادہ میں تہبیں و تنا
و تنائع کیڈ کرتا رہوں گا۔ فی الحال اتنا کلیوطلہ ہے کہ و مشت گرو کی
مرگرمیوں کا مرکز حزارہ میں صائی بینے والا ہے۔ تنہیں کھیس بدل کم
و بل بہنی موکی حبب و بل بہنچ تو مجھے اطلاع کر دینا۔ فرکیونسی لوٹ کر
او " تقرمی ذیر والیوں تقری " اوور " \_ \_\_\_\_\_

بہات دیتے ہوئے کہا ۔ " گربناب بیٹے وہل جاکر کیا کرنا سے ادور یا ۔۔۔ سوپم

فیاض نے سرمے مرمے کیجے ہیں او جیا۔ " بیرمب تم و ہل پہنچو کے قوبتا ؤل فائے میک اپ کا سامان نمہار نے کمرے میں پہنچ جائے گا۔ او در اینڈ آل " ۔۔ و دسمری طرف نمہار نے کمرے میں پہنچ جائے گا۔ او در اینڈ آل " ۔۔ و دسمری طرف

سے کہا گیا اور سوپر فیاً عن نے ایک طویل سائٹس لیتے ہوئے و نڈمٹن وبادیا اس کا دماغ چیٹنے کے قریب تھا۔ وہ سوپچ رہا تھا کو س بار واقعی موت

اس کامقدر بن علی سے معلا اتنی خوف ناک تنظیم کے مقابلے میں وہ اکبلا کیار سکتا ہے ۔ یہ بدھا تو اسے خود کشی پرمجبود کردیا ہے ۔ گرستا کیا نہ سرتا ۔ بدھے کی مدایت پرعمل توکہ نا تھا ۔ اسی لمجے اُسے عمران کاخیا ل آگیا کاش عمران اُسے مل جاتا تو بھر اُسے فطعاً پرواہ مندمہتی ۔ مگر عمران توکدھے سمے سرسے سینگ کی طرح نمائب تھا۔ "عمران کو لائٹ کرنا جا جیے وہ یقینا بہا اربینج حیکا ہوگا۔" ۔ فیان

نے سوچا ۔ مگر اسے کہ ان ملائش کروں نجانے دوکس میک اب میں ہو۔

" نگرنتہیں میں نے اس شیش میرا ترنے کے لئے تو نہیں کہا تھا اوور ہ مردحان نے پوجہا ۔ " جناب میں نے سوچا کہ اس شیش میراتر کر شیکسی کے ذریعے ولیسٹ بار ن پنچ جاؤں البیا ہیں نے احتیاط کے طور میر کیا تھا اوور ہے سوپر نیاف نے جواب دیا میں بوراجواب اُس طرح اس کے ذہن میں ہوا بیت نیاف نے جواب دیا میں بوراجواب اُس طرح اس کے ذہن میں ہوا بیت

کہے کاسا بلائکاسٹیش ہر او ۔پھر نیاض کے لبوں سے خود سنجد د حواب میسانی

" دری گذفیاض به بهاری اس اعتباط نے تهاری جان بیا دی . تم سن تو چکے بوگے که دشت گرد نے وه اپوری شرین بی الٹادی نفتی . اوراب بتهار سے سواٹیم کا کوئی ممبر زندہ نہیں بیا اوور " \_\_\_\_\_\_ رحمان کی آواز سنائی وی اور سور به فیاض ہے افتیار سر ریا باتھ بھرنے لگا۔ شرین کی تباہی کا اُسے علم تو نہ تقا، نگر سائنیوں کی موت کا سن سر اس کے اعصاب کو زم درست جھکھا گا تھا۔

" حی جناب مجھے علم ہے ادور ۂ ۔۔ ۔۔ سوپر فیاض اب ھلا اور کیا جواب دیتا ۔ " سند ب

"سنوفیاض بہتیں ہے عد محتاط رہ کرکام کرناہے ہما رہ کہ استی میں استی استی میں استی استی کے لئے لیوری شرین کوئی اڑا دیا ہے - بہرحال میں مزید آدمی بلانے کا رسک نہیں لینا چا ہتا ، اب تمہیں ہی میں شن کمیل کرنا ہوگا اوور " \_\_\_\_ مسک نہیں لینا چا کہ اور سال میں مزید کیا ۔

ادر پیرا بانک اس کے ذہبی میں ایک خبال آگیا کہ اگروہ عمران كونبير يجاين سكنا توعمران تواسع يهجان سكناهج بينانخداس ليرميك اب كرف سے بہلے متهر ميں بيدل گھوشنے كايد وگرام بنا ليا تاكه اگر عمران اس کی تلات میں ہو تو وہ اسے دیکھ کر اس سے رابطہ فائم کرے۔ یہی سوچ کروہ تیزی سے اٹھا۔ اور پیر محرے کا دروازہ کھول کر باہر را ہداری میں نکل 7یا ۔

" نرمکونسی عیک ہوئی شیکل " \_ پیمین باس نے کرخت

" تیں سنہ ۔۔ فرکیونسی کے مطابق سمردحان اس وقت بلازہ بلڈنگ

ك ريائش كمره نمبر باره ميں مقيم ميں يا -- سكرين مي نظر آنے والے

لوجوان نے سائنے رکھے گراف پر سے سرا تھاتے ہوئے جواب دیا۔

" بورى طرح چيك كرليا ہے " -- بجين باس نے يوجها -

الیں سر ۔۔ بالکل میم سولیشن ہے : ۔۔ شیکل نے

کھڑے موگئے۔

" او یکے ۔۔ اب تم نے فیاض مرگھری نظر رکھنی مے اور حبب

ہی ہتا ہیا کہ وہ عمران سے ملاہیے عمران کوٹارگ میں رکھ کر مجھے فوراً كالكرنا " \_ حيف إس نم مايت ديتي موئے كها -

" بہتر جنا ب " --- كرين بي نظر آنے دالے نوجوان نے و و بانه لهج میں جواب و بتنے موئے کہا۔

ادر نقاب بوشن حیف باس نے را منے رکھے سوئے ٹر انسمیٹر میں پرچونی سی کرین بھی نصب مقی کاسویح آف کردیا۔ اور پچراس نے میز کے کنارے میّر نصب بے شما ربٹنو ں میں سے

ایک سرخ رنگ سے بین سب رہ سلے رنگ کی دھا۔ یاں سبی مونی تقین د بایا- دوسرم لمح سامنے د لوار پر نصب ایک اورسکری روشن موگئ-سكرين ميرايك خوب صورت الأكي نظر آنے لگی-

" ين باس السالط كاست للب ملي -" سیشن قری کے رافیل اور شوگلر کومیر بے پاس تھیجو فوراً " چیف باس نے کہا اور بین کو آیک بار میر دبا دیا یک کرین تاریک ہوگئ

تقریباً وس منٹ بعد محرمے کا در وازہ کھلا اور سیا ہسو توں میں ملبوس دولوخوان اندر داخل موئے-ان دولوں کے میپرول سے ہی معلوم ہوتا تفاکہ وہ انتہائی سفاک اور ہے رحم تسسم کی فطرت کے مالا میں۔ وه دو نوں اندر داخل موکر بولے مؤدیا نداندانی میز کے سامنے

" را نیل " \_\_ چیف باس نے دروازے کی طرف کھڑے

بابير بمختر علي

با برسے ہے۔ ان کے باہر جانے ہی جیف باس ابنی جگہ سے اٹھا اور اپنی لینت یہ جود الماری کے بیٹی کھول کر اس نے ایک چھو ٹی سی شنین کالی اور آئے اپنے سامنے میز ہر کھ دیا ہشین پر ایک ڈائل بنا موا تھا جوکسی یہ بوکٹے ڈائل کی طرز کا کھا ۔ چیف باس نے اس کے کونے میں موجود یہ بوکٹے ڈائل کی طرز کا کھا ۔ چیف باس نے اس کے کونے میں موجود

ئى دبايا تومشين پرموجود مختلف بنب مبل اینچے ۔ اور اس میں سے ایک سوانی آواز ابھری کو کی عورت خبریں سنا رہی تھی۔ یہ شاید قومی یط کاریڈیو تھا ۔ بیلط کاریڈیو تھا ۔

"ا بنی الله علی ملی که دمیشت کودوں کے ایک کروپ نے ر براعظم کی راکشن کا و پرمسلح مملد کیاہے۔ اس مسلے میں جعید کے ہم بشين كنيل استعمال كالنين تفصيلات كيمطابق دس افرا دميشمل َيْكُرُدِ إِيكِ بِرِّي مِن وَيَّن مِن سُواد وزيمِ اعظم كَى رَالْتُ مَنْ كَاهُ مے بیلے دروازے پر بنیا اور پیراس سے بہلے کوئی سنبھل وہروں درمشین گنوں کی گولیوں کی بارٹس کرتے ہوئے رائٹس گا ہیں گھستے بلے گئے۔ انہوں نے رہائش کا در موجود نتمام ملازمین اور مفاطق کارڈ ئے وسنے کے ازاد کو بلاک کر دیا ر مگرخوٹ تنہمتی سے وزیراعظم اس صلے سے چندمنٹ پہلے ایک ایمرمنی کال کے سلسلے میں صدرملکت کسے ملنے چلے گئے تھے۔ اس لئے وہ بچے گئے۔ البتدر ہائٹش کا ہ تباہ مود گئی۔ حلة ورول مين سے دوافراد شد مدرزمي موگئے مگران کے ساتھي انہيں الفاكد الح من و بوليس مصروف تفتيش مبير لوليس كمشركانيال ب كە دەطىدىي مملە آوروں كاسراغ لكالين كے " - " نيوز ريڭر ر نے خبر

ہوئے نوجوان سے مخاطب ہو کو کہا ۔ '' کیس باس ہ ۔۔۔۔ ما فیل نے جواب دیا ۔

" ننہارے نئے ایک ٹارٹ ہے۔ بلازہ بلڈنگ کے رہا کشی محرہ منہ بنہ بارہ بلڈنگ کے رہا کشی محرہ منہ بندیر میں بندیر میں بندیر میں بندیر میں ہے۔ اس مے داوادر پیر میں ہے۔ اُس و بارک اس اخواکر کے کسی دیما نے میں نے حادادر پیر میں اُس سے بیمعلومات کہاں کے متعلق میں معلومات کہاں سے حاصل کس کہ اس کے سرگرمیوں کا مرکز جزیرہ جین صفی ہے۔ اس کمے بعداً سے کو کہا کہ دنیا کہ لاکش ہوا بی مدائے کہا ۔ بندائے کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہا کہا کہ بدائے کہ بدائے کہا کہ بدائے کہا کہ بدائے کہ بدائے کہا کہ بدائے ک

شعلے " ۔ ۔ جیف باس نے رافیل کو مدایات دستے ہوئے کہا " " تھیک ہے باس سے حکم کی تعمیل موگی " ۔ دافیل نے مؤ دابند لبچے میں حواب دیتے ہوئے کہا ۔

" مگرسنو \_\_\_ وہ انٹیل جنس کا ڈائر کیٹر جنرل سے ۔ اس کئے ہوسکتا ہے آسان تسکارتا بت نہ ہو۔ مگر مجھے نہارتی صلاحیتوں میر کمیل اعتماد ہے ۔ اس کئے ناکا می کا لفظ کسی صورت میں بھی ندسنوں گا " \_\_ جیت باس نے انتہائی کرخت لہجے میں کہا۔

" آب ہے نکر دہیں سر ۔۔۔ نظ ناکا می کا ہم ہے کوئی تعلق نہیں ہے ۔۔۔ را فیل نے برٹسے گرافتہا د اجمی میں حواب دیا۔
" اور کے ۔۔۔ کام نمیں ہوتے ہی ذیر د فرکز نسی پر جھے تفعیلات مل جانی چاہئیں " ۔۔ چیف ہاسس نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس من ماتھ بلا کر انہیں جبکا کی مخصوص اشارہ کیا اور وہ دونوں سر کو مؤدبانہ انداز میں جبکا کی بیٹے اور چوتیزی سے قدم انتقائے کھر ہے دود: \_\_ چیف باس نے انتہائی کرخت لیجی میں کہا۔
"گیک ہے۔ سے میں آپرسٹین کے لئے صرف آپ کی طرف سے
اجازت کی ضرورت تقی بیر وگرام میر ہے سکتن نے پوری طرح نیاد کرد کھا
ہے اوور " \_ بمنبرون نے چکتے ہوئے لیجے میں کہا ۔
" او ۔ کے جشر مربا کردو تاک میں بھٹی میں خفر سب ہونے والی
کانفرنس میں حکومت ہاری پار ڈی کے آدمی کی بات ماننے پر مجبور ہو
جائے اوور " \_ چھٹ باس لے کہا ۔
جائے اوور " \_ چھٹ باس لے کہا ۔
" گرسراکی ٹی کے نیز ہماری پار ڈی کے آدمی کیسے میرمراقدار آ سکتے

" گریمرالکشن کے بغیرتا ہی پارٹی گئے آدمی کیسے میسرا فعیا ساتھے مبن اور انکیشن اگر صبح مبوا تو بھر الیا ناممکن سے اوور ہ نے کہا ۔ نے کہا ۔

'' شماس بان کی فکرنہ کرو ۔ البکش توایک ڈھونگ موگا ۔ ہماریے چار سکشن اس انکشن میری م کریں گے اور نتیجہ ہمار سے حتی میں موگا دوو۔ ٹ حیف باس نے جواب دیا ۔

بیعی با سے برت رہا۔ '' گفیک ہے ہاں۔ اس سے متعلق آپ بہتر سمجھ سکتے میں اوو۔ یہ نمبرون نے حواب دیا۔

روی که به به بین که کمبیل کرد باتی کاموں بد ابنا د ماغ استعال "متم صرف اپنی سننی که کمبیل کرد باتی کاموں بد ابنا د ماغ استعال ند کیا کرد و ادور ابنا قال و سب چیف باس نے کردت لبجے میں کہا اور میر اس نے مشین کو دالیں الماری میں اور میر اس نے مشین کو دالیں الماری میں

رکھ دیا ۔

نتم کرتے ہوئے کہا او بیچف باس نے معویج آٹ کر دیا۔ " بید کم بخت سبر باریج بحقا ہے۔" ۔۔۔ چیف باس نے بٹر بڑا تے سہو نے کہا اور بھراس نے مشین سے ڈائل میرودو دسوئی کوا کی حوکور تقروکل کے ذریعے دائیں طرف گھرایا جب سوئی ایک سمرخ رنگ کے مندسے پر پہنچی تو اُس لے مشین کا بٹن آن کردیا ۔ مشین میں سے سیڑی ک ملکی علی آوازی تنظیم گئیں اور بھرچیند کموں بعد ڈائل میسنزرنگ کا ایک نقطہ شیزی سے طبیع بجینے گارچیف باس سے نقطہ طبیتے ہی ایک اور

" لین کسیر انجارج سیکش دن سپیکنگ اوور"\_\_\_دومری طرف سے جواب ملا بہلیجے میں خاصی پختی تھی .

"كباربورث مے اوور " بچین باس نے پوتھا۔

" ممر وزیراعظم ما کش گاء پر موجود نہیں تھا۔ البتہ اُس کی دیاں موجود گی کی اطلاع درست تھی۔ صرف دہ چند کھے قبل تکا گیا۔ دو آدمی مذخی موسئے تھے۔ جنہیں وہل سے لے جاکمہ پوائنٹ ون مپر پہنچا دیا کیا ہے۔ ادور " سے نمبرون نے رپورٹ دیتے ہوئے کہا ہے۔

" سنونمبرون - حالات میں تنزی نہیں آر نہی ۔ پودے ملک میں بعر پورھلوں کاخصوصی بروگرام بناؤ ۔ حب مک حکومت ہماسے مطالبات نسلیم نہ کرے ۔ اس ملک کی اینٹ سے اینٹ بجا دور کوئی اہم عمارت درست حالت میں باقنی زرہے ۔ اور مذہبی کوئی اسم آ دمی ذہرہ نیجے ۔

م بیلے جائیں مگراس فیلے کے آئے ان کی انا آگئ و واپنے چگنری وجهت شکت کالیبل برواشت مذکر تکتے تھے اس کئے انہوں کئے۔ إيداكيا تعاكه شياعني كواستنعال كرير ودوسي صورتين والأكي باتوفياض رب موطك كاريا بيزنني فياض كي موت كي صورت مين برآ مدمورة -مری موت سے ابعد انہوں نے خودمیدان میں مملی طور پر اتر نے کا قیصلہ . في وه ايني زند كى كو بھي داؤ برلگائے كا فيصله كر تيك تنے -یاں پینچے ہانہوں نے بہاں کی انٹیا میس سے حیف نتار میزسے ملاقا و تاریز ان تے فاتی دوست مجی تے ۔ اس لئے انہوں نے دمشت گرد مِنادِي فالوانبل في صفي محمائة دى ادروبي سے انہوں نے پنتید الما ياكد دمنت كردعند بب جريره مين على يل كام كمه على الهي وجه اً ، انہوں نے فیاص کو جزیرہ ی صنی میں جانے کی مدایت کی تقی شاینے ای بوری ایداد کرنے کا وعدہ کیا تھا جمیو کہ سے بات اس کے اپنے ا سے میں بھی تقی ، اس نے وعد و کیا تھ کہ جیسے ہی اُسے میں عش میں ا نت گرد کا کوئی واضح کلیوملا وه انہیں اطلاع کر دیے گا . اور بلازہ ملڈنگ

ارك بات كرين اوركيس كياث سروس كونتقل كرك نوو فياض ميت

ندن کی ریائش که انتظام مین نشار میزند کندی کنداند. چونکه شار میز کی طرف کسے اطلاع طبخه کیجی بیمان کوئی وقت مقرر مذتها دیسے سریمان فی الحال فارغ می کشتے بھرامیانک انہیں خیال آگیا کہ کہلئے و ما فارغ بیشنے سے کیوں ندوہ خود جزیرہ میں عیش شیاعیا میں اور ویل خود و ما خارخ ولیں شابد کوئی الیا کمیو مل حباستے حس سے فریاسے وہ کامیانی اس کر بس م

سیر معمانے نے نیاین کو ہدایت دینے کے بعد داج ٹرانسمیڈان کیا اور پھر اللی کر کمرے میں ثبینے ملکے - حالات ان کی مرضی اور تو فع کے برعكس بالكل بدل كئے تھے ۔ بوری شمیر ہی سوانے فیاٹ کے ختم ہوگئی تقی اور بهوه حانتے ننے که اننی بڑی تنظیم کے مقابعے میں کہلانیا عل کھے نہیں کرسکتا ۔ اورخود وه عمر کے نقاضوں کی وحبہ سے عمل طور پرمبدان میں نداتر سکتے تھے۔ ایک بارا نبوں نے سومیا نظاکہ اپنے ملک سے دس اور افراد مشکوا لئتے حائیں۔ گریوانہوں نے فیصلہ بدل لیا کیوبچہ پہلی تیم کی تباہی سے یہ بات ''نامت سوگئی نتی که ان سمے محکمے میں کو بی کالی بھیام خود سپنے بسیس کا مال بطہ وہشت<sup>گردد</sup> سے سے اسی لئے ٹیم کی روانگی اور ان کی ٹرین پیر موجو دگی کا دستِت گرد کو بیتہ تِل گیا ۔ایک اور بات ہی ان کے ذہن میں آئی تئی کمٹرین کی نیا سی آلفاق بھی ہو کی تنی کیو بچہ یہ نیلم پیچے ہی اس تسم کے کام کرتی رہے ہم جمال سوچ سوح کرانہوں نے دوسری ٹیم شکو انے کا نیصلہ ٹیک کر دیا تھا ۔ اس فی<u>صلے ک</u>و ''رُکّ کرنے کے بعد ایک بار تو ووا س بات یر می نیا د مولکے منے کہ بریا ہان

بیسوچتے ہی وہ تیزی سے غسل خانے میں داخل ہوئے تاکہ نہا کہ لبائس ، اٹھا کہ نیز تیز علیّا ہوا ٹھرسے سے باسر نکل گیا ، اس کے باسر عبانے کے بعد بدل لیں۔عمّل خاننے میں جاکر انہوں نے شاور کھولااور پیر نہانے م ب نے بڑی میرتی سے کمے کی تلاش لینی شروع کی اور میراً سے المحکمیں معه وف ہوگئے ، عنس خالنے کی المادی میں ان کے کیڑے موجود تھے نيه خارف يت وه دلوالور مل كيا . جوسر دهمان مُكا انا ياست نتي - اس كي جنا نجد كبرات بدل كروه اطمينان سے عنسل خالنے كا دروازه كهول كربا. ور کو ئی ناص حبیزید ملی تورا فیل نے سامان کو دوبا رہ بیلی هسی حالت نكلے اور نسبتر كے نيچے راہے اور في كيس اللے كے لينے الكے أن كر اس ك ر بست کیا ۔ اور بھرتیزی سے تمرسے سے باسر آگیا ۔ اس سے تیونکہ نِعفیه خالنے میں موجود کراوالور کال سکبن کہ اجابک انہیں اپنی بیٹت بیک م بالدد سناف بن سكف تقد واس التي التكبول ك نشان شبت حرکت کا احساس ہوا۔ انہوں نے تیزی سے مڑیا ہا یا مکر دور سے لمجے أ كاخطره بنتها وليسي بهي اس نے كمرے كو زيا دہ الط بليث بذكياتها -م مرکی پیشت پر ایک زور دارئز ب ملی اور وہ مشر سے بل فرمش میر از کروئی چیک کے آئے تو اسے محموس ند ہوسکے کہ مربطان ہرااغوا گئے -ان کے وجن میں سزاروں ستارے اپنے تھے۔ ، نيزيين وه ين سجي كدوه اين مرضى مع كهين على كي مين ما مشركي كي ادراً سي لمح ايك اورصرب مكنے كا حساس مواا ورئيز ان كافين بيت اس نے دروازہ دوبارہ لاك كر ديا . وہ دولوں انھي انھي ولي ئارىكىيون مىن ۋوتتاچلاگيا . وە بىے موٹ سوچ<u>ىكە تق</u>ە ي ؛ تقعے اور انہوں لنے ورواز ہاسٹر کی کئے ذریعے میں کھولا تھا اور ہیر ا برها فناصاصحت مند سے رافیل ایسے بہتے کے قریب کھڑھے ہو ان سے میں نناور کی آواز س کر وہ سمجھ کئے تھے کر تھرے میں رہنے والا نوحوان نے وروا زے کے قریب موجو و دومیر بے تحف سے مخاطب ہو کہ ا خلنے میں موجو دستے ۔ ہبی دحبہ تقی کہ وہ ورواز سے کی اور ف میں جیب ے باسر نکلنے کا انتظار کرتے رہے ۔ اور پیر جیسے ہی سر رثمان باسرائے الن \_ - بهرطال غلاقهی میں ماراکید اگر و چهیں دکھ لیتا نوشایداتنی یا پر ٹوٹ رکٹے اور اب میتیجہ ساستے تھا ، رافیل نے دروازہ بند کیا آسانی سے بے ہوئٹ رنم ہوتا - تم اے اٹھا کرعقبی راستے سے کار میں ، بررابداری میں سے گزد کر دہ عقبی سب آگیا۔ ببرور دازہ فائر بریگیڈ کیلیئے مرنبی طور میر نبایا گیا تھا اورعمارت کی عقبی سمت ایک تاریک سی گلی میں بہنیاؤ۔ میں ممرے کی ملاشی سے کرا بھی آتا ہوں " \_\_\_رافیل نے کہ او، پیر پہلے نوجوان نے ہمتھ میں کیڑا ہوا بھاری دیوالور جسے اس نے ہمبان اتر تی تقبیں۔ وہ تیزی سے سیڑھیاں اترتا ہوا گلی میں آیا۔ اور کھر مروتمان کے سرمیضز بین لگائی تقین حبیب بین منتقل کیا اور میرتھاک کر روزی طرف بڑھتا ملا گیا۔ گل کے سابقہ می ایک مامی سی کار وجو د سريهمان كوانفاكر كا ندهيم بيرة ال ليا- كسسر رحمان جوبحد كافى وزنى تقدام ل وه ك يدما كارى طرف بشها اور بعراس في دارا بيونگ سيث دالا کے انس کندھے نیدلا نے کے لئے اُسے خاصا زور لگانا پڑا ۔ بہرحال و ﴿ زَهٰ كھولا اور سبب پر بلیٹ کرم عن پیرتی سے كار كا انجن اسارت كرديا . ُ اب اسے کہاں ہے جانے کامیر وگرام ہے تہ ہے کیجیلی شعب ع**ے** نے کیدی ، در دازہ کھیدلاا در بھیرلائر کی حلاکہ اس نے تیزی سے کھ<sup>و</sup> کیوں ک پردے برابر کرنے مٹروع کرویتے ۔ "اکہ کیبن کی روشنی با برنٹ کل سکے -توكرك بوش سررهان كوالفلف كيين بين دانل موار ادراسس في مرحان کوکیین کے فرش پر ہو ال چینک دیا ۔ جینے کوئی اسے کی تعری

" اس کے ہاتھ اور میر ماندھ دو تاکہ تشعبد کے وومان یہ ہماگئے کی او شعیش را کر سکے: \_\_\_\_ دافیل نے جیب میں سے مایوالور نکال کر استر آنگے گا توکیا 'وگا۔ صرف لاشوں کی تعداد میں می اضافہ ہوجائے گاہ براجھالتے موئے کہا۔ اور نٹونگھرنے ایک الماری ہے رسی بحال اور نظیر انتهائی ہے رحما نہ طرایتے سے اس نے فرئٹ میریشے سررحمان کے دراؤں ع تقد است برخاصی مطبوطی سے باندھ دیئے ، باقی مسی سے اس نے ان کے دولوں میر حکرانے اور بلٹاکرانہیں سیدعاکر دیا۔ اب سررحان

فرش بربے سی کے عالم میں راسے ہوئے تھے۔ " ہے ہوٹ میں لیے آؤٹ ۔ ۔ رافیل نے کہاا ورشو گلر نے آگ بڑھ کرمیز مربط ابوا عاب انظایا اورکیدن میں سنے ہوئے غسل خانے میں گھس گیا۔ چند معی بعد حب دہ باس آیا تو یا نی سے بھرامبوا جاک اس کے

بالقامير بقاءاس نے لورا انگاب سررهمان کے تیہ سے بیدائے دیا۔ اور دو کے کمے سر مان نے اپنے سرکو حرکت دی اور عیرا ہوں نے آنکھیں کھول دیں۔ آئمیں کھولتے ہی انہوں نے تیزی سے اپنے حبیم کو ترکت ' پنے

را نیل لبنز کے کنا دیے بربیٹھا بڑے عور سے سردحان کو دیکھ را پوتھا۔

را فيل كي سائقي شوگلر كي آواژ سنائي دئي. 'ميرانيال سے بيرا ڈائز بيح والے كيدن ميں ليے جينے ميں، وہ عفوط حكيمة وہاں ہم دل کھول کر اس میہ تشد د کرسکیں گئے " ۔۔۔۔۔ انیل نے کار تیا

معترب وسكتاب مامل سندرب الفريح كرف والي بوادول مين سام ادهرآ نکلے: \_\_\_شوگلرنے کہا ۔

عصر سی کے آنے کی امید نہیں ہے ۔ کیونکہ وہ کیبن عام جگہ سے کافی دوہ ا در مثنا مواہمے ئے۔۔ را فیل نے کہا ۔

الله سن السياشو كارف اس إن المدكرة بها كها اور ما في نے کار کی رفتارتیز کر دی میدیان کوشو نخرتے سٹوں کے درمیان کٹا دا ا در احتباطاً ایک کمب ان به ڈال ؛ یا تھا کراگرکہیں گاڑی حیایب موتوبَلِ كرفيه والصهررحان كو دريا فت مذكر سكين -

تقريباً آ دھے محفیق اکس ال ڈرائیونک کے بعد مرساحل سمند بريننج كميء ساعل مندريراس وقت عبي تفريح كرف والمع جوزول كانا ہجوم تنا ، مگررافیل ان سے بے کر دائیں طرف ربت میں کاربر هائے چلاً یا اور پیم نقریباً دس کلومیر وور آنے کے بعد اس نے کار کوایک مخصوص برموڑ دیا بہاں رہت کے دوبڑھے بڑلے ٹیلوں کے درمیان مکڑی کا 🕽 کی کوٹٹش کی مگر بے سود — وہ اس بڑی تاح ی جوٹے تھے ۔ کہ میموٹاسا کیمیں مرجود تھا۔ را فیل نے کارکیمین کے قریب لے جاکرایک ن<sup>یا</sup> زیادہ حرکت ھی نہ کر سکتے تھے۔ کی اوٹ میں روک دہی۔ اور تھر وہ دولوں ٹیمر تی سے یا سزنکل آئے ،

ت رأسيون كامركة حزيره مين هل بني دالاسم و . ـ ـ ـ دافيل في

' او ہ۔۔ تو تہارا تعنق دہشت گر و سے ہیے یہ ۔۔۔ سررحمان نے يو نکيج مهو شيخوا پ ديا -

" جومرضی آئے سمجھ لو۔ بہرحال بیہ بات تہیں بتا بی بڑھے گی ور مذ

بب میں نے اپنی فن کاری کا آغاز کیا تو تھہ ہوت کی دیا مانگنے کی ھی 'ہلت نہ ملے گی ''۔۔۔۔دا فیل نے کہا ر

" اگرمیں بتا دوں توتم میرے سابقہ کیا سلوک کر وگئے:\_\_\_\_\_مهر

' ننہیں دولہا بنائیں گئے بٹرھے ہے تہا دمے سر مرسہ اِ باندھیں گے۔ البيوكيس المبينان سے ارائر كے جاد مات السي المبينان سے المبينان لبختے ہوئے کہا اور بھرلوٹ کی زور دار بھوکر سررتان کے سرمی<sub>ہ</sub> مار دی الموكر كونهاصي زور واربقي گرسر دعان كے علق سے چیخ كي سجائے بس

يُ مَكِي سي مسكاري بي نكلي البنول في بونث بيني له عشو گلم نفس نم مداخلت من كرد و كوكي عام آ دمي تهون مع انتياعيس : ڈائر بکیٹر حبر ل ہے۔ اس کئے اس سے وہی۔ آئی ای پی سلوک ہی ہونا بیاجیتے :

فيل في الله كالشارك سي شو كرسي مخاطب موكركها.

" ہونہہ - ڈائر کیٹر تنزل از -- شو گلونے بڑا سامند بناتے

ايساكروستوكل ينم باسرحاكربيره دويكيونكسيندي لمحول بعداس

بيسے ان كى توت برداشت كا انداز ،كرر إبهواس كى آئلموں ميں دخياند سى حِيك آبيته أمبته العرتي على أربي تنم يحبب كه شوكله بالحديين جاً ب بكرام بذك اطمينان سے سردهان كے بهلو مركورا تھا -

' کون ہوتمہ؛ ۔۔ ۔۔۔ یہ رحمان نے شعور میں آتے ہی ا دھرا دھر دیکیتے ﴿ مِنْ إِن دو يؤلُّ سِي لِوسَهِا مبلے بسي كے مِا وجود ان كے لہجے ميں وقارت موت ك فريشة نسسافيل في بعير ي كسي الدازين زاتے بوئے ہواب دیا۔ اور پھروہ اجھل کر کھٹا مہوگیا۔ اس نے حبیب میں ہٰتو ڈال کر ایک جھوٹا ساخیخ نکال لیا رجی کائٹیل نیز جونے کے ساتھ پتلا

' کیا عامیتے ہو "۔۔۔۔ کررحان نے دانتوں سے بونٹ کا شتے

" متہا رہی وت تے دافیل نے خنج کی نذک پر اٹھی بھیرتے جو ڪَرواب ديا -

" ٹھیک ہے ۔ موت توایات دن آن ہی کھی آئی ہی ہیں"۔ رحان نے بڑسے باو قاراندا زمیں بواب دیا اور خاموش ہوگئے۔ " بده الماري موت شايدادي دي دنيا كيان عبرت كا

باعث بن حائے بکیونکہ میں انسان کا ایک ایک دلیشیہ اس حنح سےعلیمڈ کرنے کا ماہر <sub>تہوں لا</sub>۔۔۔ دانیل نے غ<u>صیلے لہ</u>ے میں **حواب دیا** 

" تنم جائتے کیا ہو مجھے تناؤ ؛ \_\_\_\_\_سررحان نے اس کی دھمکی کونظرانڈ

كرتي بوكرسيات لهج مين يوحيا-ٔ صرف اتنا بتا دو کرتمهی بیمعلومات کهان سے ملین که دستنت گرد

كم علق سے طويل جيني ملبند مونى بين أورابيا نه موكدكوني مولا بعث كا جوزا

اندراً كليے اورميرے كام ميں مداخلت مور اگرائسي بات مبوتو النبي إب تہیں ہائکل سے نہارہے سوال کا جواب دھے سکتا م**و**ل ٹ ہے ہی بیش پر بھیج دینا۔ میں کام کے دوران کمیل سکون اوراطمینان جات ے 'جھے میں ایسا و قارتھا کہ رافیل کو یوں محسوب میوا ۔ جیسے واقعی موں وارے ۔ رانیل نے بڑے سرو کہے میں کہا۔ یوں لگناتھا جیسے وہ کسرور نی کہد رہے سول سے کہدرہے ہوں۔ ةُ رائنگ روم میں معینا عالمی سیاست رئینبسرہ کو رہا ہو۔ اور شو گلمہ سہ بلاما ہوا دروا زیمے کی طرف بڑھ گیا۔ کٹ بیٹا سے ہے تم مجھے کھول کرئیین سے باہر جلیے جاؤ۔ میں جب شو کلہ دروا رہے سے باسر کل گیا تو را فیل نے بڑے اطمینان ہ اندرسے بند کر اول کا اور کھیردروانے کے قرب ملہ کرتہیں ہے ایک طرف پڑا جوا سٹول کیننے کر معرد حمان کے معرکے قریب دکھ لچ<sub>ھ</sub> بالکل سح ننا دوں گا · اس کے *لعداگرتم ج*امبو آپریسی تھی اندازییں اور كيراس بريون مبيم كيا بيساب اس كاائشنه كاقطعي اراده سي مذهو-الي قبل كمد دينا . محف كوئي مدواه مذهوكي بكم الذكم مرف سے يبل مجھ يه بال توسر رحمان اب ببتريس بسركة آپ سب مجد تليك فيك با أمینان تور بے گاک میں بے سی سے عالم میں بنہیں سرا بکد میں نے دين تاكرميرانياً ده وقت شاكع تذمور البته أتني بات سمولين كرمين تشد رہ صدو جہد کی سے اے سے سراحمان نے عقوس لیجے میں کہا۔ ب ندآ دمي مول رمجة تندوكرك بيصد لطف آتاب ممرونكراً اوہ \_ گرمتم کیاسوج رہے ہور سمار سے باس ربوا نور میں بب کہ اننے ملک کے بت بیٹ افسرین کوئی عام سے آدمی نہیں ہیں۔ اس \_\_\_\_ را فیل نے کمچیسواچتے نهنچ مونتم اینابجا د<sup>ا</sup> کیسے کر سکنے ہو<sup>ہ</sup> فے میں آپ کے ساتھ یہ دعایت کر دیا ہوں کر آپ کے ساتھ عام آن لم کے

جیساسلوک مذکروں <sup>۔</sup>۔۔۔ دا فیل نبے سکراتے ہوئے کہا۔ ليه اپنے بچا دُی کو ئی فکر نہیں کبس میں صرف اتنا اطمینان چاہتا التہارانام کیا ہے " \_\_ سروحان نے اس کی بات کاجواب نین لد میں نے کچھ نے کھومنا بلہ کرتے ہوئے جا ن دی ہے " \_\_\_\_ بمر

کی بجائے الٹاسوال کردیا ۔ان کے لیجے میں دسی اطمینان اور وفا وتھا۔ رافیل بیند کمچے سمر دعمان کی آنکھوں میں آنکہ بیں ڈال کر انہیں دکیفتا بیسے وہ کسی عام سے مالات میں کسی کا نام لوچیوں ہے ہوں۔ . . اور کھر ایک طویل سانس لیتے موئے اکٹھ کھڑا ہوا۔ رانیل" \_\_\_ دافیل نے خواب دیا۔'

'' و کمیصورا فیل ۔۔میراتعلق حنگیزی غاندان سے ہے۔ مهم لوگ ٹیک ہے ۔ محص تہاری میرث رط منظور ہے ۔ نحانے کیابات

یے دیا ہیں۔ اس کئے اگر میں ضدیبہ انراکان کوئیے اس این کرنے دیجو د بنوگیا ہوں۔ ہم حال پینجر پر بھی ہم وت تو کے لئے پوری دنیا میں شہور میں ۔ اس کئے اگر میں ضدیبہ انراکان کوئیے ایس الیا کرنے دیجو د بنوگیا ہوں۔ ہم حال پینجر پر بھی ہم وت تو سے بنی بوٹی ہوٹی مدیرہ و گرمیزی زبان بندر ہے گی نمین اگر تم جا اللہ را مقدر بن ہی جی ہے ۔ منم بھی اپنی حسرت بوری کرکو ہے ۔ انبیل

ن في أنتيلي منبس كمينيف شاريلز سے بلاء اور بھر مسرے كنے يواس سے نے کہا اور بیم اس نے آگے بڑھ کر لبتر مربط اموار یوالور اٹھا کر حبیب میں وال اور پر تعب كرسر رحمان كى جيدو الى تاشى كينے لكا مكرسر الى الله اور پر تعب الله اور پر تعب كرة سے متعلق تى مجھ مطالع ں ہا۔ کی جیموں میں سے کوئی بھیار نہ طاتواس نے ایک لمح سمے لئے ادھرادہ اسٹے دی اس فاکل کوپٹر سنے کے بعد میں نے اندازہ نکایا قاکد دہشت گدد نده سرگرسیول کام کر بجزیره مین هش بننے والد سبے ایس انتی سی بات د کیھا اور کھیراس نے سررحمان کو ایک تھنگے سے ملیط دیا اور پھراس یا، \_ \_ سررمان نے حواب دیا ۔ مه رحمان کے بیروں کی رسی خنجر کی مددسے کانٹ اور معراکیں حظکے ست اور چرتیزین اتھا کر درواز صت ایاط ف با گئے ان ا تفون پریندهی مبو تی رسی هی کاک دی ۔ا در اس سے پہلے که سروم: بیٹ کر سیدھے ہوتے وہ تیزی سے مطا اور کیر عالما تواکیوں کا در جب ورست تنا۔ جیسے ہی ان کی بات حتم ہوئی ایک مبکارادھاکہ ہوا۔ بیٹ کر سیدھے ہوتے وہ تیزی سے مطا اور کیر عالمیا تواکیوں کا دروز ہوں اور سے تنا ، حراسی کے دروارے میں مین اُس جگرسورا خ ہوگیا جہاں مسرمطان کامنہ کنیل کر با ہر نکل گیا۔ سر رحمان نے بڑی پھرتی سے باعقوں اور پیرو رافیل نے باب سے سائیلنسے لکے ربی الورسے کولی حیلائی شی مگر سرر حمان پیلے سے لیٹی مدنی باتی ماندہ رکسیال علیجدہ کیں اورا شکمتیزی سے درور پ ر ، ر ، ر ، ر ، ر ، ان اور شو گله کی تیزیمر باتان کرنے ، اِ ، ب محق مق اس لئے رانیل کا ادار ، طائبات ہوا، ولیے یوبات لقین کا طرف لیکے میکبون سے با سررانیل اور شو گله کی تیزیمر باتان کرنے ، اِ ، ب محق مقد اس لئے رانیل کا ادار ، طاق ا راگریسر دیجان و با سے سٹنے میں فدراسی سستی کرتنے توگولی ان کے آوازیں آرہی تیں ۔ وہ سجھ گئے کیشو گلر کو را قبل کی بات پ ندینین ہے میں گھس جانئی ۔ سه ریمان نے دروا نہ سے سینتے سی تیزی سے ادھر اس لئے انہوں نے پھرتی سے در وانے کی رنجیر عیراها دی تا کہ و بکیها را تهبی یقین نفاکه اب ووسرا صله کند کیول کی راه سے موگا یگر ما فیل اپنا ارادہ بدل کر والیس اندر نہ آجائے۔ وروازہ بند کر کے آئے ننے ہی سے کھڑکیوں کی طرف بڑھے اورانہیں یہ دیکھ کراٹمینا ل موگیر آئیوں پر پٹھے ہوئے میدد سے مجرموں کی راہ میں مہت بٹری دکاوٹ انتے ہی سے کھڑکیوں کی طرف بڑھے اورانہیں یہ دیکھ کراٹمینا ل موگیر آئیوں پر پٹھے ہوئے میدد سے مجرموں کی راہ میں مہت بٹری دکاوٹ کو کیوں کے باسر بوہے کی مضبوط بال ملی ہوئی ہے انہیں اطبینان ہو آئی اس طرح وہ سررحان کو دیکھ مذکتے تنے کو ٹرکیوں کے باسرلوہ ہے عنبوط جالی اندر شیشے کا فریم اوراس سے بعدید دسے تقے محرم کولی كدرا فيل كم اذكم كو ككيول كم راست اندر داخل نهبن موسك یں ۔ اُس کے دروازے بیرزورسے دستک ہوئی۔ اوراس کے اوراس کے ایٹر سینٹہ تو توٹر سیکتے تھے مگر ہاتھ انکر ڈال کر بیردہ منتا سکتے تھے۔ اس اُسی کچے دروازے بیرزورسے دستک ہوئی۔ اوراس کے اوراس کے اوراس کے ایک تعدید کا میں میں اس کا میں میں اور اور اس ک ے میر رحمان کو وہ کسی طرح جیک مذکر سکتے تھے۔ مگر اس کے با وجود سمہ سى رانيل كى آ دارسىنا ئى دى -البغے بچاؤ کے لئے کوئی محفوظ ملکہ ملات کرناچا متے تنے بینانچکہ

" سررحان صاحب ... میں نے آپ کی شدط پوری کردنی اب ان اچیے بچاؤ کے بھے لوقی تفوظ عبد مارت کرنا چا جیے صحیب کچھ آپ ہاری شدط پوری کیجیے " ... رانیل کبدر ہا تھا ، " چیک بیرے نو ... میں جب ولیٹ ہارت پنجا تواپنے دوسائی کھے بورے کیمن میں جسے بھونچال ساآ گیا۔ مجرس لنے دو نوں کھڑکیوں " چیک بیرے نو ... میں جب ولیٹ ہارت پنجا تواپنے دوسائی کھر بورے کیمن میں جسے بھونچال ساآ گیا۔ مجرسوں لنے دونوں کھڑکیوں بوں نے پورئی قوت سے برش کا بعینہ ان شیشے پر مارا ۔ ضب اتنی قوت سے قبی تھی کہ بہلی ہی ضرب سے شیشہ حکینا چور ہو کر کر جو ال کی معورت ہیں نے آگرا۔ اب ور خند ان نما کی ہو جبکا تھا۔ در واز سے پر تکریں مبرستوں باری تھیں اور در واز سے کا کھڑکا کہ اس نبار ہی تھی کر شاید اب وہ بند کی مورٹ کا میٹ نبار ہی تھی کر شاید اب وہ کے کنا رہے تھا ہے اور پیر انتہائی تیزی سے اپنے حب سے کو اورپر کی عرف المعرب کی اس نام اللہ اللہ کی تیزی سے اپنے حب سے کو اورپر کی اورپر کی اس کے کنا رہے تھا ہے وہ کھٹکے میں ان کا حب سے سینے تیک روستان اللہ سے دورٹ اورپر کی دورٹ اورپر کی دورٹ اورپر کی دورٹ اورپر کی اورپر کی دورٹ کی دو

، برکل گیا ۔ اور مروحان نے آیاب فی تھ با بہ کال کر کیبین کے کنا رہے ریکی گیا ۔ دو سرے کمجے وہ گھٹتے ہوئے ریک خدان سے کمل کر کیبین کی جھت پر بہنچ چکے تھے ۔

کیبین کی تھیت پر ہنچتے ہی وہ سانپ کیسی نیزی سے تھسکتے ہوئے ۔ اس طرف مراج سے مدھر کمپین کاوروازہ تھا۔

ا مرکم کے ایک زور دار دھاکہ ہوا۔ اور سردمان سمجد کئے کیسین کا در وازہ لؤٹ گیا ہے۔ نظام سمجد کئے کیسین کا در وازہ لؤٹ گیا ہے۔ نظام سمج وہ دولوں اب اندر گئے ہوں گے۔ اور باقی اب بنید کھی اندر کیا تھا کی در میں باتی ہی کا کیسین کا کیسین کی کا کہ سردھاں کا شیشہ کو ڈکر حمیت میں بنیج کیے ہیں۔ اس لئے دھاکہ کی بازگشت ختم ہونے سے بہلے ہی انہیں اسٹیمال کے دھیا تک کیا دی۔ زم رم ریت نے انہیں اپنے اوپر یو استبعال

یجے تمپیانک گا دی۔ رہم زم رہی ہے اہمیں اپنے اوپریوں بھال لیا جیسے بچے کو ماں اپنی گو دمیں کے لیتی ہے۔ پنچے گمت ہی وہ تیزی سے اٹلے ادر پھر قریب کھڑن مجرموں کی کار کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ کار سے درواز سے کھلے موٹ تھے۔ درواز سے کھلنے کی وجہ سے کار

سے بیے تحاشہ فائر نگ شعروع کردی ۔ اس بار فائر نگ مثبین گنسے کا جور جارہی تھی ۔ شاید کا دمیں مشین گئی ہیلے سے موجود تھی میں رحمان مساطب سے قا میں ہونے کی دمیر سے اس بے تحاشہ فائر بھر سے بیج گئے تھے۔ مگراب وہ نیزی سے سویٹ دہے تھے کداگرا نہوں نے فوری طور پر اپنے بچا و گی کوفا تا میرید کی تو بالا خروہ مجرموں کے یا تقوں بلاک ہوجا تیں گے ۔ مکرشی کا کمین آخر کرب نک ان مجرمول کی داہ میں سراہ وٹ سنے گا ۔ شمار میں اور کی ان مجرمول کی داہ میں سراہ وٹ سنے گا ۔

اعِالک ان کی نظری غنل خانے میں بنے ہوئے ایک تجوڑھے روئٹ خدا کے پر پٹریں ۔ روئٹ خدان میں اندھا شینٹد نگا ہوا تھا ۔ سررحان مجوشا کی کرشیشہ خاصام صبوط ہوگا ۔ گراب انہوں نے ایک باان نبالیا تھا اس کے دہ تیزی سے جھلے ادر بھرانہوں نے ایک طرف پڑا ہوا لیے مہینڈ ،

سے دہ تیزی سے جھلے ادر بھرانہوں نے ایک طرف پڑا ہوا لیے مہینڈ ،

والابرشس اٹھالیا ۔ بیر برش وائش بیس کی سفائی کے لیئے ہوتا ہے۔ بہش اٹھاکہ وہ تیزی سے فلش ٹینکی کی طرف بڑھے۔ نجانے ان کا پوڑھے جسے بیں کہاں سے طاقت آگئی تھی کہ انہوں لئے اپنے جسم کو ایک زور داہھ بھا دیا اور ووکسے کئے نامٹی ٹینکی کا پائپ پکرٹکر وہ ٹینکی کے باتی اور چڑھ کر کھڑے بوگئے ۔ اب ان کا باتھ آسانی سے روشندان تک سپوم

ماسکیا تھا۔ اُسی کمیے انہیں محسوس ہواکہ کیمین کے در دانہ سے پینکریں مادی ہوئے دہی بین۔ تاید مجرم اب شک آکر در دان دوڑنے کا پروگرام با چکے فا مررحان موکئے ہوکر کھونے موگئے۔ پھر جیسے ہی دروازہ پر ایک ذور فا فکر کا دھاکہ ہوا۔ معرر رحان کا فاتھ انتہائی تیزی سے حرکت میں آیا۔ اند م 4 144

ا اس کی روح تمض عشری سے پر **واز کر چ**کی ہوگی۔ چنا پنیا اس نے ذیسیا با مقتوں سے راد الور بیتی پھینک دیا - اس کے جہر سے پر انتہا کی جبرت کے آثار نمایاں تقے ۔ جیسے اس سجو تیش پر یقین مذاتر اُہ ہو ۔

" مگرنتر تو نتے کھے بعر سے ٰریوالور نہ ہے۔ دافیل نے دولوں ہاتھ سر سے بیند کمرتے ہوئے پوچھا اس کے بیجے ہیں شدید حیرت نتی ۔ " آدی اگر ذہب استعمال کرے تو نتیا ہی "ب کھی کرسکتا سے مسٹر

المادي الردم الردم استعمال کرے کوئتا ہیں جب فیو کرسکا ہے سط رافیل : \_\_\_\_\_ سرانان نے کہا اور کھر انجوں نے باقعیں کیڈا ہوا ریوالور متوڈا سااون کیا کیا اعران کی انتخل شریکر پریم گئی۔

او میں اُسی کھے رافیل نے ان پر عیلانگ گفادلی ۔ گو دافیل نے اپنی طرف سے بے بناہ بھر تی کامطا سو کیا تھا ، گر سے ررحان سے رابالور سے ملئے دائی گوئی سے نہ بچھ سکا۔ اور گوئی تھیک اس سے بیٹ میں گھتی بیلی منظمہ دائی گوئی ہے نہ بچھ الانگ گفا بیکا اس سے بیٹ میں گھتی بیلی وہ میں رحمان کے اور آگرا ۔ اور سر رحمان کے اور آگرا ۔ اور سر رحمان کے اور آگرا ۔ اور سر رحمان کے اور آگرا ۔ اور سیوٹ میں گوئی گھائے کی وجہ سے اس کا سر رحمان کے اور آگرا تھا ۔ بیٹ میں گوئی گھائے کی وجہ سے اس کا جہرہ تکلیف کی مشت سی ناہے میں گوئی تھا اور آگھوں میں وخشت سی ناہے دہی تھی ۔ نیچ گرتے ہی اس نے تیزی سے کروٹ بد لی اور پھر ترب بڑے دیوالور کی طرف بھائی ہو تھی تا ہے کہ دو اور آگرا تھا ۔ بیٹ کے دیوالور کی طرف بھی اس کے اندر سے دیوالور کی طرف بھی اور پھر ترب بیٹ کے دیوالور کی طرف بھی اور پھر ترب بیٹ کے دیوالور کی طرف بھی اور پھر ترب بیٹ کے دیوالور کی طرف بھی گائی دیوالور کی طرف بھی کی صورت میں بہر رہا تھا اور دوسرا ۔ باتھ بھیلیا کر بیاں سے خوان بیٹے کی صورت میں بہر رہا تھا اور دوسرا ۔ باتھ بھیلیا کر بیاں سے خوان بیٹے کی صورت میں بہر رہا تھا اور دوسرا ۔ باتھ بھیلیا کم

اس فے دلوالور کی طرف بڑھایا - اُسی کھے سردھان تیز ہی سے اعظم اور

ایک دیوالور کی تعبیک نظر آختی ، اورک و رمان نے جدیگر دیوالور اختیا ،
اور پیرسان کی سی تین سے ریکت ہوئے ایک دیت سے شیعے کی اوٹ

میں ہوگئے ، اور عین آسی لمحے و ، دولوں عما گئے ہوئے و دواندے سے
باسر نسکتے ، اور مین شوگر سید ما کاری طرب آیا ، اور اچلا کر کا او کی
جیست ہر پیوامعد گیا - اب وہ آسانی سے کیس کی چیت اور اچلا کر کا او کی
"دہ جیت پر نہمیں ہے ۔ وہ کل گیا " ۔ شرکار نے پہنے ہوئے
کہا ۔ اور ایو رہے اتر نے کے لئے وہ جو کا کہا کہ اس خس کی آب و در سانی دور کی ہوئے
کیا ہے ہوئے سائیلنے گئے جوئے دیوالو رہے خس کی آ و در سانی دی .
اور شوگارے ماتی سے آب جیا کا ۔ پیچ کی اور اسے خس کی آ و در سانی دی .
اور شوگارے ماتی سے آب جیا کا ۔ پیچ کی اور اسے خس کی آ و در سانی دی .
بائٹر سینے کی طرف الح میں اور اسی عالم میں وہ منہ کے بل سیجے دیت یم

کے اندر کی لائٹ بل رہی تھی اور بھیرا نہیں ٹار کے ڈلیٹن بورڈ سمکے اور

رافیل نے چونک کرشوگلر کو دیکھا اور دوسسے کمجے دہ تیزی سے شوگلر کی طرف بڑھا ۔ نشا بید اُسے میہ بات بھید نہ آئی تقلی کرشوگلر اکس طرح اجانک کیو ل گراہے ۔

آگرا ـ ⁄ــرمان کانشاندهنرورت سیکیجه زیا و وسی سیاتها -

" رئوالور پیچینک کر لم تق اٹھا لو رافیل \_\_\_ ور ندمیری گولیت میں گھس کر سیدھی دل میں ترازو ہو جائے گی " \_\_\_ سررحمان کی کڑک دار آواز سنائی وی ۔ اور رافیل ایک چنگ سے سٹا اس سررحمان ربوالور سنجالے اسائے

ادر دافیل ایک جیگئے سے سٹا۔اب سررحمان ربوالور سنبھالسانٹ کھڑے تنے ۔ایک ربوالور رافیل کے لماقہ میں بھی تنا ۔ نگر سرحمان کی پوزریشن دیکھتے ہی وہ مہم کیا کرجب تک وہ ربوالورسید حاکم سے I**41** 

يتم بالبرركو. مين اوركييتن كيل انارر عامكين كي وايت ٹرانسمیٹر آن کرلینا الگر تمیں صرورت بڑی نو بم کاش دیں گئے: ۔۔۔ مقدمہ نے توریر کو ایک ٹوسے ملاقات اور تمام میروگرام سمجھاتے ہوئے کہا۔ الفبك بعية تنوير في سرلايا أورهم صفيدا وركيسان تكور دونوں تیزی سے دلوار کی طرف بڑھتے چلے گئے بحو تعلیٰ کی دلواریں کیسے زياده ببندية نفين -آدرچونکه کوبشی کی عقبی ست که ااند سیا جیایا ہوا تھا۔ اس كئة وه دوان بيني آسانى دايدار برچاند كرود سرى طرب كو د كيَّهُ . إن دونوں كومې بيراحساس تفاكمه بير بين الاقوامي مجرَّموں كا میڈکوارٹر ہے۔ اس لئے ظاہر ہے پہاں مفاظت کے انتظام ھی کے عام ا - آن سخت ہوں گئے۔ یہی دحیاتھی کہ وہ و دلوں بے عدیو کئے اور محتاط تھے ۔ کا فی دیرتک وہ دولوں دلیار کے ساتھ موجود تھاڑی ما باڑکے پیچھے چھپے رہے گرحب انہیں کہیں سے بھی کوئی روعمل محسوس نہ ہوا تو وه دو بون باٹر کے پیچھے سے نکلے آور بھرتیزی گرانتہائی متماط طریقے سے

اندن نے تھبیٹ کر دہ ریوالورا کھانا چا پا ریگراس سے پہلے کہ برر رحمان کا باتر دیوالور پہنٹا کا دائی نے دیوالور تھبیٹ لیا۔ اور پھر آس سنے انتہائی تیزی سے کروٹ دیا ہدلی۔ سرزمان نے ہی تھیٹ کراس کے او بید گرے کی کوششش کی مگر مین اسی لئے رافیل کے باتھ میں مکبیٹ ہوئے ریوالور سے کوئی نکلی اور سرروحان کے سینے میں گستی بائی گئی ۔ اور دو سروحان کے علق سے بے اختیار ایک زور دارج بحث کی گئی ۔ اور دو بہر کی بار دور وہ سرا بہا ہے بی برگرے اور ترشیف گئے۔ دافیل نے ٹریگر وہ کر دور سرا بہا ہے بان میں پرگرے اور ترشیف گئے۔ دافیل نے ٹریگر وہ کر دور سرا بہا ہے بھی کر نتیج گئی گئی ۔ اس مہلت مذوی اور اس کا با تقریبے جان

بوسر سپ رئیا۔ اب رافیل ادر شوگار دولوں لماک ہو چکے نتے اور سرر محان رہیں ہیہ پٹے ہے بُری طرح ترٹ پ رہیں تقے ۔ کمو بد لمحہ ان کی حرکات سست ہوتی چلی جارہی تقیق ، لوں لگ رہا تھا کہ جیند کموں بعد دہ بھی ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے رخصت ہو جائیں گے اور آمبیتہ آ ہمنتہ ان کا تولیتا ہوا جسم ہے جان ہوتا چلاگیا۔

ميزك يتجعي امك ادحرعم أدمي لاتقامين كتأب بكرث ببطيا بوالقاءان آدی سے خیرے بیان دونوں کو دیکھ کر شدید حیرت کے آٹا دا جرآئے۔ نبرداد الرحركت كي يسب سفد من انتمائي كرفت بلج الك يكون بوتم إس الما أدمى في قارت نوفذوه ت كل \_\_ بين اس كوركرتا جول تم بانني وهي چيك كرو "\_\_\_ صفدية ادحرادهرد كينت بوك كهاوركيسيان تشكيل سرعالا وأنيزتن " الفاكراس ديوار كى طرف مندكر كے كفران سوها وُ "\_\_\_ صفار - ك ولوالوركى نال اس كى طرف الله تعرف كرخت بهج مين كها-"مم \_ گر.... ان اس آدمی نے کرسی سے اعظیتے ہوئے أكر مكرست كرونبياي كهدرا مبول وليسي كرو وريز كولي الإر دوں گا''۔ \_\_\_صفد نے انتہائی سرد لہجے میں کہا اور وہ تخص الحکے کہ صفدر كيكف كم مطابق دادار كي طرف مندكر كي كفوا موكيا . صفدر نے انہا کی بھرتی سے اس کی بیبوں کی تلاشی کی مگراس کی جیوں میں اسلحه نام كى كو ئى چيز سنقى - أسى المحكوبيان تشكيل البي اندر أكيا -كوتفي غالى مية ي معيص عدر-- استخف اوزميث بيموجود حوكيار مے علاوہ اور کوئی نہیں ہے جو کیدا دکو میں با ندھ کمہ ڈال آیا ہوں " كيينن كبل في اندر أتت بوئ كها -

علتے ہوئے مارت کی طرف بڑھتے چلے گئے ۔ عمارت برٹر اسراسی عامریتی چهائی مونی هی ایون لگ ها سے اندر کوئی دمی روح موجود ندمو برگروه عانة محد كم اس قدر كم ي فا وشي ك اندر سجاف كباكيا بديا كالطوفان يْقِيعِ بِوئْتِ بِونَ مِنْ مِنْ إِس كُ وه ومتماط انساز مِن ٱلْكِيبِرُ عِنْتَ عِلْمُ كُ مِنْ عارت کی سائیڈسے ہو کرحب دہ برا مدسے کی طرف آئے تو انہیں لِهِ وَ اوربِ الله مع مِين الب عِلية الطرآئ البتدكوني أدمي نظر شأر على تھا۔ اوھ بھیا گاپ کے ساتھ جو کیا۔ ار کے کیبین میں بھی روشنی مہورہی فقی مگر۔ كهيم م سيدكواد شيفالي أو نهيكم كئي سي مفدر في تشويش "مسوّن توالبياسي بوتات تنسب كيبينن تكيل نے ديے ديے لسح میں حواب دیتے ہوئے کہا ۔ اور هروه دولؤں باشوں میں دیوالور سنبها لے عارت کے اندر گھنٹے بیلے گئے مختلف تمرو الیاں گھو منے کے لبعد وہ ایک درواز سے کے سلفتے رک کئے ۔ کم سے کے اندر کسی کے سانس بنے کی آواز سنائی دمے رہی تھی۔ دروازہ کھلا ہوا تھا۔ گراس برمڑ سے سوئے بھارتی میددے کی وجست اندر کا منظرد کھا فی مذوسے را تھا۔ صفدر نے دیوالورکی نال سے بردہ جٹانا جا ہا گرریوالورکی نال او ہے کے درواز مصنے مکراگئ اور چین کی سی آ واز سیدا مونی ۔ " کون <u>سے ''</u>۔۔۔اندرسے ایک کرخت آواز سنائی دی ادروہ

یہ کمرہ ایک خاصی مٹری لائٹر رہے بھی حب کے درسیان میں رکھی موٹی

دولوں تھیٹ کرتیزی سے اندر گھس گئے ۔

یے اس میا کی طرف موجد ہوا۔ جس کے پیچے سرطان گیل بیٹھے بڑھ دہے نے۔ اس نے میزی اوپہ والی دراز کھولی اور دوسمرے کمحے وہ کیول مُدی وح الھلا جيے اس کائب ميدم سيزنگوں كابن گيا بو- اس كے باتھ بى مەخ رىگ كى ايك مونىسى فالل تتى-

"كيابوا "\_\_\_صفدرني يوكية موسّ كها -

" ومثبت كردى فال: - - يُعبِين ت يل في سبطات موس كها . " وستبت كردكي فاكل " \_\_\_ صفد مجمعيران ره كيا .

' ہاں ۔ دیکیھویہ یہاں کی انٹیلی میس کی مرزب کیددہ فائل ہے : لیٹن تکبل نے فائل کے اور اق بلٹتے ہوئے مفدر کے قریب آ

" ہوں تو پیٹ کے جمہ یہ اواج دیاجا را تھا۔ گراس فائل نے بیر مسكه على كمر ديا-كيون مسترمسرهان كيبل اب بيد مصطريقي سے تباده كة بإراسين كون باوراس وقت كهال سبي السفدر ن بیات سرد ہی ہیں سرمان کیبل کی طرف بیٹے میں کے اس کے چەرى بىرىلىنىرىيىسكوا بىڭ جىچانى بوقى كىتى-

" سرونة - كيساسرونة - ين مجهانهن " -- سرهان كيبل نے

" اوہ \_\_ تو تنہیں اب جاتو کی مدد سے سمجانا پڑنے گا۔ ولیے تنہاری اداکارن کا حواب تنہیں ۔ یہ ں میرت ظا ہر کر رہے ہو جیسے واقعی تہمیں کچھ یته نهبی: \_\_\_ مندر نے جیب میں دلوالور رکھ کو ایک برداسا گراری ا پا تو کا لنے موے کہا اور دوسرے لمے کمرے میں جا تو کھنے کا كار اسب

اس كامطلب كيا بوا " \_\_\_عفد نے پرنث ان سے ليح نبرانیال ہے تمبیں ڈاج دیا گیا ہے " \_\_\_ کیپیڈی شکیل نے

صفدرست مخاطب موكركها

" تهارانام كياب اوهركرسي بيريني جاؤ "\_\_\_\_صفورن ديواركي طرف منه کئے کوط ہے آد می سے مخاطب سوکر کہا اور وہ مٹر کمرکزسی میں بیٹھ كَيَّا رَاسَ كَيْجِرِكَ بِإِلْهِي مَكَ حِيرِتَ اور تُو فُ كَ آثَار نمايال فَقَعَ میرانام سرجان گیبل ہے اور میں ایک سائنسدان موں تے اوھیڑ

" كوهي كانمبركيام " \_\_\_صفدر نے بوجها -

" چالىيىسىمارىيايىس يېسىسىد جان گىبلى نے حواب ديا۔ " بية تو درست ہے شكيل - تم يهال كى تلاشى لو مجھے كچھ نسك بيٹا

ر إے كدكو ئى كھرى بات سے نے سے عقد رہنے كچے سوچتے موتے كها . " تَم كون بوا وركياعابت بو" -- سرحان كيبل في لوجها اب وہ قدرے مطمئن موتیکے تھے۔

" غاموش ربورزياده لولنائمهارك ليّة نقصان ده هي ثابت بوسكتا سے " \_\_\_ مفدر نے اُسے ڈانٹتے ہوئے کہا - اور سرجان گیل ہوئے

کیٹن شیکیل نے انتہائی نیزی اور پیرتی سے ملاشی کا آغاز کیا کھر کی دیواروں کے ساتھ بنے ہوئے رکوں میں توسرطرف کتابیں سی معری بوئی تیں جن کی ماستی کارے دارد تھا۔ بی دجہ تھی کروہ سب سے

مم — میں سچ کہد وہا ہوں وہ کسی سدنیہ کو زمیں جا تا ہے۔ ہسر ' رس کے سابقہ آیا۔ توجوان تفاجوا بنا نام برنٹ و آف ڈھھمپ بہتا تھا۔ رایک بہت براسائنسدان میں سب میں نے اُسے اپنی قوی لیارٹری یں دلسرج کرنے کے لئے کہا گواس نے کہاکہ حب کا۔ اس ملاسے

متت گر فتنظیم کا نائمه دبین موبا آوه اطمینان سے رئیسرج نبین کرسک بكهيل دمبتت كرد ليبارثرين نه تباه كمديل يجراس نے تبايا كدوه خود بشت گرد تنظیم کا نما مندکرے کا- ابقول اس کے الت پاکامشہور جاسوس

را فریدی اس کا شاگر د ہے۔ یہ فائل اس کے کہنے پر میں نے اپنے ووست ا ہے رہنی مشکل سے جیند گھنٹوں کے لئے منگوائی ہنے ۔ تاکہ وہ انسے پراٹھ

ئے " \_\_\_\_ مرجان گیبل نے تفعیل تباتے ہوئے کہا ۔ اورصفد رکھے چہرے ریستا اسٹ سمے آثار اهرے - واقعی سرطان گیبل نطالی خولی

بالنسدان بي تقد عمران في النين فألل كم الشال كيا تقاء وه سوح ربا تنائداب به الفاق سي تنبئ مستركيلين في خلط كوه في كا بيته تا تے ہوئے ہماں کا نمیردے دیا۔

" كيدهي آر ٿ گلير مي كي مالكه مسنه كيدي كو جانتے بو" نے ایانک کسی خیال سے بحت یومیا۔

" مسنركيدى كالكيون نهبل مبري مبيلي أبك مصوره سيسير اور ئىزىىي اوروەاس كې گىبارى مېن قباتے سىتىتى بېي اوركىھى كىيىم بىر كاۋىي كى د ،وت بروہ ہمارے گھر ہی آتی رہتی ہے ! - - - سرحان گیبل نے

گوخ<sub>خ</sub>امشی۔ صندر <sub>کی</sub> آنکھوں میں اب اس بعیب<u>ٹر س</u>ئے جیس*ی حمیک ابیر* آن ھی <sub>می</sub>ساری<sup>تی ج</sup> سے بوجھا ۔ جیسے کئی د نول کی تعبوک کے لعبد ایا نک اپنیڈید. و شکار نظر آگیا ہوں 🐪 میرانو ئی تعلق نہیں دراصل میری مبٹی یونیورسٹی کی چیٹیوں کر تھرآ ہی

عان گیل فی لب مینیج موت کہا۔ ان کے جرمے پر شدید او کے آثار منايان تقے اور آنگھوں ميں الجين متيرر سي هتي -

صفد دحوجا تو کھولے سرجان گیبل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈ الے قدم به قدم آگے مبڑھ رہا تھا بکیم منطقات کر رک گیا ۔اس کاتجے بہ تبار ہاتھا کہ ا سرحال کیبل سے بول سے بال مگر سنز کیبٹری و بنایا جوابیته اور عبور مثبت گرد کی فائل دو لؤں ہائیں اس کے تبیہ لیے کو تبشلار ہی تنبیں ۔

ں کیاتہا را لعاق دمشت گر د تنظیم سے نہیں ہے : -

ا دہ \_\_ دنشت گرد\_ نہیں نہیں ۔ میران سے کیا تعلق میں توايك سائنسدان مول - يهاں كى قومى ليبار ٿري كا پنجار ج مول تم ايتين كرومين يس كهر را بون المستحدين كيبل في انتهائي بريشاتي

گرید دہشت گرد کی فائل " \_ صفدر نے دانت مسنج بوئے بوتھا۔اس کی اپنی آنکھوں ہیں المجھن کیے ما ٹرات تھے۔

اوہ \_ نید فائل \_ بید فائل تومیں نے اپنے دوست پہاں کے الله عنس كي حييف شاديلزك كهدكم منكوائي مع : مسحم حان

مگر کمیوں — تہارااس فائل سے کیا نعلق ہے:۔

144

ہوں ۔ اسی لئے جو پہرسب سے پہلے مسز کیڈ ی کے دمن ہیں المفدر نے منت موسے کہا۔ ادر پیروه دولوں دیوار پھاند کر با ہزنکل آئے۔ آما وه اس نے بنا دیا ہے۔۔۔ صفحہ نے سوچا۔ "كيا موات \_\_ تنوير في انهب لون اطمينان سے واليس آتے يريزن آف ڏهمپ اڀڳهان ہے ٿـــــصفد سنے يوجيوا۔ و ہ میری میٹی کے ساتھ شہر کی میر کرنے گیا ہواہیے۔ وہ کافی رات " کے پہنیں \_ پیمجرموں کا ہیڈ کوارٹر نہیں ہے۔ مہیں ڈاج دیا گیا تھا۔ سُلَحُ والیس آیک گئے تہے۔ میرطان گیل نے جواب دیا۔ مِ عال ایکِ فائل مل کئی ہے مطاب کی '\_\_\_ صفعہ دینے کہا اور عیر وہ - عال ایکِ فائل مل کئی ہے مطاب کی '\_\_\_ احیاسرجان گیل تهار سے سے تمہار می جان سما دی۔ بہرجال یہ من ي مع مراكر مداك كي طرف باله عنه يلي كنه م فائل مم سائھ لئے جا رہے ہیں :۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مقد نے کہا ۔ مرك بدين بنين من يبلي بن الحيث وايك ستون كي ينجه من كل آيا-یمٰ \_ مگر شار پیز کو میں نے یہ واپس دینی ہے ؛ \_ \_ مسرحا نگیس فائل مجھے دیے دوستکیل \_ادرسنوصفدرتم بہبیںدک جاؤ۔ نے انتہائی پر ایشان انھے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ اگر ہم نے مناسب سجا تو یہ فائل کل واپ نر دیں گے تم شار میز جب عمران واپ آئے تو تم نے اس کی مکمل عمرانی کرانی تیج ت اگر ہم نے مناسب سجا تو یہ فائل کل واپ نرکر دیں گے تم شار میز جب عمران واپ آئے تو تم نے اس کی مکمل عمرانی کرانی تیج ت نے اپنی تخصوص آوا زمیں کہا ۔ اُسلی کھے تنویر نے فائل ایکسٹو کی طرف بڑھا دی سے کوئی بہالنہ نالینا اور سنو 💎 بیٹھے آنے کی کوششش مذکرنا وریذ ر " تنويرا دين كيل تمردولو ل والبس موثل جاؤا در مزمد مابايات كالنظار صفدر نے کہا۔ اور بھرکیٹی شکیل ٹواشارہ کرکے وہ تیزی سے بلٹالو، ئروا درسنواب تتریخ ملیک اپ میں باسر کلناہیے۔اورصفه ربتم بھی وہ دونوں تقریبا بھائتے موے لائبرمیری سے باس آگئے البتصفدر نے يْدَى مِينْهُ بِيَالِ إِلَى لِهِ مِنْ مُنْ كُونَاكُمْ إِن تَهْبِينِ مُهِا إِن صَلَّمَ \* " بام نطلتے ہی دروازہ بند کرکے لاک لگا دیا تھا۔ كبيشونے فائل كياتين كيل سے ليتے بوئے كها -ا وربھروہ تیز می سے چلتے ہوئے برا مدے میں آئے اور عارت کی بہتر ہیں ۔۔۔ان بینوں نے کہا اور بھرائکے ٹوتیزی سے علیتا ہوا یشت کی طرف مٹ گئے ۔ اور کھ فائدہ موایانہیں کم از کم دہشت گرد کے بارے میں سرکاری دوبارہ اندھیرہے میں نمائب موکیا۔ '' آوُ چلہر کے کسل بھاری جان توجیعو ٹی اب عند رجانے اوراس کا کا م '' فائل مل كني - باس اس سے فائدہ اٹھائيں گے: -- كيپيٹن شكيا تنویرنے ایک طولی سالس لیتے ہوئے کہا جیسے اس کے سرسے کوئی بیٹا اور ہاں جب عمان کوبیتہ چلے گاکہ میں فائل کے لئے اس نے بیسارا بڑا توجہ اتر کیا ہو تکیٹین سکیل مسکراکر اس کے ساتھ جل دیا۔ چُكر حيلايا تفاوه با قدسے نكل كُرى نب تواس كُنْهُ كَا دِيكِيني والى بوڭ ي - ---

مس گیس اہی تمہارہے ووھ کے دانت نہیں ٹوٹے اے عمران [ برے معندہ مسے ابھے میں لوٹھا۔ ئيامطلب ، . . . مِس گنيل نے سيون*ک کر*او جيا -بھی میلہ تو بچے دکیھا کرتے میں نے میران نے وضاحت کرتے يە نو جوا نو ل كامىلە يىسى - ا درسىرما ە جاند كى چودھويى كونگى تىسى نولھىون لیاں اور اوک اس میلے میں شرکت کرتے ہیں اور خوب دل کھول سمہ من اندوز موت بن : \_ . . مِن كَين ن جواب ديا -عمرانے اورس گیران مرکی سے کرنے اور کھانا کھانے کے بعدواس "اوہ ۔۔ ورتی میڈ ۔کیا انس تعمر نہیں آتی ۔۔عمران نے اپنی رہائٹ گا ، کی طرف آر مینے تھے '۔ اپانک ' رکیس نے جوناک کرنی کی طرح شیراتے ہوئے کہا ۔اورمس کیب اس کا یہ انداز دیکھ کر کے اختیار آج چاند کی حو د مویں آو نہاں ہے " ت مرس مات کی : \_\_\_\_مس کہما نے تنت ہوئے یوجھا۔ یو دھویں ہے۔ عمران نے حوالک کرکھا وارے نہا آئے توجاند ' بعن تمهارامطل*ے شیم کے لئے بیند باتیں مخصوص میں مثلاً کو*ان کاچالیسواں سے سے جارے کومرے مونے ٹیالیس دن مو گئے '<u>عمران</u> \_\_عمران نے بڑاہے معصوم سے کھے میں بوجھیا ادراس کا کہجہ ہے صد سوگوا دیھا۔ ہاں جو دھو ہوستے ۔ دیر ہی گڈیرنسس \_\_ آج ساح سمندر پر بابہ جھنینے کی باری مس تگیبل کی تقتی -" ناموش رہوریانس مے مہربت مندھیٹ ہو۔ بغرسومے مسجھے الك توب صورت ميله لكت وكهوك تو مام عمر نبس مولوك يه س گیل ہے میراتے ہوئے کیا ۔اوراس کے ساتھ لی اسٹے کا یک رخ جنہ میں آتا ہے کہد دیتے ہوڈ کے مسر گیبل نے کہا اور عمران ہے اختیا كراديا يقورى ديراجد كارساهل مندر كاب ينج كني اورعمران ف ایک اورسٹرک کی طرف موٹہ دیا ۔ اسے ارہے یہ کہاں جا رہی ہونہ ۔۔۔۔ مران نے پرلیٹان ہوتے ، معاکمہ وہاں واقعی سلید لگا ہوا تھا سبے شار نوجوان کڑکیا ںا ور لڑک الموجود تقيه وه مب يون احيل كود رست تقيم . ناج رسب تقيم الحكيبيان كررب تقے كه جيسے چابی كے كھلونے موں جن ميں چا بي هر کیف "--- مس گیل نے کاری سیٹر بڑھاتے ہوئے کہا

1/m

ے ریہ اٹھی بچے ہمچھے امید ہے تم میلے میں گم نہیں بوجاؤگی ۔۔۔ دى گئى تو . خاصائير لطف اورخوب صويت منظر تھا . مر<sub>ن نے</sub>مسکرانے موئے کہا ور پیرخا نی کارنگ النکیبوں میں گھاتا ہوا س گييل نے ايک طرف کا در د کی اور بھرو ہ دو بون بھی يچے آ مقوامی دید بعدارس کی کارنیاسی تیزد فقاری سے والیس دواری نی عارتی تھی گر بقودی دور آنے کے بعد اس نے کارروک کی کیو کھ \_\_\_\_ آدھے کھنٹے لبد عمران نے مس گیبل سے مخاطب انھی جلیں ابھی توآ دھی رات نہیں موئی۔ آ دھی رات کو میں ملیانچتی بگر یہ آں دور دورتیک ریت ہی ریت بھیلی موئی تھی ۔اور ھِراُ سے عووج پر پہنج جا کا ہے وہ دیکھنے والامنظ ہوتا ہے . بوٹ ھے بھی اِسٹوٹ سے نایل کے درمیان ایک حیوٹا سار اِسٹامٹال کی طاف مٹاتا ئى ديا - يەرات ئەاس قىيم كاھاجىيە ئېغرت كارىياچىنے كى دجەسے وقت اپنے آپ کو بوا ن محسوس کرنے ملتے میں " ---يراغيال ہے ميں رائسته بعول كيا بولان سے مران نے سوجا تو پیر کاری جانی مجھے دے دور میں والیس حلیتا ہوں تم میلیہ دیکھ کر می دیراوترأوهر و کھنے کے بعد اس نے کاراس کیے راشتے کی آجا نامیں آرام کر ناچا جتا ہوں "\_\_\_عمران نے قدر سے سپاک کانی آگے جانے کے بعد اچانک وہ راستدھی فائب ہوگیا۔اب وہ واقعی اس بے معنی سی اتھیل کو دسے بیزار مہوگیا تھا ۔اور پیر**ں** اس ملک میں ایک خاص شن پر آیا تھا ۔ سیروافٹریخ کر نے نہیں اُسے طِرف ریت ہی ریت بھیلی موئی تھی۔ کہیں کہیں دیت کے اصیخےا دیخے يقين تفاكه سرحان كيبل نے فائل منگوالي بوگي۔ وه فائل پڙه مدرايکش م. نيکه بھي وڪاني وسے رہے ہے۔ بحمال ہے کہیں سیلہ دیکھتے و کیھتے میں چربجین کی حدو دمیں تو داخل آجانا چاہتا تھا۔ کاکہ حلدا ذہلد اس مہم کا خاتمہ بہو۔ مس گیل نے اُسے نہیں ہوگیا کہ داکت ہی صول گیا ہے۔ عمران نے برقر بڑاتے ہوئے ر و کنے کی ہے عد کوٹ مش کی مگر جب عمران کے سرمو بیزاری کی كها ادريهروه كارسي نيح اترايا اب وهسوچ را اتفاككسي سے د حول حیا جائے تو پیروہ کہاں سنتا تھا۔ رائتے کے متعلق معلوم کرے گا . مگر و ہاں دور دور تک کوئی نظر نہ آ الهياشيك سے تم ماؤس كسي سے لفٹ لے كر أ باؤل كى ولاتهاءمران آمينة ألمبته حيتا مواابك برك سيسطيني كاطرف برمه مس كيبل من جا بي عمران لي طرف برهات وسن كها -

ıΔΔ

اوريهروه تيزي سيمشيك مرعيط متاحلا گياماس كاخيال تعاكمشا يدكوني أدبها

ياكوني بَهُوالا تَشِنَا حِورٌ الركهاني ومعاتب الديور شيلي مِد تِرط عقة مِي و

چونک پڑا، ووراُسے ایک کیبن کی تھیت وکھانی و سے رسی تقی بمیور

نظر میں دکھ لیا تھاکہ سردِ ممان کے بیننے میں گولی ملگی ہے اور وہ موت کے باکس قریب پہنچ چکے میں ان کے بیپنے سے نون تیزی سے بہدر اپتھا ۔ ان کی حالت انتہائی نازی تھی ۔ ان کی حالت انتہائی نازی تھی ہے۔

عمران نے تبیپٹ کر انہیں اٹٹا یا اور ٹھر تیزی سے کیبین کے اندر گستا چاگیا، سررتمان کی آنکھیں اب اور کو چڑھنا منشروع ہوگئی تھی۔ نمران کو لیون محس بوا جیسے اس کی اپنی آنکھوں کے آگے اندھیراسا جھا رہا ہو۔ مگر سے رحمان کی حالت بتا رہی ھتی کر آکر عمران نے اپنے آپ رہا ہو۔ مگر سے رحمان کی حالت بتا رہی ھتی کر آکر عمران نے اپنے آپ

مونه نسبها لاتو ده مهیشه کے لئے ان سے دولا قبا میں گئے۔ " ڈیڈی میں آپ کومرنے مند دول گئات نے دان نے ایک جیکلے سے مرکز اخلاقے ہوئے کہا اور پیر اس کی نیز نظر سی کیون کا جائزہ لینے مگی رچند ہی لموں بین اس نے دینے مطلب کی چیز میں دکھولیں ۔ ایک لوٹے میں میڈیکل باکس موجو دیخا، عام طور پر دور دراز کیبنوں میں خانس طور پر الیسے باکس رکے جاتے ہیں تاکہ ایم جیسی میں انہیں استعمال کیا

بې هيئې او خوښې کړ باکس الله يا د د اُست کعول کړ د کيف گڼا . د و ترک عمران نه دو ترک عمران نه دو ترک عمران نه دو ترک محمل الله بالله يا د يا تال مالن او د يوم الله يوم نه يا تال کا في تعالىم عمران تيز کې سيمه او او د يوم خو څنا نها نه باله يا يي سيم او تي اس نه و وال کو نه يين پيشي مو ني ايک باله يي اها ني الله يا ني سيم او تي بورې مو ني آيک باله يي اها ني الله يا ني سيم او تي بورې مو ني تي باله يي الله يا ني سيم او تي بورې مو ني آيک باله ي الله يا ني سيم او تي بورې مو ني تي او تي بورې مو ني تي بيم او تي بورې تي او تي بورې تي او تي بورې تي او تي بورې تي بورې تي بورې تي بورې تي او تي بورې تي بورې تي او تي بورې تي او تي بورې تي بور

بری بن ک عمران نے بالٹی اٹھائی ادر کسبتر کے قریب رکھ دنی ۔ اور دوسر سے لمحے میڈ کیل ماکس سے اس نے دستانے نکال کر بہنے اور پھراس نے

کے روَٹ بدا اوٰں سے روشنی کی کرنیں معا ف حمیک رہمی تھیں ۔ عمران ایک طویل سانٹ لے کرنیچے انتہا۔ اٹسے خوش تھتی کرکم 'ہو اب وه زياده دير هيكنيسين يح جلنځ أن أس في كيبني كاحدودارلعدوي میں شالیا تھا۔ اس لئے اس نے کارکو اندازے کے مطابق سیری کی طرن دورًا نامشيه وع كر ديابه او يعير حبب وه ايك شيلے كى آ شينے كل کرکیین کے قرب بہنجا تراجانک چونک پڑا ۔کیبن کیے ورواز ہے کے سلمنه دوآ دمی آنیک می گفته خورت مختے عمران نے انتہائی بعر آ سے کارد د کی اور پیمر دروا زہ بند کئے وہ دولہ تا ہواکیین کی طرف رٹر ہا ۔ أسى لمح السي سائيلنسي لكر دلوالورك فائركي آوازسناني وس وادرسانه بی ایک ندوردا روچ<sup>یو</sup> همی عمران سنے **رفتار ننز کر د**ی اور کھی سیند ہی لمحول بعبد وہ کیبن کے قرنیب پینج گیا۔اب ویا ں گھتم گھتا نبو نے والے دو اوٰں آدمی علیحدہ ملیحدہ پڑے کے سبب کران میں سے ایک لیے س حرکت ہو جیاتھا گردو سے کا حسم مولے ہوئے عرکت کر را بھا

عمران تیزی سے آگے بڑھا اور پھراس نے حرکت کرتے ہوئے حب موجو سینے کے بل ریت پر النا بڑا جوا تھا سیدھاکیا توائٹ یوں محسوس ہوا جیسے اس کے مرمزیم بھیٹ پڑا ہو · بیرسر جمان تھے عمران کے ڈیڈی ۔

. ڈیڈی آپ '! ۔۔۔عمان بدی طرح چیخ پٹیا-اس نے ایک ہی

ایک تیزنشترا نشاکر زخم کو کاشنانشد وع کر دیا عمران کے ہاتھ انتہا ہی ۔ تیزی ادرمہا دت سے اپناکام کر رہے تقد ۔ اور وہ مردحان کے آپرئین میں مصروف تقا۔ تقورشی دیر لعبد اس نے حسم کے اندر گفستی ہوئی گولی باہر نکال لی ادر بھراس نے زخم پر ایک سلوش گاکر اس پر بڑی مہارت سے مینڈریج کر دی ۔ اب خون ہنا ندر و گیا تھا ۔

عمران نے دستانے اثار سے اور پھرسرد حمان کی بفن جیک کی ۔ نبف انتہائی مست نفی عمران نے میڈیل اکس سے ایک انجکٹن کال کر سریطان کے بازومیں اُگایا ۔ اور نبض پیک کرنی شیروع کر دی ۔ نی الحال وہ زیادہ سے زیا دہ ہی *کرسکتا تھا ۔* اور *بعراس نے ایک* اور انجکش لگایا ۔ اور دو سرنے کمجے اس کے جبر سے پیرا طمینا ن کے آثار چھا گئے مسرد حمان کی حالت آمبتہ آ مبتہ شطرے سے با ہر بوقی جار ہی تھی۔ بُجُه توبروقت طبی المداد اور زیاده ترمیررهمان کی اینی قوتت مدا فعت نے کام کیا تھا۔ اوزمِض کی رفتا ماہمرتی علی آرسی تھی۔ نگر اس کے باوجو دعمان سميتا تفاكدا بھى وه لدرى طرح خطرف سے باس نبين آئے كسى بعي لمح ان ی عالت بگڑسکتی تھی رجنانچہ اسنے احتیاط سے انہیں اٹھایا اور بھرلاکر این کار کی تھی سیٹ برلٹا دیا۔ اس نے کیدن سے کسل اور گدے لاکرانہیں اس طرح سرّرحان کے حب کے ارد کر دجا دیاکد دھیکا مگنے سے سرحان كوزيا ده تعبنكاً مذيك ا ورهيراس نے كاربيك كي اور اُست خاصي تعز رفتاً ري سے دالیس موڑا ۔ اب ایسے وہ راسنہ نظر آ ریا تھا جدھرسے مجرموں کی کارآئی تھی۔کھلی ہوئی جاندنی میں ٹائروں کے نشان بسان نظرآ رسنے تھے۔ عمران ان ٹائروں کے نشان میرکار دوڑا ما چلاگیا ۔ اس کے ذمین میں آندھیاں

اد. وه در نه کے بعد کی نصوبیا بنیا تھا۔
اُسے محرب مور پا تھا کہ شاہد یہ قدرت کا کوئی خفید نظام تھا جس
کے تحت ابنائک بیطے کے دوران اس بر سزاری سی تھیا گئی۔ اوروہ زمردتی
عیا ہے محرف ان ایسا وی تھا کہ شاہد الیسے میلوں سے ہما گئے گئی۔
بیائے خود می محفاد کا مرکز بن جا باتا تھا۔ مگر آج مجانے کیا بات تھی کہ بس
ابنائک اس کی طبیعت بیزار موگئی۔ اوراس طرح قدرت اُسے تھی کہ بنود ہو انہائک اس کی میں میں میں اس کیون کے اور اس طرح قدرت اُسے تھی کہ بنود میں اس کیون کا در زندگی کی مشمل میں
مقبلاتھے۔
مالی اور ندیدگی کی مشمل میں
مالی اور ندیدگی کی مشمل میں
مالی دور کے نشان پر چلتے جاتے وہ مرطک برہ چنج گیا۔ اور عرا کی اُدی طرف

مزهقتا حلاكمها

ڪي محيا گنهن آڻي -

ت و دُنٹوبین نے ایک اور جام بحرکر اس کے سامنے دکھ دیا اوراس بار ذیاض نے آمیت آمیت جیکیال بعنی شروع کر دیں .

یہ بات ہے۔ \* آپ کہاں کے سننے والے دیں' ۔ ۔ کوئنٹر مین نے جہرے پر مسکرامٹ انستے موت فیاض سے پوچیا۔

" پاکیت یا رختے والا ہوں جائی ۔ بین ویاں انٹیلی جنس میں سیز ڈنڈٹ موں : فرانون نے بڑے فیزیہ لیج میں کہا۔

''اوہ پھر تو آپ اپنے ملک کے اعلیٰ افسر مہوئے ن'' ۔ کا وُسٹر مِین ابھ قد رہے طنز یہ نیا ۔

'' اس میں کیا فتاک ہے '' ۔ ۔ فیاض نے سینہ بیٹلا تے۔ مو نے حوال وہا ۔

" بہاں کیسے آنا ہوا" ۔ کاؤنٹر مین نے دل جیسی سے بوجیا اوراس کے ساتھ ہی اور اس نے اور ال کھول کر فیاض کا بانی ماندہ جام بھی جردیا ۔

' سنک بیر ۔ ۔ درائسل میں اس ملک میں ایک اسلم مشن پر آیا ہوں ۔ انتہائی امیم او بخفیہ شن '۔ ۔ ۔ بیاض نے بیٹ سے میٹ سے میونٹ

ے ہوئے جواب دیا ۔ ''ادہ کسی ممکر کے بیٹیچے آئے ہوں گے آپ " ۔' \_ کا ؤنٹر مین ''

ہے ہبات '' ارہے نہیں <u>سٹمگرمیر</u>ے سامنے کیا ہیٹیت رکھاہے، کان ادھر لاؤٹ شراب نیا من پر اب پوری طرح چرطھ بھی تقی . کاؤنٹریین نے کان اس کے بیول نے قریب کر دیا ۔ فیداض تعرباً دات کے بہشہ بین پیدل پیار با بیدل پطتہ اس کے انگر اس کے بیدل پطتہ اس کا دائل بیدل پطتہ اس کا انگر اس کے بیدل پطتہ اس کا در ند الرابا ، آخر رات کے جب وہ تھی سے اتنا پور بوگیا کہ اب اس سے ایک قدم بھی بیدل نہ طالبار ہا تھا ۔ وہ تھک بارکر ایک باریس گھس گیار ماک تی دد کر سکے ۔

ماک تقراب کی کر تھکن و در کر سکے ۔

یہ ایک جیونا سابار تھا جس بن تقریباً تمام بھزیں پڑ تھیں ۔ اس کے یہ ایک جونا سابار تھا جس بن تقریباً تمام بھزیں پڑ تھیں ۔ اس کے یہ ایک جونا سابار تھا جس بن تقریباً تمام بھزیں پڑ تھیں ۔ اس کے

نیان کاؤنٹر کے پاس رکھے ہوئے سٹول بیسی ٹم گیا ۔ " ڈیل دسکی: ۔۔ نیاض نے تھکے بطے لیجے میں کاؤنٹر ریکوٹ آدی

ے منافی بگورگہا ، کاونز میں تھے دریہ اُسے ویسے دیکھتا را چراس نے کیا ہواں ابل بناکر فیاض کے آئے رکھ دیا ۔ نیاص سے ندیدوں کی طرح جام اٹھایا اور چرلینے سانس لیئے بتا چلاگیا ۔ جام ختم کرکے اُس نے اُسے میز رید رکھا ادراس بار تدرسے نیز آواز میں کہا ،

اً اُیک اور ڈیل لگا دو! ۔۔ فیاض کے جبرے بید مکمی ملکی مسرخی

10.

دے سُدًا ہوں تہ۔ فیاض نے بُراسامند بنا نئے ہوئے کہا۔ ا تُدبيداز برت فيمتي ہے۔ کا وُنظر مين سف بيري سيات ہے 'ہے توقیقی مگر تباؤ میں کیا کر سکتا ہوں تمہاری مہر بانی ہوگی دوسولونگ مے یو اور بتا دو ت<u>ہ ۔</u> فیاض نے اس کی منت کرتے ہوئے کہا ۔ " يىلونىرى كيا يا دكروگے \_ \_ كالود وسولونىد " \_ \_ كا ۇنىۋىبن نے کہا اور فیا من سے عباری سے جیب سے بٹوہ بھا لا اوراس میں موجو د "،ام رقمہ نکال کراس کے سامنے رکھ و<sup>م</sup>ی۔ البيته <sup>ا</sup>لوْ**تُ كر**لوا درسنوكسى كوتبانا نهبي درية مين مارا عا دُل گا<sup>يس</sup> ة ونظمين لف الظاكرتيزي سيجيب مين ريحتي بوئ كها . ارے نتم ہے فکرر ہو مجھے معلوم ہے۔ نتم مید آپنج نہیں آئے گی نے فیامنی ئیا رہ سپر کالونی پہشہ اور نام ہے بر کلے گرمے نے کاؤنٹر بین نے فیاض کے کان بین سر رکوشی کرتے ہوئے کہا۔ " اچھا وا قعم "\_\_\_\_فياعن كوشا يدلقين مند آر لم تھا كدانتي آساني سے مەغنە كانام دىيتەمل سكتابىھ " بالكل فيليح كهدرا في بون " \_\_ كاؤ نسرٌ مين في أسي نفين ولات \_ ت اورسنواب میرے پاس مزید بیسے نہیں ہیں وسکی کی تہمت اواکر سے کے لئے " \_\_\_\_ فیاض نے کہا ۔ كونى بات نهبي يدميرى طرف سي تخفه سجد ينجيّ ش - كا وُسَطِين

وبنت كروتنظيم كخ حائق كولئ آيا بون السياف فياض في برك ا ده اتنا برامش \_ پيركوني كاميا بي بيوني " \_ كاونشريين کے چیرمے براب مرعوبیت کے آتا رنمایا ل تھے . باں میں ان کے قریب پہنے پیکا ہوں متمام شیم میری نظروں میں ہے مگران کوسہ بننہ نہیں مل رہا ۔ شیخینہ ہل جائے تو طیلی سجائے پیرزی تنظیم کو مسل کمر رکھ دول و --- فیاص سے کہا ۔ اگر آپ کیے رقم دلائیں توسر عنه کا بیتہ میں بتا دیتا ہوں۔ کا وُنٹر میں نے بڑے راز دارا ندان از میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا -"تمبن أس كاعلم مع " \_\_\_\_ فياض كتف مين حوف كم باوجود ہاں مجھے علم ہے مگر میں اس کی بوری قیمت وصول کرنا چاہتا ہوں " اوہ جھے بتاؤ کتنی فتیت چاہتے ہو ایسے۔ فیاض کے لئے دل میں ابھرنے والی سترت و بانااب مشکل مؤکیا تھا ۔ وہ سوچ و ہاتھا کہ بغير شائے دمشت گر د کے سربننه کا بنة عل دیا تھا۔اور عیروہ اُسے يَرْ لين اور البين المين فش بورى مظهم فالويين آجانى أسع تركّى ال جاتی اور عمران پر بھی سمبیشہ کے لئے رعب سیر جاتا۔ " ایک لا کھ یونڈ "\_\_\_ کا وُسٹرین لنے جواب دیا ۔ " انك لا كو نونڈ \_ كيا كه رہے ہوھبى \_ بين يہاں بير ديسي ہوں

ميرى جبيب بن توصرف ووسوليوند مين بهلاايك لأكه لوند كهان

اُ "بهت بهت سنسکرییه – سیس تربین مبیشه یا در کھو ل گا"۔ – فیان س

نے پُرچوش کیجے میں کہا اور پھر تیزی سے آٹٹ کر باسر نکل آیا۔ اسس کا دل خوشی کے مارے بلیوں اتبہار ہا تھا۔ اسی خوشی میں اس نے اپنے بیچیے اجرفے والا کا دُنٹو مین کا رور دار تہنی میں شاجو اس نے فیاص کے

جاتے ہی لگایا نفا۔ اب فریب فیاض کو کنیا علم کدوہ ایک ایسے ملک میں پہنچا ہوا تناجہاں سرخفص پیسے کمانے کے سئے دوسر سے کوب و قوت

''' نے پر متفتد در متاہیے ' باہر کل کہ اس نے ایک اندھیری مگایتات کی اور چروہ واج ٹرانسمیڈ پر سررتان کو کال کرنے میں شروف ہوگئ

ی اور بیروہ و بین فرقسمیر بیر سرامهان و مال کرتھے۔ تاکہ انہیں اپناعظیم ار مامہ بتاکہ داد وصول کرتھے۔ نگر نگاتار کو شتشوں کے باد مود دوسر نی طرف سے را اطبر فائم شہوسکا اور سوتا بھی کیسے۔

ہے باد وود دوستری عرب کے وہ جبری کا میں استفال میں موت اور زندگی آسے کیامعلوم تھا کر سر رحمان اس وقت میں شال میں موت اور زندگی کا مذکم نے مصرور کر روز کر نے دوستان کے موال سرکر کا قارب وہ میں د

کی کمٹن کمش میں منبتا ہیں ہے ہوئے ہیں۔ اور سنجیر مول کے ساتھ حبدہ جہا۔ میں وہ گھڑی کھی ٹوٹ کئی کھی جس میں شرائسمیر شرف نقا ۔

حب او ی دیر کی کوشششوں کے بعد سروحان سے رابطہ قائم نہ ہو سکا تواس نے جمنوں کر گھڑی سے ہاتھ مٹالیا۔ اب وہ سوچ رہا تھا کرکیوں مذوہ پہلے سرخند پر قالو پانے بھر سروحان کو تبلٹ اس طرح داد کچوزیا د: ہی وصول ہوسکتی تھی جینا کچھ اس نے جیس شولیس اور پھراکیس جیب میں

نرا ترا رکھا ہوا سولیزیڈ کا نوٹ اس کے اِنفہ لگ سی گیا ۔ فیاض لئے میٹکامی صورت حال کے لئے یہ نوٹ علیمدہ رکھا جوانظا ۔ اوروہ اب دل میں دل میں نیس رہا تھا ۔ کراس نے کا وُسُر مین کو کیسے بے وقوف منایا کہ

اُسے پتہ ہی نہیں چلنے دیا کہ اس کے پاس سوبوٹہ اور میں اور ایک لاکھ پونڈ کاراز دوسوبوٹٹ میں حاصل کرلیا۔

تقور ٹی دیرلید اُٹ ایک خالی شکیسی نظر آگئی اس نے علمہ ی سے باقد دے کراٹسے روکا اور عیر مجیلی تُٹ مت پرینٹی کر بڑے تھکمانہ کہج میں طالب

ڈرائیو ہے کہا '' سپر کا وی نے جیو '' م ہنر جناب : \_\_\_ ڈرائیو ہے بڑے مؤد ہانہ انداز میں مسر

بل تے بو کے کہا اور گاڑئی آگے بٹھا دنی۔

' تقریبا بنار رہ منبٹ تک مختلف مرحوں بدسے گزرنے کے بعد تعکسی ایک رہائش کالونی میں واغل موگئی ر

کہاں اترنا ہے آپ نے یہ ۔۔۔۔ ڈرایکور نے مڑکر فیا ص سے با۔

'''سپر کانونی کے چوک پر اتار دینا " نے فیاض نے جواب دیا ۔ اور ڈرائیوں نے جواب دیا ۔ اور ڈرائیوں نے کوک بیر روک دی ۔ فیام نیچے اترا۔ اور لوٹ ڈرائیوں کی طرف بڑھا دیا۔ ڈرائیوں نے میسر دکھے کرکا بیرکا ٹا اور بیر باقی رقم فیاض کے حوالے کردی ۔ فیاض نے رقم جیب میں رکھی اور آمیت آئی بڑھنا چاگیا۔ اب دیم کھیوں کے منہ کر کھیوں کے منہ کی کھیوں کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کی کھیوں کے منہ کی کھیوں کے کھیوں کے کھیوں کی کھی

یب به باده مواهده این به می این این می وجدسه فیان کالشداب سرد مواهد اور پیش بقرگر دمسکی بینیے کی دحبدسه فیان کالشداب پورس و چربر تفاراس کا ذمین باربار بینک جاتا ، گدوه است بار بار " کمال ہے دوسولی نڈھر کریت حاصل کیا مگریہاں وہ رہتا ہی نہیں کمال ہے نہے۔ مٹرنر نکار مٹرنر نکار

ے ماہ امبی وہ پیند قدم ہی دورگیا ہوگا کہ اچانک ایک ٹیکسی اس کے با آگریہ کی ہے۔

'' فیاض'' ۔۔۔ ٹیکسی میں سے کسی نے اُسے آواز دمی اور فیاض کننے میں بولنے کے باد جود ہمی انہیل رٹیا الکیونکہ وہ آواز پیجیان گیا تھا۔ ''عمران تم '۔۔۔ فیاض نے تیزی سے ٹیکسی کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

اور هر وروازه کھول کراند بائیے گیا ۔ قراع میں میں میں کا تقریبہ کر ایجھا

' کہاں گھوشتے چرر ہے ہو : \_\_\_\_ عمران نے مسکراتے ہوئے پونجا۔ '' گھومتا بھر را ہوں۔ سارے شہر میں تہدیں تلاسش کیا جب تم نہ لمے تو میں ایک بار میں عالسا۔ جہال کا و نظین نے دوسولونڈ ہے کمر مجھے دہشت گرد کے مدعنہ کا ناسر وہیتہ تنایا۔ گیا رہ سیر کا لونی میں تو ہوئی گرے اور میں وہاں آگیا۔ یہاں آگریۃ چلائے بیا دوسیر کا لونی میں تو ہوئی کریٹی ت

رمتی ہے. ہوں " ۔۔ نیاض نے لڑکوانٹے ہوئے آہجے میں کہا۔ "مرز کیڈی " ۔ . . . کمران بڑی طرح یودک پڑا۔ اور هروه میتی پٹیا " ڈرائو ٹیکسی روکو۔

۔ اوڈ کیکسی ڈائیورنے بھرتی سے کیسی ایک طرف کرکے بریک مار دی۔ سر هبنگ کو سبحهال بیدا -کونشی مغیر گیار ، نظر آت بی خیاص تیزی سے گیٹ کی طرف بڑھا۔ اور پھر نجانے اس کے دماغ میں کیا آئی کہ اس نے گیٹ بچہ لگے ہوئے کال ہیل کا جن وا دما ر

چنە کچتى دېغانگ كى **ۇلۇك**ۇرى كىلى اورايك تومى ئېجىل ئوجوان باس ئىكى آيا دەبىۋىمى خىيرت سەخە يامن كودېكەر رايقار

" نز ایجے ? \_\_\_\_ نوجوان لنے فیاض کو سرسے میریزک عنور سے ۔ مدہ یہ این دیا

و بینے بوتے پیچیا ۔ ''بریکھ گرمے بہیں منتج ہیں''۔ ۔ فیاض نے ذہبن پر زورڈال کرنام یا دکرتے ہو کے پونیا۔

۔ ایک گریٹ ہے۔۔ وہ کون ہے ۔ یابان تومسئر کیٹیٹ میں بتی ہیں !!۔۔ نوعوان نے جیان ہو کر حوال ویا۔

مَّن مَن كَيْدُن \_ مُرْجِعِ تو تبا بإليا تعاكمه بهان بديكے گرے ديتے ہيں. دمنت گرد تنظیم كے سرعند: \_ \_ فياس نے اس بارلا كھڑا ہے

سنت اب نے آغر کا راس کے ذہن میہ کمہل فیفعہ کرسی لیا تھا۔ اس لئے دہ بغرسو جے سبچھے لوکے میلاجار لی تھا ۔

" دہشت گر دنظیم کا سرخبنہ \_\_ مسٹر آپ کو نشتہ جیڑ ہے کے بعد بی کوشلی نظر آئی کئی ۔ وفع ہوجاؤیہاںسے ادر کسی گٹر میں جا گرو۔۔۔ خواہ منواہ رات کو آکر پرلشان کیا "\_ نوجوان نے اُسے چھوٹی ہوئے کہا ور پھروائیس چاٹک کے اندر جاکر کھڑی شدکروی۔

طرف رکھی اورسوجنے لُگا کم اس کا آئندہ اقدام کیا ہوناچلہئے عمران سے وه وعده كرك آياتقاكه و وجلتے سى د مشت كرد كى اينت سے اين بجا دے گا۔ گریماں آنے کے بعد اُسے کوئی الساکلیوسی نہ مل د لم تعاصرت وہ دہشت گردنیک بہنج سکتا ۔ اس نے بولیا کی مدد سے عمران کی لائی ہو کی ایجنٹ مس سوزی سے دہشت گرد کے جیت سے جورالطہ قائم کیا تھا۔اس کی جیکا کے بعد اس کو ہی معلوم ہوا تھا کہ بیرکال کیشی آسلے كيدى سے كو كرئ عنى - اس طرح اس نے صفد رائے ذريعے كبيدى آرك گیاری کی مالکه مسر کیٹی سے بیڈ کوارٹر کی معلومات حاصل کیں گرمسز کیڈی نے صفعہ کو ڈاج وہے دیا اور نملط بیتہ بتا دیا ۔ اب ظاست مسنر كيدى دهوكه وبني كالعدولان تونهين السكتى وه عزو مفائب مبو پراس نے سوچاکہ آرٹ گیلری تو دکان ہے طا ہرہے مسئرکیڈی سی ادر بمكريتي توكي ادرجهال وه ديمتي موكى و بالسي شفك نهبي مويي بو كى كيونجداس كے نيال كے مطابق اس كابته صفدر كومعلوم منبين بوكا -ينايخه فرأبى اس في فيعله كرلياكه وهمسنركيدي كى ر إكث كا معلى كرے اور فيرائس و باس سے اعواكر كے خودسى اسسے بيلكوار راك اصل بیتد معلوم کرمے بہوسکتاہے اس طرح وہ مجرمول کک بہنج جائے۔ أسعم معلوم موحِيًا تفاكر مران أمبس بهيخ كيد منووهبي بيال بينج كياس مگر سرجان گیل اورصفدر کے درمیان مونے والی گفتگو واج ٹرانسمیر سریانے كم بعد وه اس نتيج ميه پنجا تفاكه عمران كواهي سي كليو كاعلم بنبي تبح أس کے دہ جا ہتا تھا کہ عمران سے پہلے مجرموں پر مابھ ڈال د ہے۔

مسک زیروے دہشت گرد کی فاکل حاصل کرنے کے بعدسب سے بها كام بي كياكه البيني موهل أكراكس فائل كامطالعه كيا . فائل مي لو ن تو وسنت كرّ د كے متعلق كا في موادمو جو د تھا مگرية تمام فائل ومثبت كرد كى طرف سے کی جلنے والی کارروائوں کی ربورٹوں میشتمل تھا ۔ اس فائل كويرا من كالعد للبك زبر وكوا حساس وأكه ومشت كر دكتني نوفناك اور مبديد اسلحدس سيستنظيم ب- فائل سے بيند جياتا تھا كه دمشت كرد نے صرف و و ماہ کی متت میں ولیئٹ بارف جیسے طاقت ور ملک کو تقتریاً تباه کرکے رکد دیاہے -انہوں نے بے بناہ تباسی بھیلائی تقی ۔ ان بیں سے کچھ لوگ کیڑے تھی گئے تھے مگرا نہوں نے کچھ تنا منے سے پہلے خودکشی کر ٹی منی ۔اس لئے انٹیلی حنب حبس نے یہ فاکل مرتب کی تفی دہشت گر دیکے متعلق انھی تک اندھیرہے میں تھی ر بهرحال بوري فائل بيؤ صفے كے باوجو د للبيك زير و كوكوئي ايسا كليون

مل سكاخس سے وہ اُسٹنظیم ہم اپنے ڈال سکتا جنانچہ اس سنے فائل ایک

آن کے بعد اس نے ایک مکیسی کیوٹسی ادر کسیدها میڈ پوسٹ انس رات میں دونین بارڈاک تقسیم کی جاتی تھی نیمیڈ پیسٹ آفس پینج کمہ دہ الکوائر ہی کارک سے ملا

ا آپ ایڈریس کیش میں چلے جا میں وہاں سے آپ کو پیتہ مل عائے۔ گا- روم تنبر باره " \_\_\_\_ انگوائری کلرک نے مہدب لہج بین جواب

وہ تیزی سے اٹھا اور فائل اٹھا کہ اس نے کچھ دیر سوچا بھر فائل ایک

لفافے میں بند کرے اس نے اس میہ سرحان گیل کا بیتہ کھا اور تیزی سے

جِتَا بِوالبوثل سے باہر آگیا - اُسے معلوم ظائد ترقی یا فقہ مکک میں ایسے

اوار سے موجو و میں جو مختلف جیزیں اپنے آدمیوں کے ذریعے معمولی سا

خرجیہ لے کردوسہ ول کو کہنیائے کا کام کرتے ہیں۔ ایسے اداروں کو یہاں بارو تنايس كتية بن اسي لئة اس في بوطل ويارسه قريبي باروشاب

كابية يوجه ليا تفاء باروشاب بوال سي تقواري مي وورموجود تقي اس نے فائل کا وُنٹر نر دی اور کچھ رتم دے کرکہا کہ یہ یارسل اس پتے بھ

" مسٹرین باہرسے آیا ہوں۔ میں نے پامال بازار میں موجود كبيدى

آرٹ گیدی کی مسر کیڈی سے ایک ایم جنسی کام کے گئے ملنا ہے۔ مگر

میری کارراستے میں خراب ہوگئ متی اس لئے میں دُن کے وقت مذہبیج سکاراب گیلری مندموعکی ہے اور مصان کی رفائش گاہ کا علم نہل

كيا آپ ان كى روائش گاه كايته بنا سكته بين السيسه بليك زير و التي

کارک کوتفصیل تباتے ہوئے کہا ۔

دیاا درملیک زبرواس کاٹ کریہ اداکر کے آگے بڑھاگیا۔ جلد ہی وہ روم نمبر باره میں مرجود آوئی سے وہی کہانی دسرار یا تھا۔ " ا هي ښاه پياب و اجناب \_\_ آپ نينجي مبگه په پينجي بين " - کلړک نے کہا اور اس نے ایک ضغیر فائل کھوئی اور اس سے درق اللینے لگا۔ توالى درياك منتلف فاكيس دكيني كي بعداك لي ايك عبد انكل ں۔ یہ لیجئے بیة نکل آبا ی<sup>ا</sup> لیکا رہ سپر کالونی" <u>کوک نے سکراتے</u> " بہت بہت شکریہ " بیک زیرونے مکراتے ہوئے کہا ادر پھرخاموشی سے ایک جیوٹا سالوٹ کلرک کی طرف بٹر عدا کر وہ مڑا اور تیزی سے کمرے سے با مرکل آیا - وہ سنر کیڈی کا بیتہ معلوم کر دیکا تھا -پورٹ آفس سے باب کل کداس نے ٹیکسی کیٹری اور پیرائسے شیر كالوني بطيخ كاكهدكروه المبينان سيجيل تست يرمبي كيا ميكس وأنيو

نے گاشتی آگے بڑھا دی ابھی شکسے تفور تی ہی دور کئی سوگی کرائے دفور ہے سٹرک برجاتی ہوئی کاروں کی قطابیں ایک طریف رکی نفر آئیں ابھی وه سوير سي رباتها كه يدكيا بهور المدعب كدنيكسي درائيور سنه بهي ايني كالدي قطار میں سب سے سمھے روک دی ۔ " كيابوا " \_\_\_ بنيك زير وكن يوحيا -" را نفک چیکنگ بورتی ہے جناب!

" مگره وسری طرف سے آنے والی گاڈیا ن توبغیر پیکنگ کے آسہی

میں : \_\_\_ بنیک زیرونے حبرت بھرے لیجے میں کہا ۔
" حبنا ب بہاں الیا ہی ہوتہ ہے ۔ کمهل طور پرٹر بھک نہیں روکی جاسکتی
اس لئے ایک سائیڈ روک کر جیک کی جاتی ہے !! \_\_\_\_ ڈرائور نے
جواب دیا اور لمبیک ذیرونے سے بان ظاہر ہے اب انتظار کے ۔
بغیر عادہ نہ تھا ۔ گاڈیوں کی طویل فطاد شارہی بھی کہ کم از کم ایک
گفتر فیعد می نمبر آئے گا ۔ گروہ جان نظاکہ ہاں چھیک سٹان
انتہائی با اختیار ہوتا ہے ، اور جیکنگ کے مراض ہے گرد سے بغیر
کوئی عادہ نہیں ۔ اس لئے اس نے سیٹ کی کیشت سے سڑ کا با
اور آنگھیں بند کر کے میں سوجینے ہیں مصروف میں جوگیا کہ وہ مسز کریڈی

" سلطان سیکنگ "۔ ۔ دوسری طاف سے ایک بھرائی ہوئی 'وازسندنی دی۔ "عمران بول رہا ہوں جناب ولیٹ بارونسسے ترسیسے عمران نے

" او زمران بیٹے کیا ہو ر پاہے "۔۔۔۔ سے سلطان کی آواز میں ساتھ

میں مرمور باہیں میں اس وقت ولیٹ بارٹ کے جزار ہیتا اسے
بول دا ہول و ڈیڈی بہاں دخمنوں سے لڑتے ہوئے تعدید زخی ہوگئے ہیں ،
برجی خشکل سے ان کی جان بچی ہے ۔ انہیں طوبل آرام کی عزورت ہے ۔ آپ
ایساکریں کرمفارت خانے سے کہ کرانہیں خصوصی پرواز کے ذریعے والیس
پاکسٹیما باوالیس رحب قدر علمہ یہ کام ہو شکے بہترہے تاکہ وہ بجرد شمنوں سے
مذکرا جائیں ۔ اہم ڈاکٹروں نے انہیں طوبل ہے ہوئی کا انجاشیں لگا دیا ہے ۔
میں جا ہتا ہوں کر اسی ہے ہوئی کے دوران ہی وہ پاکیشیما بہتی جا میں ہیں۔

ت خداعا فقات \_\_\_ عمران نے کہا اور پھر کریڈل دباکر را لطبختم کر دیا۔ وہ ں دقت ہزار ہے تیال کے ٹیلی فون روم میں موجود تھا۔ سرر مال کو رہاں في بوئ أس ووكفف كرم حكي تقد والكرون اب أس يداطلاع ن مقی کر سر رحمان کی حالت خطرے سے باہر تو حکی ہے۔ چنانچہ اس نے پہال ے فارن کال کرکے سرسلطان کویہ بدایات دنی تقیں -و بل سے رابط ختم کرکے عمر ان لو کل ٹیلی فول سبیٹ کی طرف بڑھا۔اور جرا س لنے انکوائری کانمبر طلا که سرح ان گیب<mark>ل</mark> کی ریانشش گاہ کا منبرلو چھ کمہ يُأْ مُل كِناتُمروع كرديا . وه ان سے فائل كيمتعلق پوتھينا جا بتا تھا . مباومان کیل سیکنگ او ۔۔۔ ۔ مالطبہ قائم موستے ہی دوسمری طرف مے سرحان گیل کی آ وازس نائی وی ۔ مين آف وهمپ او إرامون است عمران نے كها م اوه بينس تم كهال چلے كئے يهان توتهارى عدم موجود كى ميغضب بوگیاد<sup>،</sup> \_\_\_\_بسرطان گییل کی تییز آ دازسنا فی <sup>دم</sup>ی -"كيابوكيا" \_\_\_عمران في حيران موت بهوئ بوجها راوراس كي واب بین سرحان کیبل نے صفدرا ورکیبیٹن شکیل کی آمدسے لے کر وانگی بُ کی تمام کہا نی گفییل سے سناوی۔ ابھی الھی میری میٹے والیس آن ب تواس نے چکیدار کوھی کھولاہے۔ ورميرك كرك كادر وازه بعى - اور بال العريند لمح بهلم ايك بارد شاپ ادمى ده فائل واليس كرگيامين "مسرحان كيبل في جواب ديا ان دگوں نے آپس میں بولئے ہوئے کوئی نام لیا تقا ۔۔۔عمران نے دانتوں سے بونٹ کاشٹے ہوئے لوجھا۔ اسسلمجھ سا اس می کد کو ان

گھنٹے بعد وہ خصوصٰی پرواز کے ذریعے پائیشیا رواند ہور ہے ہو لگے۔"۔ سرسطان نے جواب دیا۔ "اور سنس حب بحک وہ مکمل طور برصحت سندند ہو جائیں۔ آپ گھر میں اطلاع زدیں ورند اماری اور شریا ہے صدیم لیشان موجائیں گی: ۔۔۔عمران

کہا ۔ '' میں جھینا ہو ل عمران ۔ تم ہے فکر ہو: ۔ ۔ ۔ سططان نے

میں ایک بات اور بھی یا در کھیں کہ انہیں سی قیت پریہ علوم نہ ہو کہ میں نے انہیں والی جبرایائی اس کے کے سر وس کا کہد دیں کہ اس سے سی کم نے انہیں دکھھ لیا تھا اور اس کی اطلاع پر بہ کا رروائی ہوئی ہے "عمران نے انہیں سجھاتے ہوئے کہا ر

" نٹیک ہے" \_\_\_\_\_ مرسلطان نے حواب دیا۔ " اور سے \_\_\_ ارسے بل وہ بہان حرل ہے تا ل کے سم حیکل وارڈ کے کمونمبر ایک سو وس میں ہیں نوٹ کرلیں" \_\_\_ عمران سے کہا۔ " نٹیک ہے میں سمجھ گیا ? \_\_\_ مرسلطان نے کہا ۔

يسيودركم ديا - ده سوح را التاكراك وفي التيامنر كيدى سي الله ى بنا ميسى أس كونشي مرحيايه مارا بوكار ادران كي كفتكوس اندازه مولك لدوراصل مسنر کیڈری نے انہیں وسٹت گرد کے میڈ کوارٹر کے طور مربہ یہ تایا ہوگا ، اب مسئلہ میہ تھا کہ مسز کیڈی دہشت گرد کے ہیڈ کوار مڑ کئے ارے میں کیاجا نتی ہے۔ اس کا فیصلہ مسئر کیڈی سے مل کرمپی ہوسکتا تھا بینا بخہ س فوری طور پرسیر کالونی پہنچے کا فیصلہ کیا۔ سررحان کے زخمی ہونے کے بداس من این کارر دائی تیز کر دنینے کا فیصلہ کرلیا تھا بہنا بجہ وہ تیزی سے بلتا بوا ہب پتال سے باہر آیا اور پیر حلیہ ہی ایک خالی سکیسی اُسے لے کر

سپر کالونی کی طرف دوڑی حلی حاریہی گفتی ۔ سير كالوني مين داخل مونے كے بعد درائيورنے اس سے منزل مقصود

ئے متعلق پوچھا ۔ گرچمران نو د منزل مذجا تباتھا وہ میکسی ڈ رائیور کو گیا تبا تا ۔ "اس كالونى كے كسى رئيس ورنٹ ميں الے جلو" - عمران نے كهااس ے سوعا تقا کرشا پررلیٹورنٹ سے مسز کیڈی کی کوئٹی کا مزمعلوم موجائے يمرا بفى كيكسى تقوطى مى دور آكے برهى تقى كراسے دور سے فيامن نظر

اليا جونز كع<sup>و</sup>ا ما مواسط كن مع طرف بشرها حيلا آريا تها -ولمائیوراس آ دمی کے پاس حاکر تیکسی روک دو ش<u>ے عمران نے</u> ڈرائیور

ے مخاطب موکر فیاض کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ادر قریب جانے ہم اس سے فیاض کو آواز دیسے کرسکسی س سوار کرابا

المهانظرين يهجان گياتھا كەفياض مۇسى طرح يىئے ہوئے سے بمرحب المن في مرابط التي موت مسركيدي كانام ليا توده يونك يدار

روکو ڈرائیو رگاڑی ردکو "\_\_\_عران نے چیخ کرکہا اور ڈرائیور

اسے باں ان میں سے ایک نے ووسرے کوصفد اور دوسرے نے -سرجان گیبل نے جو اب ہملے کوٹ کیل کے نام سے کئی بار پکارا تھا ت

بسرحان کیبل میر تیزه دواڑے میں اور فائل لے بھی گئے اور پھر والیں ہی

سفدرا در شکیل \_ کیاآپ کو بدری طرح یا د ہے۔ اے عمران نے بڑی طرح جو نکتے ہوئے کہا۔ بل بالکل مجھے ایچیی طرح یا و ہے۔ اور پل وہ مسئر کیڈی کا ذکر بھی کر دہے تھے کدمیں اُسے جانا ہوں یا نہب السلے کہا۔

" کون مسٹرکیڈی تے ۔ ےعمران نے حوزاک کر لوجھا اور سرجان کیبل نےمسرکیڈی کے متعلق تفصیل سے بتا دیا۔ "کیا مسنرکیڈی کی ماکشن گاہ کا آپ کوعلم سے سے عمران نے

مجھے بوری طرح توعلم نہیں ہے البتدایک بار میری بیٹی بتارہی تقی کہ اس نے مسٹر کیٹڈی کوسپر کالوتی کی کسی کونٹی سے نکلتے دیکھا تھا وہ شایدوہیں رمتی ہو گی "۔۔۔۔سرحان گیبل نے جواب دیا ۔ اسپرکالونی :\_\_\_عمران نے سٹریٹر اتے ہوئے کہا۔

ہل میر کالونی میں شہرسے تقواری دور ایک جدید ریائشی کالونی سے ا سرحان گيل كے وضاحت كرتے موئے كہا ۔

' اچھا تھیک ہے میں ایک صروری کام میں بھنسا ہوا ہوں رصبح ملاقات

نے بوکھلا کرگا ڈی فٹ پائھ کے قریب نگاکر دوک وی · عمران کا درکتے ہی دروازہ کھول کم نیجے اتر آیا - اور میٹر دیکھ کرکراتے

دا کرنے گئا ۔ '' ارسے کیا ہوا یا دھیاہ ہوٹل جاتے ہیں میں ہمبت تھک جبکا ہوں '' — نیاخر '' اور کا کہ اور ا

نے اندر میلی بیٹھ کہار " سن موٹل میں شہرے ہوئے ہو تہ ۔۔۔ عمران نے پوٹھا ·

م مول آه کندا کمره نمبر ایک سوباره تر \_\_ فیاص نے حواب دیا ۔ " ڈرائیور \_ ات ہوٹل چنج د د نہ \_\_ عمران نے درواز ہ بند کرت

ے بہار 'گرفتہ ہو \_\_ فیاص نے جونگ کر کہا ہ پر کسی بیت نفر مصر ہو کہ کہا ہو جا رو اسکاراد فراغ

"اس دفت منر نینتے میں ہو۔ جمع آؤں گاتے ۔ عمران سے کہا اور فیائی نے بھی معرطا دیا۔ شاید وہ بھی اس وقت سونے سے موڈ میں ہی تھا۔ اور گاڑی ڈرائیورنے آگے بڑھا دی۔

تعمران گاڑی کے آگے بڑھتے ہی تیزی سے دالیس مڑا۔اور پھرطبہ ہو اُسے گیارہ مٰبرکو ہی نظر آئی ۔اس نے آگے بڑھ کہ کال بیلی کا بٹن دبا دیا چند لمحق بعد ہی بھیانگ کی نھیوٹی کھڑی کھی اور ایک قوی مبیکل نوجو الناج

آیا . "منزکیشی سے کہیں کم پرنس آف ڈھمپ طاقات کے لئے آٹ "منزکیشی سے کہیں کم پرنس آف ڈھمپ طاقات کے لئے آٹ

میں ' میں این نے کبچے کو یا وقا رہائے ہوئے کہا ۔ " پرنس آن ڈھمپ" ۔ نوجوان نے حیرت بھرے ابجیتہ ،

عمران کو دیکھتے ہوئے کہا۔ عمران کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ا ال بیانس آن دهمی . . . عبدی جاکر ان سے کہو ، لیجھے عبدی بے مسامدان نے انتہائی سنجیدہ کبھے میں کہا .

، کے بیان کے مہابی تصریحیات ہیں۔ " گرمسز کیڈی تو زہاں موجو دنہیں ہیں۔ وہ کل کی علک سے ہاہر جا جگی

" یہ کیسے ہوسکتا ہے بمیرے ساتھ ان کی طاقات طے ہے۔۔۔عمران نے رُوروے کر کہا ۔

"كود تبائيك يسكونوان نے كھورتے بوئے كہار

کو ڈے کیساکوڈ سے بھائی میں نے توان کے ما تھ ایک قیمی تصویر خوجت کرنی ہے اور سب اسے عمران نے جہرے پر شدید حیرت کے

آ تار نام برکز تے ہوئےگاہا ۔ '' توجد آپ میج نشریف ہے آ میں اس وقت ملاقات ناممکن ہے ۔'' نید کی روز شریع سر ساتا کا مصر حرال در میں میں کی کیا

وجوان نے بڑھے سپاٹ اجیے میں جواب دیتے ہوئے کہا ۔ اوہ ۔۔ الیانہیں ہوسکا ، صبح تاب توصالات ہی بدل جا ئیں گے۔

ہر سکتاہیے وہ تصویر ہی میرے پاس مذرہے برلیز سیر بی ملاقات کرا دیجئے'' عمران نے بڑے عاجزانہ کیجے میں کہار

نوجوان أسيح يندلمحول كك بغور دمكيفتار لإر

" اچھا چلئے آپ بھی کیا یا د کمیں گے۔ آپ الساکریں ٹیکس ہالی دوڈ چلے جائیں مسرکیڈی ویاں میں : ۔۔۔۔ نوجوان نے سراتے ہوگئے

جواب دیا . گروممان نے نوجوان کی آنکھوں میں سے تعکینے والے متسخر کو چیک کرلیا ۔ وہمجھ

عرم کرن کے توجان کا مقول یا کے بیات سخر میں ہیں۔ گیا کہ نوجوان نے اُسے ٹالنے کے لئے ایک علط بینہ تبادیا ہے۔ س کرتیزی سے سیدها ہوا۔ گلاں ابھی تاب اس کے ہاتھ میں تعا۔ متم اندر کیوں آئے ہو"۔ ۔۔ نوجوان نے انتہائی سخت اجیمیں کہا۔ "وکیورسٹر"۔ بچھے سیدھی طرح تباد و کرمسنہ کریٹری کہاں ہے ۔ ورمنہ ہمی تھروں کو بھی لولنے ریم مجبور کردیٹا ہموں"۔ ۔۔۔عمران نے ہاتھ میں کیٹیا

مِن تِقْرد ل کوهبی لولنے برمجبود کردیا ہوں " - - عمران نے لا تقدین کیڈا ہوار اوالورسا سے کرتے ہوئے انتہا کی سخت بھیج میں کہا -اس کے تِمرسے یر لے بناہ سبخد گی تھی -

ہ جب ہے۔ بیدن کی۔ '' جب ۔۔ بتا تو دیا ہے ''۔۔۔ فرجوان نے بو کھلائے ہوئے اپنجے ۔ حوار رویقے میں شرکھا، سخانے موقمان کے لیجھ کا اثر تقا ما اس کے پہر

میں حواب دیتے ہوئے کہا۔ نجانے یہ ٹمران کے لبجے کا اثر تقایا اس کے پہرے یمہ بھائی ہوئی سنجید گی کا

۔ اور دومرے کمجے تمران نے ٹریگر دیا دیا اور نوجوان ایک جھٹنا کھا کمہ پہلو کے بل تھبا - اسس کا دایا ایکان آد حصالاً گیا تھا - سائیلنسر سلگ

دلوالود سے عرف شعلہ طبنہ ہوا تھا ۔ " بناؤ ۔۔ وریداس بار گولی کھویٹری میں اتر جائے گی ﷺ۔۔عمران

> نے پہلے سے زیادہ خونخواساتھے میں کہا۔ سر ک ٹاس میدٹکول فر موریہ میں سرعہ

متمنز کیڈی میڈ کوارٹر میں ہے سیف باس نے اُسے ویل بلایل ہے۔ " ۔۔۔ نوجوان نے کان پر کم تھ رکھتے ہوئے انتہائی تکلیف دہ نعوی کیا یہ

ئے ہیں ہے۔ " اور میڈ کوارٹر کہاں ہے ملدی بتاؤ میرسے پاکس وقت نہیں بر

ہے : \_\_\_\_عمران نے 'ہا ۔ '' مم \_\_\_ مبھ معلوم نہیں در نہ . . . :' \_\_\_ فوجوان نے کچھ بناچا یا ۔ گر اُسی کمچے اس سے حلق سے چیخ نکل گئی عمران کے سائیلنہ ' تینیک بال دو ڈ شے۔عمران نے بطر التے ہوئے کہا '' بال ۔۔ ان سے طاقات و ہاں ہوسکتی ہے '' ۔۔ لوجوان نے جماب دیبا اددھیردالیس پھاکاپ کی طرف مردکیا ہے۔

''سنومٹے وہل کوئی کو ڈوٹیبرہ کا بیکر تو نہیں ہوگا تے سے ان نے آئے آواز دیتے ہوئے کہا .

" ہاں کوڈ کے بغیر تو آپ کی طاقات نہیں ہوسکتی '' وہل جاکر آپ کوڈ ' ایکل" کہتے آپ کی طاقات ہوجائے گی '' ۔ ۔ بوجوان نے مرکم حوال دیشر مو نئر کہا .

" بب تے بہت شکریہ بھائی تہباری بڑی مہریا نی اورسنو ہے۔ عمران نے دوقدم آگے بشطتے ہوئے کہا ۔

اران کے دوقدم اے بست ہوئے دہا۔ " اب کیا ہے یہ ۔۔۔ نوجوان نے حملا کر پوجھا۔

یپ یا نی بیانی میں جائے گا۔ مجھے بے حدیثای گی ہے : \_\_\_ عمران نے بعالک کے قریب بینچے ہوئے بڑے انسارانہ لیجے میں کہا۔

'' اوہ پانی ۔۔۔ شعیب آپ یہاں پھٹرین میں پانی ہے آتا ہوں''۔۔۔ نوجوان نے اس بار قدرت زم لیج میں کہا اور چیانگ سکے اندر خاسب ہوگیا۔ اس کے اندرجاتے ہی عمران بھی تیزی ہے اس بھیوٹی کھڑ کی میں گھستا

یں بیا۔ یہ ایک کا فی بڑی کو نظریقی - کو نظری کے اندر سرطرت اندھیرا جیایا ہوا تھا ۔ عرف گیٹ کے قریب ایک کیبن بنا ہوا تھا ۔ اور نوجوان اس کیبن میں گھشتا

سرے بیت سے سریع یہ ہے۔ یہ بات ہوا نظا عمران بھی اس سے چیجی اندر داخل ہوا۔ نوجوان ایک کولر میں سے گلاس میں یا بی انڈیل رہا تھا بر عمران نے جیسے ہی قدم اندر رکھا نوجوان آہٹ

کئے ربوالورے ایک اور شعلہ کلا اور نوجوان کا بایاں کا ان حرہ سے عمران نے غراتے ہوئے کہا۔ كرين ني يحير لال كونفي ؛ \_\_\_\_ نوجوان نے و و بتے بهدئے ابھے وْ بِنَاوُ ؛ \_\_\_\_عمران نے بطے سے زیادہ سخت کہجے میں کہا ۔ "كورة " \_ "ميدان شيفاية" مع " \_ فرحوان في حواب ديا-عمران نے اس کی آنکھوں میں سیجائی کی تھیکیاں دیکھیں تو اس نے ایک بار پر شرگير د با ديا ادراس باد گولي تفيك نوجوان كيمينا في برير عي اور وه بغركوئي آواز نكلك وبب ڈھير بوگيا۔ عمران اس کے مرتبے ہی تیزئی سے مڑا اور پیم بھاگتا ہوا پھافک سے بالبريكل آيا ۔اس نے نوبوان كاخا بتيه اس لئے كردیا تھا تاكہ وہ اس كے متعلق کسی کواطلاع مذ دے سکے۔ ۔ پھرتیزی سے آگے بڑھتے ہوئے دہ چوک کے زدیک ہوتا جلاگیا۔ ماكدو إلى ت ميسي كير كروه ميد كوار ثرينج سكے -

تیز سیٹھے کی آواز سنتے ہی نقاب پوسٹی نے چونک کر سرا نظایا۔
ادر هر لی قد بڑھ قاکر اس نے سامنے رکھ ہوئے بڑے سے ٹرالنمیسٹر کا بٹن
آن کر دیا ۔
" نمبر ٹو کا فنگ اوور " \_ بٹن دبتے ہی ٹرالنمیسٹر سے ایک
کرخت سی آواز ابھری ۔
" نیسے ۔ ڈی جی سیکنگ اوور " \_ نقاب پوکش نے بڑے ہا ،
" بیسے یا وقار بیجے میں عجاب دیتے ہوئے کہا ،
" باسس ے عالات ہما دے خلاف ہوگئے میں ۔ جزیرہ میں حشن میں ہارا گیا ہیں ہارے ایک اور شریع میں علاق میں اور شریع میں علی میں اور اسکیشی مارا گیا ہے اور " \_ بند وی راسیکشی مارا گیا ہے اور " \_ بند لؤکی آواز سنائی دی ۔

" او ہ \_\_ الياكيت بوسكتاہے اوور " \_ \_ نقاب يوش كے

ریا برگاہیے جناب ۔ شاید مخبری ہوگئی بسیکشن بی کے

بھے میں بے پناہ کرنتگی ابھر آئی۔

پچیس افزاد کوعین موقع میریهاں کی سیکرٹ سروس نے گیرلیا - اور پیر ب پناہ لڑائی کے بعد پوراسیکش ختم ہوگیا اوور سے منبر ٹونے

ده فارمولا البي يَهَاك مِين علن مين عبي سب اوور " \_ \_ أَقَاب لِوشَ

ا مال معلوم ببي مواہم اوور "\_\_\_\_نمبرلوطنے جواب دیا۔ " اس بارٹی لیڈر کا کیا ہوا کیا وہ اقتدار حاصل کرنے کے لئے تیا ر ہے اوور : \_\_\_ نقاب پوشس نے کچھ ویر رک کر کہا ۔

" نهي جناب \_\_\_ اس في ملك كي حالت ديكيوكر قطعاً انكاركر ديا ہے اوور لا \_\_\_ نمبر لوٹنے جواب دیا ۔

" اوہ \_\_\_اس کا مطلب ہے ہاری تمام پیاننگ فیل ہوگئی اوور " نقاب بوش نے *سیاٹ کیجے* میں کہا۔

" بظا سر تواليسا بي معلوم مور إجمع جناب - دراصل مباري ملانتك كجه صرورت سے زیادہ گہری ہوگئ مم سے وہ فارمولا عاصل کرسفے کے لئے يو ما مکات نبا ہ کر کے رکھ دیاہے۔ اس بنا پیریا رٹی لیڈر بھاگ گئے ۔ اگر

اس قدر تباہی مذہوتی تو شاید عالات الیسے مذہوتے اوور تے۔۔۔۔ بمنبر " بال مين هي بي سوير رباسون - دراصل ماري مليا ننگ يدهني كه ملک

كا قدار بدل كرمم في وزير اعظم سے وه فارمولا عاصل كين اسطرح فارمولا کی چوری بانکل راز میں رہ جائتی- اور سمبی اس فارمویے کا معاوضہ بهت زیاده مل جاتا - ورند دوسر بی صورت مین تمام دنیا کواس فادمو م

مے متعلق معلوم ہو بہا کا ۔ اور یہ نتیا تنظیمیں اس کے حصول کے لئے میدان میں کو درنیتیں ، نگرا قدار بدلنے کے حکمہ میں ملک تباہ مہوگیا اوور یہ

" بس جَاب في هذه راسحت ہوگیا۔ ہم حال اب کیا حکم ہے اوور "

المراخيال سيتين الني بلانك بدل ديني جاسيك اوراب مبين مرن فارموليے كے حصول ريتهام توحير مركوزكرني جاميني اوور " \_ جيف

ہاس نے *خواب* دیا ۔ " آپ انجال بالكل شيك بند وليد هي اب عالات مجار مح خلاف

ہوتے جارہے ہیں۔ یہاں کی سیکرٹ سروس ۔ انٹیلی بنس اور پولیس بھی اب بہت زیادہ کے کھم عمل ہوگئ ہے۔ اس گئے کسی بھی کھے کچھ ہوسکتا

ہے اوور میں سے منبر نونے جواب دیا۔

" تو شکی ہے تم تمام سیکتنوں کے اپنارج کومیری طرف سے بدایات دید دو کرآج رات دس بجے سٹر کوارٹر پہنج جائیں ممنی پانسی ڈیسکس کرکے کل سے اس پر عمل شروع کر دیں گےا دور 🖁 🖰

چیت باس سے جواب دیا۔ " ہنتہ خباب ہے۔ یس ابھی تمام کیکشنز کواطلاع دمے دیتا ہوں

ادورة \_\_\_ منبر لوفي حواب ديا ر " او دراینڈ آل ۔۔ جین باس نے جواب دیا اور بھرٹرانسمیشر کا

اعبی أے ٹرانسمٹر آف كئے چندسى كمي كردے تھے كرٹرانسميٹرے

ایک بار معربیٹی کی آواز گونجنے نگی بینیف ہاس نے چنک کر ٹرانسی ٹر کی بیکا دموجاتی ہے اور فیاض نے رہائک باسر کارٹے کیا اور جب بیک آپرشر طرف و کھا اس بارٹرانسی شرکے دائیں کو نے پر معرجو دبلب تیزی سے جل بجھ د با تقا ۔ وہ میجو کیا کہ آپرلیشن روم سے کال ہے ۔ اس نے تیزی سے بٹن آن کر دیا۔ "ایس ون سپیکنگ فرام آپرلیشن روم سر اوور : \_ \_ ٹرانسی شرسے سے اور مذمی وہ سکرین پر آو با ہے بیٹائی میں نے سوچا آواز اھری .

کھا مذہبے موئے کہا ۔ کھا مذہبے اس دوران عمران اسے ٹکراگیا اوہ یہ توہبت بڑا ہوا ۔ ہوسکتا ہے اس دوران عمران اسے ٹکراگیا

اده په دابهه براجوا بهوها بهوان کا سخه می در در ایشیاسی آیا سے -بو میں نے تواس کے ان کا استعمال کیا تقالد ده ایشیاسی آیا ہے -اور سلمان ہے اور مسلمان شعراب نہیں پیتے ، نگر اس کم مجت نے پی

بی اوور: بینیت باس نے کہا ۔ " بین سر بین میں خیال تفاکر اود د . . . . . " ایس ک

نے چیف باس کی ایکد کرتے ہوئے کہا۔ " میراخیال ہے فیاض تنداب پیٹے کے بعد اپنے ہوٹل ہی گیا موگا اودر " بیٹ جیف باس نے کچھ سوئیتے ہوئے کہا۔

اودر " جیف باس نے بچھ سوپتے ہوئے اہا۔
" ہوسکتا ہے سمرا دور " ۔۔۔ ایس دن نے جواب دیا ۔
" ہوسکتا ہے میں ہیت کرتا ہوں اگر دہ ہوظل میں ہے تو ہیں اُسے وہاں
ہے اعوا کر آم پریشن روم میں پہنچا دیتا ہوں ، تم چیک کر لینا کہ آیا
عمران اس سے طاہبے یا نہیں اس کے بعد کا ڈیم آئجا شن لگا دیتا تاکہ یہ
الکی والاس کم کریمی پیدانہ ہواوور " ۔۔۔ چیف باس نے جواب

از اهری . " یس ڈی جی کیانگ اودر " \_\_ پیف باس نے تکیار البعے

یں جواب دیتے ہوئے کہا ۔ "باکس ۔۔۔ نیاض کے ساتھ ہما دارا بطر متم ہوگیا ہے ادور ہزر ۔۔۔

ایس ون نے جواب دیا ۔ " را بھرختم ہوگیا ہے کیا مطلب او در " حیث باسس نے

" سمر بینسم نے آپ کے عکم کے مطابق اُسے ذمنی طور پر کنٹرول کرنے کے لئے البول عقر فی کا انجکٹس نگایا تھا۔ اور چکٹیگ کے لئے اس کی گردن میں ایکس البون وٹ کیا تھا اوور سے ایس وی نے یا د

' ہل ہل مجھے یا دہے اوور ٹے۔ چیف باس سے کرخت کہی میں جواب دیتے ہوئے کہا <sub>ہ</sub>

" سر — ان دونوں میں ایک خامی ہے اور وہ خامی اب ساسنے آ گئے ہے ۔ انکحل اگر اس آ دمی کے معدے میں حلی جائے توالیون نظر ٹی گااٹر باکماخ حتم ہموجا تاہیے ۔ اور حبب بک انکحن کا اثر دسمے ایکس الیون

ً او کے سرا د در ہے ۔۔۔ ایس و ن نے جواب دیا ۔ " اودراینڈ آل :\_\_\_ جیف پاس نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی ٹرانسمیڈ آٹ کرویا ۔

الراسميراً أن كرك اسف تيزي ساس كى فريكوسى تبديل كرنى ت<sub>سر</sub>وع کر دی تأکہ وہ فیاض کے اعوا کی مدایات دسے <del>ک</del>ے۔

تقسیداً ایک گھنٹے کے طویل انتظار کے بعد بلیک زیر وی کیسی چیک مبونی اور معراسے آگے بڑھنے کی اجازت وسے دی گئی۔ " آپ کو بہبت مکلیف ہوئی جناب نے۔۔۔ ڈرایکو دینے کارشار ط كرتے ہوئے مؤدیانہ کہے میں كہا ۔

' کوئی بات نہیں الیہا ہو تا ہی ہے''\_\_\_ بلیک زیر و سنے *س*ر ملاتے ہوئے جواب دیا۔

اور ڈرائیور نے سر ملا دیا بھیکنگ کے بعداس نے ٹیکسی کی رقبار

. مهى تيز د كهي نقى . اور پيم لقريباً آ دھے گھنٹے لعبدشكسى *اميك ديا*ئشے كالونی

ب دانل موگئی۔ "سپرادی آگئ ہے جناب \_\_\_آپ نے کہاں انترناہے!"

را تيورك لوعنا -" چوک پراتارد د "\_\_\_ بلک زیرونے کہا اورٹیکسی ڈرائیورنے بینالمحول

مد چوک پر پینچ کر گاڑی روک دی۔ مبک زیرونے کرایا اداکیا اور پھراس وتت تک و میں عثہ ارباحت کک کرمیسی آگے میٹھ کمہ نظروں سے اوجعل

میسی مانے کے بعد بیک زیر وتیزی سے کو مثیوں کی طرف بر مطااور س نے ان کے منبوزرے ویکھنے استدوع کردیئے۔

بقوزى دير بعدى وهكيا رومنبر كوكشى كيسلمن كوام بواتها كوكشي کے پھاٹا۔ کی ذیلی کھڑ کی کھلی ہوئی تھی اورسائیڈ میں بنے ہوئے کیمن سے کلنے والی روشنی کی ایک مودی سی جا در نے کھڑ کی کوهبی روشن کر رکھاتھا۔ بنیک ریرونے جھاک کر کھوٹی سے اندر جھانکا تو پوری کوشفی تاریکی میں ڈو بی ہوئی تقی صرف سائیڈ کیبن میں روشنی تقی · ملیک زیرو قدم رشھا كداندرداخل بوكيا مرايوالوراس فيحبيب سيح كالكرع فاقد بين سنجال ليا تھا۔ دوسے کے فع وہ بے اختیار انھیل بٹا رسمونکہ سائیڈ کیبن کے مسلم درواز ي كين يورشي مونى لاتش صاف نظر آرسي متى- وه تىزى سے كىبن میں داخل موانو بے اختيار ایك طویل سانس سے كرره کیا کسی نے اوجوان کی بیٹیا نی برگولی ماد کر اُسے بلاک کر دیا تھا۔ دوسرے لمح ببیک زیروی نظری لائش کے کانوں پر بٹیں تو وہ چونک بٹا ۔

114

نوجوان کا دایاں کان آدھا غائب بھا جب کہ بایاں کان سرے سے اٹرا کی لمجے اس کے ذہن میں ایک ترکیب آئی اور اس نے جھپٹ کر رہیے ور دیا گیا تھا۔ بلیک زیر وسمجھ گیا کہ کسی نے نوجوان پر تشدد کیا ہے اور پھر سال اور بھر ننزی سے ایکسپینے کے نغیر ڈائل کرنے شروع کر دیئے مبلد اُسے گولی ماردی ہے۔ بلیک زیر و سنے تھیک کر نوجوان کی تھن دیکھی تو میں الھ قائم ہوگیا۔

اسے محسوس ہوا کہ بیر کار دوائی کچھ ویر پہلے ہی ہوئی ہے کیونکہ لاسش سنسٹری انٹیا یا بنس سپیکنگ ہے ہے بایک زیر و نے رابطہ قائم ابھے تک کرم تھی ، بیلتے ہی انتہائی کرنت کیجھ میں کہا۔

بدیک زیر دینے نبض چیوڈ کرا دھرادھر دکیھا کر نتاید کوئی کام کی چیز '''یں کے '' ۔ ۔ دوسر یا طرف سے بولنے والی آپریٹرلڈ کی نے مل سے عمر دیاں عام سے سامان کے علاوہ اور کوئی چیز نظر سا اسی تفیء ' گھر کر حوال دیا ۔

کو اجانگ کیبن میں بڑے ہوئے ٹیلی فوان کی گفتٹی بج اسٹی۔ بلیک زیر د جند ''' فوراً پیتہ کرتے بنا و کہ نسرالیون ڈبل ون ڈبل کس تقری پراہی اہی کی سوچتار یا بعراس نے یا تقریر عماکر رئیسے وراعثالیا ہے۔ کہاں سے کال کی ٹئی ہے۔ اندیجنبی بیسے ساکر رئیسے وراعثالیا ہے۔ کہاں سے کال کی ٹئی ہے۔ اندیجنبی بیسے بیلیک زیرون

سوچیار با بجران کے با تدریفا مردیسیور مصال کا ہے۔ ایم بیسی ہیں۔ بیاں دیروے ہے مہا "لیس" ۔ بیک زیرو نے کھٹے گھٹے لیچے میں کہا ۔ سے زیادہ تحکمانہ بناتے ہوئے کہا ۔

" مارشان قوراً کوشی غانی کم کے مبید کوارٹر دیورٹ کرو۔ اجھی ابھی الملائر " " بب نے بہتر جناب ایک منٹ ہولڈ کیجیے " ۔ آبریٹر نے ملی ہے کہ دوکر وہ ابھی الملائر " " بب نے بہتر جناب ایک منٹ ہولڈ کیجیے " ۔ آبریٹر نے ملی ہے کہ دوکر کا نمبر ایک آدئی ہوا کہ دار ہوئی کا نمبر ایک آدئی ہوا کہ دار ایس کے داور اس وقت اس کی وہ عادت کا مراکب ایک منبر سرب سے بہتے ہوئی کہ دہ تم پر حواجہ دوڑ ہے : ۔ ۔ دو مری طرف سے ایک سی تھی کہ وہ جہاں تھی جاتا گھا۔ انکوائری ایک بیچینے کے منبر سب سے بہتے نہاں تھا۔ بہی وجہ تھی کہ اُسے سنٹر ایک بیچینے کے منبر سب سے بہتے نے اور ایک انہ مادیا تھا۔ بہی وجہ تھی کہ اُسے سنٹر ایک بیچینے کے منبر ساب سے بہتے نہاں آداد میں کہا گئا۔ لاجھ سابٹر ایک بیچینے کا نمبر مادیا تھا۔ ۔ ۔ ۔ دکر لماتا تھا۔ بہی وجہ تھی کہ اُسے سنٹر ایک بیچینے کا نمبر مادیا تھا۔ ۔ ۔ ۔ دکر لماتا تھا۔ بہی وجہ تھی کہ اُسے سنٹر ایک بیچینے کا نمبر مادیا تھا۔ بہی وجہ تھی کہ اُسے سنٹر ایک بیچینے کا نمبر مادیا تھا۔

نسوای آواز مین کہائیا۔ کہجمب صفحککمانہ تھا ۔ " نقیک ہے میڈم نیسے بلیک زیرونے اُسی طرح کھٹے کھٹے لیجے " سرمبر رونٹ کیجے " تقری ون ڈبل زیرو تقری ون " بیسٹرنے میں جواب دیتے ہوئے کہا نظام ہے اس کے سوا وہ کربھی کیا سکتا تھا ۔ بر منٹ سے بھی کم توصیے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

میں جواب دیتے ہوئے کہا بطام ہے اس کے سوا وہ کرچھی کیا سکتا تھا۔ ہم سن بھی کم عرصے میں جواب دیتے ہوئے کہا ، اُسے مارشل کے بھیے کا علم ہی نہ تھا ' اُسے مارشل کے بھیے کا علم ہی نہ تھا '

اوراس بے ساتھ ہی دوسری طرف سے رئیسے ور مکد دیا گیا۔ دوسری سے فوراً " \_\_بیک زیروسے اس بار لیج کو قدرے زم ر کھتے ہوئے طرف سے بدلنے والی سے شاید ملیک زیرو کے لیجے بیٹورسی نہیں کیا تھا۔ نہا ہے

مری ہے جب وی ماں سے معلق کے رئیسے میں ہے۔ یہ ایت کے ہاتا ہے۔ بلیک زیرونے ایک طوبل سانسی کے کر رئیسیور رکھ دیا مگردوسمرسے '''بہتر حبناب \_\_ آپ کو پھر سولڈ کرنا ہو گا ۔\_\_\_ آپریٹر رڈ کی کی

آئینے میں میک ایس کا تفصیلی جائزہ لیننے کے بعد وہ تیزی سے

قدم برهاماً مو اليمين سے بابرنكا اور بير بھائك سے باہر أكيا اب صرف

ارشل کے بیجے کا مبلد رہ گیا تھا۔ مگراس نے سوچ ایا تھا کہ اپنے بڑے

آيريشرلوكا كا

مٹن کے مقابلے میں یہ رسک معمولی ہے۔ چوک بیر آگر اس لنے ایک خالی بیسی کیڑی اور اُسے گرین بیج چلنے

كاكهه كريجالي سبب مربوك اطهبنان سي نبيجة كيا - اورشكيسي تيزي سي مراك بددورك فكي - وهنوت عناكهم المكم الكم ناكام نبس با - ادر

اس نے مسرکیڈی یا ہیڈ کوارٹر کا بیتہ معلوم کر لیاہے ۔

بالكاجناب مين نے اچھی طرح چيك كياسے "

بلبك زبر ولخ جواب دیا اور پیمر ایک تھنکے سے رایسیور رکھ ویا ۔ پھرورواز سے کی طرف موستے سرتے اُسے

ىفظەنے أسے بے بنا ہمسرت دیخشی تقی -

' ٹھیک ہے تگر جلدی اور صحیح ضیحے معلوم کر کے بتا دُیا

بريته يؤث يجئئ تفرقی سکس ديونيو گرين بيج

خیال آیا اور اس نے مڑکر نوجوان کی لائش کی طرف د کیھا۔ اسس کا فدو قامت بلیک زیر و جنتا ہی تھا ۔ چناپنجہ اس نے فور ہی طور میر ایک فصله کیا اور بعرتیزی سے نوحوان کے کیڑے آبار نے لگا۔ مگردوسمے لمح وہ رک گیا کو کد نوجواں کے کالمرمینوں کے و بھے پہانے سوئے کھے۔ اس نے ادھرادھ دکھاا ور کھراسے سامنے الماری میں اسی سائز کے

دوسرے بیڑے نظر آگئے ۔ نبیک زیرونے پھر تی سے وہ کیٹرہے آتا ہے ادراینے کیڑے امار کروہ ہین لئے اور وہ اس کے حسم مرفث تھے - اس طرف سے طبیتی بوکر اس نے اپنے کیروں سے سامان کال کرمبیوں میں

نتقل كيا اور پير ديدى ميند ميك اب باكس كفول كر ارشل كاميك اب اینے چہرے برکرنے میں صوف ہوگیا۔ تقریاً پندرہ منظ میں وہ مارشہ

حب كرسفيدايرن والاايك كون مين نصب برسي سيمتين كي طرف برها اور كيراس نے اس كا بنن آن كر ديا يند لمحول البيشين يه نعد سکرین روشن موگئی۔ پہلے تو اس پرلہریں سی کونیہ تی رمین پیفر ابک نقاب کوش کی تصویمها هِر آنی ۔ ایں ون سیکنگ آدور تا \_\_\_\_ سفیدایرن والے نے مثبے م يس ڏي رجي سيسکنگ اوور پا دردانه و کھلا اور ایک توی میکل نوجوان کا ندھے پر فیاض کولادم سنائی وی -باس فياض آپريشن روم مين پنج چکائے اوور " \_\_\_ ايس ون كمرسے بيں واغل موكيا ر اسے سٹر بچیر مریاٹا دو ؟ \_\_\_ سنیدایرن پہنے موسئے نوجوان نے اوہ \_ كيا پوزلشن ہے اس كى ادور " \_\_\_ چيف باس نے تحکمانہ لیجے میں آنے والے کو کہا اور اس نے سر ملا کہ ولیواد کے قریب السيدينوش كرك في آياكيا ب- بين في السيدالوكوكهدويا اب متر جاد تراسفيدايرن والعيان كوله آنے والا سلام کرکے واپس مڑا اور تھرے سے باسر کل گیا۔ دروازہ ہے کہ وہ اس کے معدے میں موجود انکول کی مقدار چیک کرکے اُست بند موتے ہی سفید ایر ن والاتیزی سے سٹر تحریر یڑے ہوئے فیاض کی واش کردے ادور " ایس ون نے جواب دیا ۔ " تھیک ہے جیکنگ مثین فٹ کر کے مجھ سے اس کا دالطہ قائم کر طرف بڑھا۔ نیاض سڑیجرر بے بوئٹ ریٹا مہوا تھا۔ و وسوالات میں خو د کروں گا اوور تا ہے۔ چیف باس نے کہا۔ ایں و چیک کروگہ اس کے معدے یں انکمل کی کتنی مقدار وجود " بهتر حبناب اوورة \_\_ إلى دن نے كها اور كيرمر كراس في ہے۔ اور اگر بو تو اُسے واسش کروحب کے بین جین باس کواس ایک اور حیو نی سیمشین کی تار کیپنج کر اس برای مشین کے ساتھ دیا کی كے آنے كى اطلاع كردوں "-سفدايدن دالے نے اپنے بائیں طرف کھڑے ہوئے نوجوان سے کہا اور وہ مسرطباً ہواتیزی سے اور تیراس جھونی مثین کا تارسٹریجے سابقہ ویوار سے نصب ایک

وُالرك كرومِتْت كُروك مرغن كايته بتايا - مين فوراً وال يبنيا مُروال کافی بڑی مشین کے ساتھ لگا دیا۔ موجو د ایک اوجوان نے بتایا کہ یہ تو کسی مسز کیڈی کی کوٹھی ہے۔ میں الوس "كيا يوزيشن سے يا -- اس و ن في ايس لوس يو حيا-نوكه واليس مزا الومجع عمران مل كماريم عمران نف مجھے داليں مؤمل بھيج ٔ الکعلی خاصی مقدار میں موجود دھتی میں نے ۔۔۔ انجاشن لگائو کیا اور کہاکہ مبعج آکر ملوں گائٹ۔۔ نے فیاص نے تفصیل مثا نے موتے کہار م سے واش کر دیاہے ت<sub>ا س</sub>الیں . لوٹ لنے حواب دیا س "مسزكيدى كى كوندقى \_\_ كيارنبرتفاكوندكى كا الله \_\_ چيٺ ماس كے ''چنگنگ مثین آن کروو۔۔ باس خود سوال کریں گئے نہے۔ الیہ وجھے میں بھے بناہ کتنویش کتی ۔ "كياره سيركالوني تيسفيا فياص في حواب ديار ون ننے کہااور الیں نو لیے بھرتی سے اس بڑی مشین کے ساتھ تصب ڑانسےنٹ شیشے کے ایاب بڑے نود نماکٹوپ کو کینی کرسٹری بریا م کیا تم نے عمر ان کو اس کے متعلق بتایا تھا ہے۔ چیف باس نے کرخت ہوئے فیاعن کے سربر فٹ کر دیا۔ ۔ باں پہلے توعمران نے مجھے ٹیکسی میں بٹھالیا تھا مگر حبب میں نے اُسے الين ون ف مشين كو بنن آن كيا ادر ابك مائيك الطفاكر كهنے لكة. - تفعیل بتانی اورمیز کیڈس کا نام لیا تو اس نے جو کاک کمٹیکسی رکوا می " چيكنگشين آن ب إس \_\_ آپ سوالات كريكتے بين" کیا نام ہے نتہا ماتے پہیٹ باس کی آواز محرے بیں گونی۔ ور نظر سکسی ڈرائیور کو کہا کہ وہ مجھے مبوطل خیور دسے اور خودو میں رہ کیا! 'سپرنٹنڈینٹ فیاض'' \_ <u>نیامن کے عہرسے پر نصب م</u>خود وا " اين ون : \_ \_ چيف باس نے اس بارايي ون سے مخاطب موركها . مشببن سيع آوا زايبري س تم شراب مینے سے پہلے کہاں مقے تے ۔ چیف ہاس نے دوعیا۔ '' لیں باکس تہ ہے الیں وان منے جواب دیتے ہوئے کہا ۔ یں شہر میں گھوم کرعمران کو ڈھونڈھنا بھرریا تھا ''۔ فیاص " فيامن كو كادًّ بم انجكش لكاكر واليس بوثل هجوا د وادراس كي يخت را فی کرد جیسے ہی عمران اس سے آکر ملے فوراً اُسے کنٹرول میں مکھواور مجھے اطلاع دونے ہے تیف باس نے کہا۔ " عمران ملار" \_\_\_ بیون باس نے یو حی*ھا ۔* " بال ملائقا " \_\_\_ فيان نے جواب ديا -" بهترباکس ت<sup>و</sup> \_\_\_\_ایس و ن سنے جواب دیا یہ

ً باں میں نے شاب ہی اور تھر بار کے کا وَ شربین نے مجیسے دوسو

مے مزیر معلومات حاصل بوسکیں بینا بخداس نے نکیسی کیڑی اور اُسے بوال : گنزا طبغے کاکہ کرساٹ یہ بٹھ گیا ۔ اس کے جہ سے نیرکبید گی سکے آثار عِلْے بیو نے کتے۔ بیشا یہ اس کی زندگی کا بہا مو قع تفا کدوہ یوں اندھرسے ہی ٹاکک لڑئیاں مازنا پھر رہاتی ۔ ایک کھے کے لئے اُسے خیال آیا کہ وہ بک زیر د کوئ ل کرکے اس سے یو جے کماس نے مسزکیڈی کا سراغ كيب لكايا نظار شايد كوئي الياكليو ملّ جائے يس سے وہ آگے بڑھ تھے۔ مرتمراس فے ارادہ بدل دیا۔ دہ اس معلط میں بلیک زیرد سے منا ذكرية ليناجيا منا تقاء وه جامنا فقاكه اينصطور مرمجرمون كويم كواس

عمرانے کو پوک پر بہنچة بي فال ميسى مل گئي اور هر ميسكيسي في أت ، سهرا فياص کي سربانده و سے اور پھر نبيب رئيد و پر جراها أي كرف زياده سے زياده آو مصر كلفظ بعد كرين بيچ پر پنجاويا - گرين بيچ ساحل منه زوه لوگ بالكل تكيم مين حبب كه فياعن مبيئي آومي نے ال كے مقابليميين مین حل کولیا بس اس کی ذمهی رو مقی ورمه وه جانتا تقا کولیک زیروکو بيرنبي موئي ايك عظيم الشان د لإلىشي كالوني نتي -

عمران نے ٹیکسی ٹھیوٹری اور پھر گرین بچے میں سرخ رنگ کی کونٹی تامانی بیا ں موجود گی کاعلم ہوگیا 'موجی کا بھیرے سرجان گیبل نے ان کے سامنے كرف لكار كرين الكرين الي على المرف تك باوجود أس وبايس خ أكبرنس آف وهمب كالهم لياتفا اور ظا سرسيصفدر وعنره اجهي طرح كى كو ئى كونلى نظرة آئى . تواس كى كلوريوسى مايى دهماكے بونے لگے . دوسمي بائے تقطے كرپرنس آن دهم پ كون ہے ۔

ابھی وہ اس بارہے میں سوچ ہی ریا تضا کہ ٹیکسی ہوٹلی آرگنٹرا کے

گیاکہ موجوان نے مرتبے مرتبے بھی **اسے** نڈاج وسے دیا ہے۔ نگراب کیا ہوسکتا تھا۔ نوجوانِ مرحکا تھا۔ عمران نے ایک ہا دیجرگرنہ کمیاؤ نڈیس دافل ہو گئی۔ عمران تیکسی سے اتراا وراس نے کرایہ اداکر کے یے کا چکر لگایا مگرسوائے مالاس کے کچھ حاصل مذہوا۔ ویل کوئی گئی نمین حمیث کا رخ کیا۔ مگر ایسی و دبین کیٹ کا سبنجا پنر تفاکر اچانک اس نے برقل کے انتہا بی بائیں کونے میں جندسالوں کو حرکت کرتے دمیدا۔

ہم ماویس موکرانس نے دالیبی کی مطابی اور پر اُسے اجائک نیال دوآدمی مڑھے پُراسرار انداز میں سواک کی طرف بڑھ مسے تھے ۔ عام آیا کروہ فیاعن ہے اس بار کا بیتر پوچھے جس کے کا وَنْرِهَ مین نے اُسٹے میں آ دمی توشاید ان لوگوں کی طرف متوجہ مذہبوتا مگر وہ عمران تھا۔ اسس کی كيشى كى كونتى كانمبر تبايا تقاران فن سوچا كروسكا بعد اس كاؤنشور في فيرس في فوراً بي خطرك كا الارم بجاديا - اورهم إلى مين كبيت كى rra rra

طرف رڑھنے کی مجلکے اس کونے کی طرف بڑھنے لگا۔ اجی دوآدی موهل سے باہرآئے ہیں انبوں نے سیاہ رنگ کے سوٹ دہ دوبوں آ دمی جھکے چھکے انداز میں جلتے ہوئے کمیاؤنڈ وال کے في موت عقد وه كولسى منزل سے آئے ہيں يوسے عمران نے لفنظ قریب پنچےاور دوسے کے وہ انتہا کی پھرنی سے حیو نی سی کمیا وُنڈو مورى سر\_ چھلے آو سے گھنٹے سے کوئی آدمی نفٹ پر سوار نہیں کراس کرنے سے اک مربہنج کئے۔ عمران بنے اینے طور پر خاصی تسزی دکھائی مگر حبب کاپ وہ کمیا ؤ نڈ لفنك بوأنش نے مؤه بانه لیج میں حواب دیا اور عمران وال تاک بینیا وہ دولوں سڑک کے دوسرے کنارے پر کھٹی ہو ڈیاکٹر ش موگیا یکیونکه و «مهولگیا تفاکه وه دولون آدمی نفٹ کے ذریعے سیاہ رنگ کی کارمیں سوار ہو کہ تیزی سے آگے بڑھ گئے عمران لنے کو نے جانے کی بجائے فائر بریکیٹر کے لئے بنائی گئی عقبی سیرھیوں سے رے ہوں گے ۔ کفواری دیر لعدلفٹ پانچویں منزل بریمنی کئی سالفٹ کی نمه ملیٹ و کلھنے کی کوششش کی مگر و ہاں سرے سے نمبر ملیبٹ ہی وائے نے دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔ عمران ان کے جانے کے بعد والیس مطاا ورمین حمیث کی طرف سربائس طرت تعسر اكبره ١١٧ ٢ " ت كريدة \_\_\_عمران كنے كها اور لفك سے نكل كرتيزي سے بڑھناچلا گیاً۔اس کے ذہن میں ایک الحجین سی پیدا ہوگئی تھی۔ مگر کو ڈ چیزوا صح نرتھی کہ ان دولوں آدمیوں کے اس طرح چوری چھپے اور پرایہ كملطرت مزعنے لكا يلفث واليس نيح على كئي چند لموں بعد ہی عمران روم منبر ۱۱۱ کے سامنے کھڑا تھا عمران نے طوريه واليس حاين كامقصدكيا تقاربهرحال اب اس بارت بين كويسونا ففنول تفاله اس لئے وہ میں گیٹ سے گزر کم کا دُنٹر کی طرف جانتے ک د دانے پر آست سے دستیک دی گرجب اندرسے کوئی جواب س یا توعمران نے دروازے کو دھکیلا وردازہ کھلاہوا تھا۔ ادرعمران اندسہ بحائے سدھالفٹ کی طرت بڑھتا جا گیا کیونکہ فیاض نے اُسے بتا دیا تھا کہ وہ محمرہ تنہ ہواا میں رمتباہیے۔ ' کہاں جانا ہے '' \_\_\_\_لفٹ بوائے ننے اس کے لفنط میں واخل انی دیریک تحرب کاجائز آلیتا را مگرولی لیسے کوئی آثار مذکتے حس سے مسوس ہوتا کیسی نے فیاض کی نیند کے دوران مداخلت کی ہویٹیانچہ ہوتے ہی یو حیا ۔ روم منبر ١١٧ : - عمر إن من جواب ديا اور لفت بوات من ممران طمئن موگیا که ان دوآدمیوں کی ٹیران سرار حرکت کا تعلق کم ازکم نیا من یا اس سے تھرب سے نہیں موسکتا عمران نے دروازہ بند کیا اور ا نبات میں سرھیجا کمہ پانچویں منزل کا مبن دبادیا او ۔لفٹ تیزی سے اوب بعروه فباص كى طرت بر مشاحلاً كيا-

وربع اچھا کر بہتر سے پنچے اترا اور تیزی سے حیثا ہوا ٹوانگٹ میں گلستہ پر

پایگیا۔ اس کے طافے کے معد تر ان نے بے اختیار سر میر یا تو بھیرا۔ فیاض کا انداز کچنز نامانوس سامگیا تھا، مگر تھیراس نے سوچاکہ شاید بیشتے کی حالت میں بعد میں مارس میں مارسوں میر سائٹراس نے اس خیال کوئرک

العائب بچاہ کو کا ساتھا کا دیار گا۔ اعائب بچاہنے کی وجہ سے الیا ہوا ہو جینا نخید اس ننے اس خیال کو نرک کرنے میڈر پر پڑے ہوئے ٹیلی فون کو اپنی طرف کسکایا، وہ سبتال ٹیلی فون کرکے معلوم کر ناچاہتا تھا کہ سررحمان ابھی تک وہل موجود میں یا انہیں کرکے معلوم کر ناچاہتا تھا کہ سررحمان ابھی تک وہل موجود میں یا انہیں

یٹیا مے جاپاکیا ہے ۔ ٹیا ون کارپیر اٹناکہ اس نے سنٹل سپتال کے نمبرڈا کا کہنے ریمن فور کارپیر سائن سر سرمنر فورکا کا بیٹے کے کہ فیا میں

میلی ون کاریسیدا ملا ما ما می است می است که فیا ف شروع کردیئے کے درواز سے باس کطا عمران کی چوبحد اس کی طرف بیشت الدائد میں کے درواز سے باس کطا عمران کی چوبحد اس کی طرف بیشت متی اس کئے دہ فیا ف سے لم تقدیم می کیوسے ہوئے الوائد کی دانشر میکشت کورند دیکھ سے این قدم پر قدم رکھتا ہوا آسیتہ آسیتہ عمران کی طرف

بڑھا۔ اس کے جہرے رغواب کی است کھائی ہوئی تھی۔ کیوں مگا تقابیسے اس کی حرکات میکا کئی ہوں۔ عمران کی کیشت پر آکر اس نے اپنا ہاتھ ملند کیا اور کھرلوری قوت سے ٹوائلٹ دانٹر برسش کا کھاری کھرگم دستہ عمران کی کھویڑی پریسید کردیا۔

عمران کی تعویلی پر رسید کردیا . عمران کی تعویلی ون کرنے میں مصروف تقا - انتیانک سربر پڑنے والی عمر پورضرب سے انتھاکہ کرسی سے پنچے جاگرا - اس کے دماع پر اندھرے نے زبردست بلغادی - ایک لمح کے لئے اس نے اپنی سے بیناہ تو ت ارادی کے بل بیر اس اندھیرے کو تھٹے کی لاشعوری کوشش کی ۔ مگر فیاض کے لبتہ کے قریب جا کر عمران کچھ دیر کھڑا سوئیا رہا ہے گاہے جگائے یا خود بھی و میں سوجانے پھر جسے کوجو ہوگا دیکھا جائے گا۔ مگر پھر اس سے نیصلہ کیا کہ فیاض کو بھاکہ اس بار کا بہتہ پوچھ لیے ۔ کمو بحد جسیح کو شاید وہ کا دُنٹر میں ویاں مذکلے۔ اور اُسے تا ش کر سنے میں وقت ضائع کرنا پڑھے۔

پٹانچڈ غمران نے آگے بڑھ کر فیاض کو بڑی طرح بھبچوڑ ویا۔ چند لمحے تک تو فیاض بے مس وحرکت رہا ۔ گریعراس میں زندگی سے آثار دوڑ لئے گے اور دوسری بار جمجھوڑنے کے ابعد اسس نے آئکھیں میں '

کھول دیں۔ '' ارے نتر بہاں مجرموں کو کیڑنے کے لئے آئے ہو یا سنداب ہی کر بسترم یا امنیصلے کے لئے آئے ہو تہ ہے۔ بھر منجھوڑتے ہوئے کہا ،

اور فیامن ایک تبشکے سے اٹھ کر ببیٹر گیا۔ عمران کویون مسوس ہواجیسے فیامن باکمل ناریل حالت میں ہو۔ حالانکھرٹ راب پینیے سکے بعد اٹھنے والاشخص ناریل حالت میں نہیں جاگ سکتا ۔ " تت \_\_\_ تم عمران" \_\_\_\_ فیامن نے بو کھا سے ہوئے لیجے

ست \_ م ممران " \_ یا می برسات بوست می بسید. یکها به " این می می میدان میدان می می میران می این میران می این میران این میران میران میران میران میران میران

" ہاں میں \_\_\_ سناؤمیش ہو ہی ہے سرکاری خرج بہ = عمران نے کرسی رید میشتے ہوئے کہا ۔

" ارسے نہیں ہے میری قست میں میش کہاں۔ ابھاتھ مبیٹھو میں ذرا ٹوائکٹ بہ کسی ہو آؤں " ہے۔ فیاض نے بڑھے سنجیدہ لبجے میں کہا ۔ trr ti

دوسی کمح سربر پرفیف والی دوسری بعر بور ضرب نے اُسے دنیا و مافیہا ۔ سے قطعاً بے گانہ کر دیا۔ اور دہ بے ہوش ہوکر فرمش بر کرگیا ۔ فیاعن مائند میں برش مکرفسے بڑھے فاتحانہ انداز میں فرش پر بڑھے ہوئے بے بوئش عمران کے سربر لیوں کھڑا تھا جیسے شکاری شیر کا ٹسکار کر کے بڑھے فائنگ نہ انداز میں فو فو کھنچو اتے ہیں۔

" سمر۔ ۔۔ گرین بیج پیرآپ نے کہاں جانا ہے " ۔۔۔ ڈوائیورنے "کیکس جلاتے ہوئے لیک زیر وسے بوجھار " تقریق سیکس ایونیو "۔۔ بیک زیر و نے جواب دیا۔

ادہ لل کوکٹی نے شیک ہے میں نے دکیعی ہوئی ہے ۔ ڈرائیورنے سکراتے ہوئے جواب دیا۔

" يورف سنرات وقت بوب دياء " لال كونعثى نيسب بليك زيرد ني جو نك كر يو عيها به

"جی ہاں \_\_ ید کونٹی ہیلے گہرے سرخ دنگ میں مبنیٹ کی گئی تھی۔ اس کے لال کونٹی کے نام سے شنہور تھی گراب گذشتہ دویاہ ہے اسے سرخ کی کجائے نیلے دنگ میں مبنیٹ کر دیا گیاہتے۔ گراس کا نام لال کونٹی

ہی شہور ہے ؛ \_\_\_\_ ڈرائورنے منبتے ہوئے جواب دیا۔ '' جو اٹھیک ہے : \_\_\_ بلیک زیر ولئے سنیدہ بہم میں جواب دیار اور مقوائری دیر بعدڈرائیور نے ایک سٹرک بدموڑ کا ٹا اور پھر ایک کانی رقبری کو کلٹی سے کھانک برنکیسی روک دسی ۔

ں ہوئی کو بھی سے کھا ناک پر سیسی دول دئی ۔ '' آپ کی منزل آگئ ہے جنبا ب:۔۔۔ ڈرائیورنے مر<sup>و</sup>کر کہا ، اور مبیک زیرو در دازہ کھول کوئیچے اتر آیا ۔اس نے میڈر دکھ کرکرا ہے

اداکیا اورسب شکسی آگے مڑھ کر اس کی نظروں سے او محل ہوگئی ، لو بیک زیرد آستہ آستہ کو تھئی سے بھائی سی طرف بڑھا۔ گراچانک اس خیال آگیا کہ اگر وہ چیک کرلیا گیا اور مجرسوں سے ماتھوں میں بھینس گیا تو کم از کم ممبرز کو اس کی اطلاع تو ہو ۔ جینا پنے پینجا کر دگیا ہیں مطرا اور پھراند ھیرے میں ایک ورخت کے بینج کردگ گیا ۔

' اس نے تیزی سے رئیسٹ دیاج کا 'دنڈ بٹن مخصوص انداز میں کھینچا۔ اورصفد کی فریکو نسی سیٹ کرسٹے لگا ، چیند لمحوں بعد رالطہ قائم ہوگیا۔ "صفد رک چیکٹاگ او در :۔۔۔۔۔ ووسمری طرف سے صفد رکی مدھم سی آواز انھری ۔

البيت برق " ايك شوادور : \_\_\_ بليك زير دنے مخصوص لهج بين كها -

ایک وادور : --- بین سرحان گیبل کی کونٹی کی نگرانی کرر کا بول بیناب . " بین سر -- میں سرحان گیبل کی کونٹی کی نگرانی کرر کا بول بیناب . عمران والیس نہیں آیا البتہ عمران کی ساتھی لڑگی تیکسی میں والیس آگئ ہے اددر : -- صفدر نے دیورٹ دیتے موسے کہا ۔

 <sup>--</sup>2

کیپٹن شکیل ادر نعمانی کو بھی میں دہیں بھیجہ رہا ہوں۔ تم نے فی الحال نگرانی کرنی ہے۔ لینے واپ ٹرانسمیٹر آن دکھنا۔ جیسے ہی میری طرنسے ڈینجر کاش ملے۔ بتر نے امدرد اخل ہوجا ناہیے اور کوٹشش کرنا کرجس قدرنیا ہ تباہی پھیا سکو بھیا ہے۔ ذیر و کھر ڈع ہم اپنے ساتھ رکھنا ادور ہے۔ ملک زیر و سے صفدر کو بدایات دیشے ہوئے کہا ۔

" ہنتہ جناب \_\_\_\_ آپ کے حکم کی تعییل ہوگی اوور " \_\_\_ صفد نے گھر بہنچ میں مجواب دیتے ہوئے کہا -

بیرجبا بین به این سیسی نیرون که اور پیرصفدرسے دابطه اور پیرصفدرسے دابطه ختر کرکے اس نے کیپٹر کئی شرع کر دی گفتہ کا در کا اور پیرصفدرسے دابطه دی گفته کا دی گفته کا دی گفته کا دی گفته کا دی کا مقد کا در این کیپل در ایران کا کا در داره مین کیپٹ کی طرف جھے گا۔ اب وہ در اور مین کیپٹ کی طرف جھے گا۔ اب وہ

مارشن کارول اداکرنے کے لئے ذہنی طور پر پوری طرح نیارتھا۔ پیادیک پر پُزچ کر اس نے جیسے ہی کال میل کا مبن دیایا۔ وہ ایک لمجے کے لئے جمبیات گیا کمبو بحد کال میل کا مبنی دیاتے ہی بھائات نووخود کھنا جلاگیا۔ بلیک زیر و نے دکھناکہ عجائات کے اندر آیک بندسی گیلری بنی جوئی کھتی جس کے آخر میں ایک اور دروازہ تھا۔ گیلری کی جھیت پر

ی ہوں گئی۔ بات اسرین ایک اور الدیات بات کا ایک ہوں ہیں۔ دو بڑے بھائیک کھلتے ہی اندر قدم طب علائے اور پھر جیسے ہی وہ گیلری بیس نے بھائیک کھلتے ہی اندر قدم طب علائے اور پھر جیسے ہی وہ گیلری بیس داخل مواراس کے چیھے بھائیک کیزی سے بند ہوگیا۔ اور ابھی بلیک زیرد نے آدھی گیلری بی کم اس کی تقی کہ جیست یرموجود جالی دارسورانوں ہیں

سے سرخ رنگ کی تیزودشنی کی اہر سے نکلی اور بلیک ندیرواس اہر میں جلیے نہاساگیا - مدخ روشنی صرف ایک کھے کے لئے نکلی اور بھر پیک جھپنے میں غائب ہوگئی - بلیک زیرو آگے بڑھنا بلاگیا- وہ ذہنی طور پر مطلبی ہوگیا کہ اس کا میک اپ جیک مذہبوسکا ہے ۔ گر ابھی وہ گیاری کے دوسرے درواز سے تزیب بہنچاہی تظالم اجانک درواز سے کے اوپر سے زرد درنگ کی دوشنی کی اہر نکلی اور بلیک زیر و سے حسم

ساتھ اسکا تھا۔ اس کے نیچے گرتے ہی گیلری کا اندرونی دردازہ کھلاا وردد قوی کیکل لوجوان اندر داخل ہوئے۔ ان بین سے ایک نے بڑے اطمینان سے بلیک زبر دکوا نظائر کا ندھے پر لادا اور پھرور وازے سے با ہز بکل گئے۔ بلیک زیرو دیجھ رہا تھا کہ بیا ایک کا فی بڑی کو کھی ہے۔ جس کا لان خاصا وسیجے دیو لیفن نظا۔ سانے عمارت تھی ۔ جس کے بر آمدہے ہیں با تقول بہرسب مشین گئیں انظائے تقریباً دس آدی موجود تھے۔

بیک زیرد کو کاندھے پر آکفائے وہ دونوں تیزی سے عمارت کی طرف بڑھتے ہے گئے عمارت میں داخل ہو کہ وہ مختلف تمروں سے گوزر کرایک جیبو لئے سے تمریب میں آئے اور دومرے آدمی نے تمریب کو دروازہ بندکر کے سوئے بورڈ پرموجود ایک بٹن دبایا۔ تو وہ تحرہ کسی

کرے کا دردارہ بند ہوتے ہی وہ شخص تیزی سے آگے بڑھا اور هراس نے سٹر کے ساتھ منسلک چیؤے کی پیٹیوں کے ساتھ بلیک ڈیر وکے شیم کوا جنی طرح باندھنا نشروع کردیا۔ "ایس ون ایس دن شہرے اعائک کونے میں مبیعا ہواشخص بیشی

طرح چيخ انظا-"کیابات ہے: \_\_\_ بلیک زیرہ کو باندھنے والے نے

حونك كرنوجيا -فیاض کے تمرے میں کوئی شخص داخل سواجعہ نے ۔۔۔ کونے

ا حیا ! اسیان ن تیزی سے اس کوسنے کی طرف دو ال

میربے خیال میں یہ عمران ہے "\_\_\_ایس ون نے مثی*ن می*لگی \_\_\_\_ موئی سکرین کوعور سے دیکھتے موئے کہا ۔

وہ نیات کو جمنجمور رہاہے " \_\_\_انس لو نے کہا۔ ہی ویاحل کو جاگ جانا چاہیئے گاکہ آنے والے کے متعلق معلوم

ہو سکے کہ وہ کون ہے " \_\_\_السودن نے کہا اور پھرمشین پر موجود ایک بٹن کو انگلی سے برلس کرنے لگا۔ تت \_ تم عمران تا مسلم سے میں فیاض کی آ واز گوئی -

ً به وا فعی عمران ہے اسے الٹرا مذ دیاجا تے :<u>ایس</u> لوط نے

خوستی سے اچھلتے ہوئے کہا ۔ نہیں ۔۔۔ بیرے نیال میں فی الحال سے بیے ہوش کر دیا جائے۔

لفٹ کی طرح نیجے انتہا جلا گیا ۔ القوائي دير ليد كرك كي حركت دكي توانبون في اس كا در وازه كھولا اور بيراكب بندرابدارى مين آكئے - دابدارى ميس سے كررتے ہوئے دہ ایک دروا زمے کے سامنے رکے اور ان میں سے ایک نے آ مے بڑھ کر دروازہ بردستک دی۔

" کم ان " \_\_\_\_ اندرسے ایک آواز سنائی دی۔ اود اس کے ساتنے می درداز و کھلیا چلاگیا۔

بيكِ زير وكوا تفات وه دولون اندرداخل بوگئے - بيرايك كافي برائحره تقاحب بين جارون طرف دلدارون كحسائة مختلف قسم كي شينين نصب کقیں بحربے میں سفیدایرن پہنے دوا فراد موحود ننفے جنی میں سے ایک انتہائی بائیں کونے میں ایک مشین کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ " سربیتخص کوهشی میں داخل ہواہے مسئر کیڈی کے پیسنل سیکرٹری

مارشل کے روب میں ہے مگر گھیٹ جیکنگ کمپیوٹرنے اسے جیک کرایا ہے! \_\_\_ بلیک زیرہ کو اٹھائے ہوئے شخف نے مؤد بارہ اندازین كمرك مين موجود آدمى سے مفاطب بوكر كها -"اده \_\_ بسے سٹریجر بریڈال دومیں اسے جیک کرتا ہوں "\_\_ ایک آومی نے جو کا کر کہا اور پھر طبک نید و کو تحرمے میں موجودایک

سے باہر نکلتے علے گئے۔

پیریاس کو اطلاع کردیتے ہیں جیسے وہ کیے "۔ ۔ ایس ون نے سنجیدہ لیجے میں کہا ۔ " مثیک ہے ۔ ۔ ایس لوٹنے جواب دیا۔

سیان ب بینی کوچک بر عمران کو بے بوٹ کرا ابوں " "تم اس نے کیفی کوچک کرد - میں عمران کو بے بوٹ کر کرا ابوں " ایس دن نے ایس لڑسے کہا ا درائیں لڑ بینزی سے اٹھ کر سٹریچر بربند سے بوئے میک زیر دکی طرف بڑھنے لگا۔

. '' نیامن فوراً اٹھ کرعنس خانے میں چلے جا کہ ہے۔ ایس ون نے مائیک اٹھاکر منہ سے لگاتے ہوئے کہا ۔

" نشک بیجے اب متر نے نؤائنگ داشر بہنش اطاکہ بسر کھناہے ادر عمران کے سرم پر پوری قوت سے دار کرنا ہے تنہ سائیں دن من کر کر میں میں است

بران کو مدایات دے رہا تھا ۔ فیاض کو مدایات دے رہا تھا ۔ حب کر ادھالیں لڑنے بیک زیر د کا سٹریجی گھسیٹ کر ایک مثنین

کے قرب کیا اور پورٹین کے اوپر ملکے ہوئے ایک بڑھے سے کنٹو پ کو کیلینے کر اس نے ملیک زیر و کے سربر فٹ کر دیا ۔ " شاہ سش ایک اور مار و پوری قدت سے " \_\_\_ ، سپا اک ایس

ون نے بیج کرکہا اس کے لیجے میں مسرت تقی۔ " دیری گڈ ویری گڈ نیسے ایس دن نے چند کمحوں بعد کہا ر " کریں کا دوری شام کے اس اور اس کے ان کر کروں کے اس کے میں اور اس کے ان کروں کے میں کروں کو اس کا اس کا کہ اس

سیر می مدرید می میراند. " میاعم ان بے موئش مولیا " --الس الوٹ نیبک ذیرو کے سر ابر کنٹوپ وزن کرتے موئے یو تھا -

" بہتے ہوشن ' ۔۔ میرٹے خیال میں اس کی کھویڈ می بھی تراخ حکی ہوگی تہ ۔ ۔۔ ایس دن نے مشر پھرکہ کہا ۔

" بہت خوب ! \_\_\_\_الیس فو نے کنٹوپ کائکشن شبین سے جوڑتے ہوئے حواب دیار

' نیا من \_\_\_ اب تم خاموش سے بیٹے جا دسم تفوش دیر بعد تہیں مزید بدایات دس گے : \_\_\_ ایس وں نے مائیک میں کہا اور پھر اگر کر داک مشن کے کریڈل مرکز کراٹیاں اور تیزی سے

دہ مائیک کو دائیس شین کے کریڈ ل 'برراہ کرا ٹھا۔ ادرتیزی سے بائی طرن موجود ایس شین کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ '''

ہیں طوی رود دیا ہے۔ ''ایس دن ۔ یشخص جیکیاگ کے لئے تیار ہے : ۔ ایس او نے ایک طرف بیٹنے ہوئے کہا ۔

" اے اپنی بیبیں شار دو میں باسس کو کال کرکے عمران کے متعقق اللہ ع کر دول !! ایسان کو کال کرکے عمران کے متعقق اللہ ع کر دول !! اور بھراس نے دیوار بین نصب میں کا بٹن آن کر دیا۔ مشین میں سے سیٹی کی آواز میں کی خطاع کی اور اس پر نصب کسین کی ندنے لگیں جیند مجلی کی دیا ہے کہا ہے

" بیس!" \_\_\_\_\_سیٹی کی آواز کی بجائے ایک کرخت آواز کمرے میں گوننی -" ایس دن سپیکاگ ہاس \_\_\_عمران فیاص کے محرمے میں پہنچا -

ہم نے ایس ون نے کہا ہے! ہم نے اسے مثین پر پیک کر کیا ہے! ''ادہ۔۔ اب کیا پوزیشن ہے!' ۔۔۔ باس کی آواز سنا کی

ی نے فیا مل کے ذریعے اُسے بے ہوٹش کر دیاہے ہے۔ اگر آب حکم کریں توہم فیا مل کے حبم میں موجود مم کھا او دیں فیا ص کے سابقہ .

ساتھ عمران کے بھی محرات ہوجا میں گئے ''۔۔۔ ایس ون نے مؤ دبانہ بہجے میں کہا۔

" نہیں اب تم اُسے بے ہوسٹ کرہی چکے ہوتو تفیک ہے - بیں ان دولوں کو بہیں سگوالیتا ہو ں - میں اسے ایسے کا تفوں سے ملاک کرنا چاہتا ہوں ۔ باسس مے جو اب دیا ۔

"اوركے باس - جليے آپ كى مرضى " - الين وال فے قدرت دبے دبے بہم ميں كہا -

'' آپ کا د ماغ قابل داد ہے باس ۔۔۔ بیراذ سن اس پہلو پریگیا کی نہیں تفایہ ۔۔۔ ایس د ن سنے مرگوب ہو تھے ہوئے کہجے میں جواب مدیتے ہوئے کہا ۔ '' منز شد سند آول شد مدید کہنچ جدا کر گھا، جیسیس دومان

و معنور شی و در العبد آبریش روم میں پہنچ جائے گا۔ جیسے ہو وولی پنج جائے گا۔ جیسے ہو وولی پنج مجھے اطلاع کر دینا میں خود وہاں آؤں گا ۔ باس نے بدایات ویتے بوئے کہا۔

پرسنل سیکرٹری مادشل کے میک اپ میں میڈیکوارٹر میں داخل ہوا تھا۔'' الیں وال سے کہا ۔

الاوه المستركية من والاستكافيات بلاجار باسب بهل الدوه المستركية من والاستكافيات بالمستحد من المستحد المستحد و وكون تقاربنا بخد من كوم بين بالكار الرباليا الدولات بنا بخد من أو مرية بالمستحد و وكون تقاربنا بخد من كوم بين بالمين بالمين بالمين بالمائية و محمد و المستحد المين بالمين بالمنتح المستحد و المستحد

کو واقعی سر ویسد ایس ون سے جان بوجه سر بیم کر بوب سا کیونکو وہ مسئر کیٹر می کے خلاف کو کی لفظ مندسے مذکا لنا چیا ہتا تھا ۔ کیونکو اُسے انچی طرح معلوم تقا کہ مسئر کمٹیر کی چیف باسس کی ایسندیدہ

یو سرات ہیں ہیں ہیں۔ عورت ہے۔ ''اس آد می کوچکنگ مشین میں دکھو۔عمران کے آنے کے بعد شب میں خود وہاں آؤں گا تو اس سے تفصیلی لو تھے گچھ کروں گا ہے۔ باس نے مینہ لمحوں کی خاموش کے بعد مزید بدایت دی ۔ '' بہتر جناب'' ایس ون نے مؤد بانہ لیجے میں کہا۔ ''' بہتر جناب'' ایس ون نے مؤد بانہ لیجے میں کہا۔ r r

" او۔ کے "\_\_\_ جیت باس نے کہا اور پھر را ابطنیقم ہوگیا۔ او منٹین برموجود سکرین تاریک ہوگئی م

کہ اس کی رائش گا ہ وشمنوں کی نظروں میں آگئی ہے تواُس نے چیف آسِية و هاس منظيم كے سيكنار باس كينسى كى منظو <u>ديظرين گئي- اوريھر كية</u> ن باس سے کہ کر مایشل کوهبی مبلد کوارٹر ملوانے کی منظور کی نے لی جہا بہ میں نے ہیں سے باقالمدہ شادی کرلی۔ ایس طرح وہ اپنے اصلی نام کی عاكم مارشل عوبكد مبيد كوارش كالبيته جانتاسي راس لئ البسان مووشمن بجانے مساکییٹ کے طور پر شہور ہوگئی مھر کیڈی کی بیسمتی کہ ایک اس کے ذیلعے میڈ کوارٹر کایتہ معلوم کرلیں ۔ میٹنگ ہیں وہ اُسے اپنے ساتھ لے کرحیف باس کے پاسس پیلا کیااور چیف باکس سے منظور نی عاصل کرنے کے بعد اس نے پہلی فرست جیت باس أسے د کھتے ہی اس پرسرمٹار حسٰ کا بیتے یہ ہوا کہ ووٹسر سے سی مِن مارشَل كو فون كرك فوراً مبيدٌ كوارشُر ينجيح كا حكم ديا -اور أب وَء رودكيدى كى النفس الأي كشط فين جنى بونى يا زُكْنى كيدى كروت ك مارشل کے انتظار میں تقی اس نے اپنے کمرے سے محقد کمرہ ایشل می بعد سيف باس نے أسے اپنے پاس ركھ ليا- اب وہ تنظيم كے عملي كاموں ر با کشن کا ، کے طور پرا سنعال کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا تا کہ ما مثل رات میں قطعاً شرکی مذہوتی تفتی ، بلکت بیت باس سے است ظیم سے علیرہ کھ كوآسانى سے اس كے كمرے ميں بينى سكے -﴿وانقاء ا درجیعتِ باس حبب هبی بر ون ملک کوئی خفیه کال کُرتا تو ذرایعه مگر کافی دیر ہولنے کے باوجود مارشل ابھی کپ مبیدکوارشریہ بہا مسنرکیدی کی علیجدہ ریائٹش گا ہیں ہونی ۔ تقاراس نے کانی دریتک اس کا انظار کیا تھا۔ گراب اس سے مزید من کیایی بعد لو بعدان کے دورسے گزررسی تقی -اور حیف باس انتظاریہ ہوسکتا بقاراس لئے اس نے دوبارہ کوهی ٹیلی فوان کیا ۔ مگر چونکے تنظیم کے کاموں میں اتنا منہاک دہتا عقا کہ کئی کئی روز تاک اس کے د ہاں گھنٹی بجتی رہیں گمرکسی نے رکیے پیوریڈ اٹھا یا تو و جسمبریکٹی کہ مایشل وہاں پاس ندآ کیا تھا۔ اس لئے مسزکیڈی نے اپنی داکشش کا دیراکیا اور سے بل دیاہے - گروہ اهی کا مید کوار شکیوں نہیں بہنا-نوهوان مارتسل كولطور بيرسل سيكرثري ركهانبوا نقاء مارشل اوروه أكيليم چند لمح وه بیشی سوچی دی بیراس نے انظر کام پرچیف اسسے بی کونٹی میں سنتے تھے۔ اور مارشل بیسنل سیکرٹرزی کے علاوہ لطورگارڈ۔ را بطبہ فائم کیا آگہ اس سے مارشل کے بتعلق معلوم کرنے ۔ مگہ انٹر کام چوكىيدار، با درچى تنى براس كے شوبرتك كے فرائفن سرانجام رچین باس موجود ندها-این كاصاف مطلب تعالم حیف باس این منصوص کمرہے ہیں موحود نہیں ہے۔ اور یہ خاصی حیرت انگیز بات تھی كونكد بين باس سوائ منكامى ضرورت كم ابن محضوص كري سے

مسر کیڈی حیب باس سے نیا دہ مارشل سے مانوس تھی۔ کیونکہ مارشل بمرلور حوان تفاجب كه حيف باس بس صرف حيف باس سي تفا- أست بالبرنه نکلتا تھا۔ جنائج اس نے نود جیت باس کے کمرمے میں جاکہ ہٹ کوارٹرییں آنے کے بعد مسب سے زیادہ ملال اس یات کا نفاکہ حالات معلوم كرف كا فيصله كيا. مارشل اس سے دور موگیا تھا ربھر حب جیف باس سے اُسے بیمعلوم موا

بڑی آسان سے آپرلٹن روم کے روٹ ندان تک پہنے گئی۔ روت ندان کے قریب پنج کرحب اسے آپریش مدم میں جھانکا توه ومرب لمحے ده بژی طرح پنج آب بیٹری کیمونکے سامنے ایک سٹر تحیر ہو ا مارشل بیشا ہوا نظر آیا ۔ اس کے چہرے پر کنٹوپ فٹ تھا ۔ اور الیں دن اورالیں او اس کے قریب موجود تھے ۔جب کد ایک طرف ركهي مو في كرسي بين نقاب يهني جيهي بالم موجود تقا - نقاب بيس سيجيف یاس کی شعلہ برساتی آنکھیں مارشل سے چہرے برطنی ہوئی صاحب نظر آ ر بہی تھیں رمسز کیڈی کے ذہبی میں آندھیاں سی چلنے مگیں ۔ وہ سمبر گئی کہ چیف باس کو مارشل اور اس کے درمیان تعلقات پرت بہ ہوگیا ہے۔ بھی دحدہے کہ اس نے مارشل کو آپریشن روم میں چیکنگ کے لئے لا والاب مسركيدي كواجي طرح معلوم تفاكر بيكياك مشين كيساس ارش سے بولنے پرمجبور ہوجائے گا اورا سٰ طرح چیف باس کوان کے درميان موجود تعلقات كالقيني علم جرجك كالسرك بعدكيا بوكايد من كيدي اليهي طرح جانتي على - مالش كي لاسش كيدي كي طرح كسي كره مين بهتي بنوي سلح كي ا در موسكتا ہے جیف باس مشتعل مؤکر مسر

کیڈی کو بھی موت کے گھاٹ آبار دے۔ اس لئے اس نے فرری طور پر مارشل کی موت فیصلہ کہ لیا ۔ تاکہ بارشن اوراس کے درمیان تعلقات کاراز فاکشن مذہو۔ وہ نیز 'س سے موٹی اور پھر جاگتی ہوئی اس راہداری کے آخری کمرے پر نیخی جہاں نظیم کے لئے ہر قسم کے اسلحے کا شاک وجود تھا چہاں نظیم کے لئے ہر قسم کے اسلحے کا شاک وجود تھا چندلخوں بعد دہ اسلحہ روم میں داخل ہوگئی اور پھراس نے ایک الماری سے کوٹ اٹھا کہ اس نے پہنا اور بھر کرنے کا در وارہ کھول کر با سر نکل آئی۔ مخلف دا مدار یوں سے گزرنے کے بعد وہ ایاب عید ٹی " سی داہداری میں پنج چس کے آخر میں چیف باس کا خصوصی کمرہ تھا۔ اسس راہداری میں سلے کا۔ ڈسوجو دیتے۔

"میڈم بابس کھے میں نہیں ہیں "۔۔ایک گار ڈیف بڑھے مؤد بانہ انداز میں سنرکیڈی سے نفاطب موکر کہا ۔ " اوہ کہاں گئے ہیں وہ ٹا۔ مرکیڈی نے پوچھا۔ " وہ آپرٹیشن دوم میں گئے ہیں یب ناہبے دیل کوئی خوف ناک جاسوس گرفتار موکر آیا ہے۔ ہاں اس سے خود پو تپھیج کھرکے کے لئے گئے ہیں "۔۔ گار ڈیٹجو اب دیا۔

"آو کے تیسے مسئر بیڈی کے جواب دیا اور چروہ والیں مط کئی آسے اجھی طرح معلوم تھا کہ چھٹ باس آبر لینے میں دوم میں کسی عیر ستعلقہ آوری کی موجود گی بر واشت نہیں کرتا نگر اُسے اس خوفناک جاسوس کو دیکھنے کا اسٹینیا تی پیدا ہو گیا تھا۔ جس سے پوچھ کچھ کے لئے چیف باس خود آبر لین روم میں گیا تھا بیٹا نچہ وہ آبر لین روم کے در واز سے کی طرف جائے کی بجائے کہا کے اور دابداری کی طرف مٹر گئی ۔ مقور اُس دیر بعد وہ سیٹر بھیاں بچطھ کہ اوپد والی منزل پر پہنچ گئی۔ جس کی ایک تنگ دابداری میں آبر لیننی روم کے روش خدران

جوبکد سنزکیڈی چین باس کی خاص منظور نظر بھی اس کے ظاہر ہے کئی کا سر کئے کہ اس کے خاہر ہے کہ کہا دوہ

يطيح أسيرملاك كرناجان تي تقي-

الماري ميرموبود زسر ملى سوئيال هينكنے والى شين اطّانى - المُنشين كے ذريع. آ ومي وجو د کھے -" من كهان بول ب- عمران في ايك سفيد إيمان والصي لوهيا-خطرناك اورتيز ترين رمبرساكيا نائيشين دو بي جوني سوئيان كافي فاصلحك بیدگوارٹر کے آپریشن روم میں است سفیدایدن والے نے بھینکی جاسکتی تھیں۔ اس طرح وہ روک ندان سے سی زمبر ملی سوئی مارشل کے مسكرات مونے حواب ویا ۔ حبيم مين آمار يمتي تقى او يحب تك بيسوني حبيك بيو تى وه والبس ايتح " بيدُ كوارثر " \_ عمران ني يو نكنة بوك كها-كمرك ميں بين سكتي هتي بينا نجه اس نے مشين الحاني اس ميں موجو درسر ملي سوكيا ك الى - ومنت كرد كے مبيد كوارشرين اسسفيدايدان جِیک کمیں اور پھرتیزی ہے والیس رابداری میں جاگتی میل گئی ۔ ایس واليے بنے جواب دیا ۔ کے لئے ایک ایک کمحیقیمتی تھا۔ وہ ہر تمیت پر مارشل کے کچھ بتانے سے وبھا - مگریس تو ہوٹل کے کمرے میں تفایہ - عمران نے

ال الم جيبي مياض كركمرك مين بنجيد مم ني تنهيل كوليا اور پر تنهارے ووست فیا عن سے معادمے حکمی تعمیل کرتے ہوئے تنہارے سرىر چىزب ڭاكرىتىهىي بىي بۇشن كرديانىتىچە يەكداب ئىتاپىيال موجود موت سفيدا پرن واليے نے تفعیل بتاتے ہوئے کہا ۔

" نگر فیاض نے یہ جرآت کیسے کی کمیر ہے سرمی خرب لگائے ۔ کہا ں ہے وہ ناہنجار :- عمران نے عصیلے انداز میں کہا۔

" شايدوه په جرات ند كرتا نگر وه شهروع سيى مارى كنشول مين سيم-

اوہ بھر تو وہ ہے جارہ محبور ھاگر مجھے پہال بلانے کے لئے اتنے کمی بوڑے چکری کیاصد ورت تھی۔ میں توخود سی پہل آنے کے لئے سے مین نها بهٔ مجھے بیتہ بتا دینے میں سرکے بل حل کر آجاتا . خواہ مخواہ میر ی

عمرانے کی جب آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو ایک سٹریجیر مېرچې ئے كى مصنبوط بيٹيول سے بندھا ہوا دكيجا - سطرىچر أيك خانعے بڑنے كرم بين موجود تفارحب كي جارون دلوارون مصفينين فسب تتين -ایک اورسٹر سچیر پر ایک اور آدمی بندھا ہوا تھا۔ جس کے سر رہیجکینگ مشین کاکنٹوٹ عطیعا ہوا تھا ، کمرے میں سفیدایمان پہنے ہوئے دو

کھوٹری ٹروائی تم لوگول نے تہ ۔۔۔۔عمران نے بڑا سامنہ بنا تئے مہوئے کہار ''سی تدین متعبد بعال مذیال تریاس امریکو نے والی ششق کا ایک

"ہم توشابد تہیں بہاں مذبلاتے۔ بس اس کونے والی مشین کا ایک بٹن وبا ولیتے۔ اور فیاض کے حبم میں موجود حبد ید ترین الیکٹرو کس بم بھٹ جاتا ۔ نتیجہ یہ تھاکہ تم وولوں کے نگڑے اٹھ جاتے۔ گر حبیف باس تہیں اپنے سامنے بالک کرانا چاہتا ہے: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سفید ایران والے نے بھی بملے سے انداز میں جواب ویتے ہوئے کہا ۔

چر أس سے پہلے كرسفيدايدان والاكوئى عواب ديناء آبريش روم كا دروازه كل ادر ايك اقاب بوسس اندواغل موارود فوسفيدارسان

والے اس کے مامنے بڑے مؤد با نہ اندازین حبک گئے۔ " یہ ت میں عوال سے سدر ٹرم رہام خود

" ہوں تو بیہ ہے وہ تمران ۔ جس سے بڑی بڑی نوف ناک تنظیمیں خالف ہیں: ۔ ۔ ۔ نقاب پوسش سنے ایک طرف سکی ہو تگ کمیسی پید بیٹھتے ہوئے کرمنت بلجے میں کہا۔

ہے ہوئے وہ کے جب رہا ہوں۔ " انت رہ ملیکم جناب نقاب پوش صاحب سے تہارے بال بیجے

امید ہے نیزیت ہول کے " - عمران نے بڑے ہے تکفانداندازیں نقاب پوش سے مخاطب موکر کہا،

" شَتْ اپ \_\_ کیا تم ہی وہ عمران ہوجو اکیٹیاسے دہشت گرد کے نماتے کے لئے آئے ہوئے \_\_ نقاب پوسٹس نے عزائے ہوئے س

'' میں آیا نہیں لایا گیا ہوں ۔سوپر فیاض نے ایک لا کھ روپے دے کر خواہ مخواہ سیری جان عذاب میں ڈال دی ۔ ویسے ایک بات ہے ۔ ہیں

نے بھی لا کو کیا تھا۔ اور لالج کُر می بلاجے ت<sup>ہ</sup> ۔ ۔ عمران کی زبان جب بیا بڑے تو بھلا آھے کون روک سکتا تھا ۔

ب<sup>ب با</sup> مجھے لفین ذہیں آتا کہ یہ عمران ہے۔ اس تسم کامنے ہ اوراحی آدمی قبلا اتنا خوٹ ناک اور ُ طراک کیسے ہوسکتا ہے اسے چیکنگ مشی<sub>دی</sub> میں چیک کرد نب اس کی اصلیت کا بہتہ چلے گا تہ۔ ۔۔۔ چیف باسس نے ایس وان

سے مناطب جو کر کہا ۔ " مارش کے روپ میں اس آدمی کو پہلے چیک مذکر لیا جائے ۔"۔۔۔ ابس ون نے ڈارتنے ڈورتے کہا ۔

رین ہیں اے بعد میں جیک کریں گے پہلے اسے جیک کروڑ سے چیف باس نے عنصلے لیچے میں کہا ۔

۔ '' تثیب ہے اسے پیک کولو تاکہ اگر میٹھران کا ساتھی ہے تو اس سے عمران کے متعلق تفصیات ہل جائیں گی اسس طرح کام مبکا ہو جائے گا ۔" نقاب یوٹ مینے اپنا ارادہ بدل دیا تھا۔

ے کے بعیر بیار کر سے بر ایس لوٹ نے الماری کھول کمہ ایک انجکٹس نیارکیا اور پھرلا کم ر 🔻

۶ رنگ انتها نی تیزی <u>ستند با به</u> تاجار اینقا

ہے۔اس نے پیدن سے جیب سے دیوالوں کال لیا نظا۔
کم جیسے ہی وہ عمان کے قریب کہنا عمران کی الت پوری فوت سے
کم جیسے ہی وہ عمان کے قریب کہنا عمران کی الت پوری فوت سے
اس سے بیٹے بریٹ ہی اور وہ انبھا کر پیشت کے بل زمین پر جاگرا۔ ووسر
سے عمران نے مشریح سمیت اچتے بہو کے نقاب پوش پر جاگرا۔ اب نقاب
میں نیجے نظا بھی کہ اس کے اوپر عمران اور عمران کی لیشت پر مشریح
میر ماری نقاب پوش کے حال سے اوپر عمران اور عمران کا کی لیشت پر مشریح
میر ماری نقاب پوش کے حال سے آزاد موجی تھیں ،اس کئے بیچے گرتے ہی
طان میں چر بحرج طرح کی پیٹیوں سے آزاد موجی تھیں ،اس کئے تیچے گرتے ہی
اس نے اپنے آپ کو احجیان اور پھر دہ کھڑا موگیا ، گراس کی پوزیشیں میشی

سطریپر الک بہت کی ہوئی۔ انقاب پوشن نے اٹھ کو در دانسے کی طرف جیلانگ ٹکائی بمرغمران مطلانتی آسان ہے اُسے کہاں جانے دیتا تھا۔ اس نے سٹریجر بمیت ہی بیک زیرو کے بازو میں اُنجکٹ کر دیا۔ نقاب پوش ناموش مبیٹاییسب کارروانی دیکھ رہا نقار اس کی نظریں ملیک زیر دیرجمی ہوئی تھیں۔ حب ایجکشن کاردعمل موا اور ملیک زیرو کے صعر نے ح<sup>کم</sup>ت تشریر کی توامیں ون نے منیوں کا ملیل آن کرویا۔ اور ایک مائیک لاکر ثقاب بوش کو دہے دیا۔

۔ ''تہبارانام کیاہے '' ۔۔ نقاب پوشش نے کرنٹ ہجھے میں کہا، '' طاہر تر ۔۔ بلیک زیرد کے علق سے کلنے والی آواز محموصے میں 'گو نئج اعلی ادر عمران رٹر ہی طرح جو کاب پڑار اُسے خیال تاک مشقط کہ بلیک زیرو بھی ان کے تبضیعیں آنجا ہے۔

نگران ہارطا ہرسے کوئی خواب نہ دیا۔ وہ تھی ہوئے :ہی رف کسوں کوبروئے کا رلاکرشٹین کامتھا لبہ کرد ہا نظا ہ '' اس نے کنٹوپ میں کوئی خرابی ہے۔اسے ٹھیک کِرو در پیجواب

اس مے سوپ بی کری ہے۔ بین اتنی دیر نہیں ہوئتی تھے۔ پیٹ باس نے پیخ کر ایس و ن سے کہا اورایس دن تیزی سے مبل زیر و پر تھاک گیا۔ مگر دوسرے کھے ایس ون کے علق سے اوہ کی آ داز کلی اور وہ لڑکھڑا کر پہلے مبل نیر دیر و پرگرا اور پھر دیاں سے ہوتا ہوا فرٹس پر جاگرا۔ اس کی آئھیں کہیل گئ تھیں اور حبم

سے شعلہ کا اور مسر کیڈتی کے علق سے ایک چیخ محل گئی۔ گولی ٹھیک اس کے پیہے پر بڑی ہیں ۔ اور وہ السط کر تیکھے عباکری۔ اب بیرمہ زکیٹر ن کی بدشتہ ہی تھی کر جس جگہ عمران نے عوظہ ما یا تھا و ہیں نقا ب پوسٹس کے م من سكام والدالديد الله الله والمرجم اسك لعداس كي وت ايك یقینی امریقی - ا دیممران شے باس اس کے سواا ورکو نی چار ہ بھی نہ تھا کی پکتہ منین سے میکی بانے والی سوئیوںسے وہ کب کا پنج سکتا تھا۔

منے کیا ہی کا دشل میکیلیکی جانے والی سوئی الیں دن کیے مبیم میں جا مكي يقى كيوبحد وه ميين وقت بير طبيك زير و كي صبم بر هيمكا نضاءا ور دوسري سوئی کانشانه این توبنا تفاکیو بحدایس ون کی طرف برطقتے ہوئے دہ بلیک برواورمسزکیڈی کی چینکی و فی سونی کے درمیان آگیا تھا۔ چینمیسری وفی عمران ی بینت پر بند هے بوئے سٹاسے میں گلس گئی تنی ۔ اور چونقی کانشانہ بن<u>ف</u>ت بال بال بال بال بال الماتية من كم طرف سے اطبینان موجا نے كے بعد عمر ان

نے ریوالور کارخ نقاب پوٹس کی طرف کیا حوبلیا ک زیر و کے حسم پر كرنے سے بعدا گدر ما تھا۔ "خبردار \_\_ اگر عرکت کی تو گولی سید می دل میں نزازہ ہوجائے

گی تا ہے۔ عمران نے چینکار تے ہوئے کہا مگرشا ید اُقاب یوسٹ پر جنون سوار تفا کر اس نے عمران کے باتھ میں کیڑھے ہوئے دلیا اور کی سرواہ كئے بغيراس پر چھپلانگ لگا دى تھى لگر نقاب پوش كاخسم ابھى فضايس كى تَقَا كَهُمُ إِنْ نِي رَّكِيرُ وَبِادِيا اور كُولَى نَقَابِ لِيَرْتُ مِن كَصَلَّى لِيَسْتُم لِي كَسَنَ عِلَي كُن ادر وہ بیخ ادر کہلوکے بل زمین پر جاگرار اُسے جند المحول سے زیادہ ترکینے کې دېلت په مل سکې اوراس کې روخ تنظيم کواس د نيا مين سې چيو وکړ عالم بالا

اس رحیلانگ لگادی اور دروازے کے قریب سی نقاب پوکش پر جا یشار تفاب پوکش سے ایک بادھیرائسے دھکا دینے کی کوششش کی گزیمران نے پوری قوت سے اپنا گھٹنا نقاب پوسٹس کی دولوں ٹانگوں کے درمیان مارويا ادرنقاب يوش كالوراحبم يون سمثا جيسے وه رسر كا بنا بوا بوادر کھروہ گھٹنو ں کے بل نیچے گر گیا عمران جانتا بقا کہ اس ضرب کے نتیجے میں کم اذکم حیار یا بنج منٹ تک مصنوب کا سبم ضرورمفلوج ہوجا تا سے۔ بیمین باس سے بنچے گر تے سی عمران نے اپنے با زوموڑ ہے اور کھر اس کے ناختوں میں موجود طبید حب کے ذریعے اس نے اپنی ٹانگوں پید بندیعی ہوئی مبلیٹ کاٹ ڈالی تقی۔ سینے پر نبدھے ہوئے مبلیٹ کک پہنچ گئے ۔ مِس کانیتجہ یہ ہوا کہ دو نمرے کمجے وہ سلیٹ بھی کٹ گئی اورسٹریکے ایک دھماکے سے نیچے جاگرا۔ اب وہ آزا دیتا۔

ادهر نقاب پوش اینے آپ بر قابو یا کرا مڈ کر کھڑے ہونے کی کوشش میں مصروب نفاء گراب عمران حبلا اسے کہاں میروٹر تا تھا۔ اس نے ارتقتے موسئے نقاب پوئٹس کے پہلومیں بورس قوت سے لات ماری ا در نقاب پلوش ہوا میں اٹھل کرسٹائیے مربط سے ہوئے جبک زیر و کے اویر عاکرا رکھ جیسے ہی عمران تیزجی سے م<sup>ق</sup>ل اس کی نظریں تمرہے کے روشندان ہیہ جا بٹویں بہاں سے اس نے مسز کیڈری کوسوئی تصنیکتے دیکھ لیا ۔سوئی کار خ غمران کی طرف ہی تھا۔ گرعمران نے بیک جھیکنے میں عوظہ مارا اور سونی ارا تَيَ مِونَ اس كے قريب سے كَمَرُ ركوما منے در وار سے ميں كستى على كئى ـ پھراس سے پہلے کہ مسز کیڈی دوسر می سونی پینٹلتی عمران نے تیزی سے ہاتھ سیدھاکیاا ور اس کے ہاتھ میں بکڑیے موئے سائیلنہ لگے دلوالوں

ى طرٹ پرواز كرگئى -آرگشەر ەمىرە بجوساؤ

آپرشین روم بیوبحد او نشیر و دن تفاداس کن ظاهر به اند دیونی والی تمام کارد دائی کامیت با بسکه مرتب والی تمام کارد دائی کامیت باس کے مرتب به عمران میزری سے آئے برطعه اور پھراس من جین باس کے جہدے سے نقاب کیمینی لیا۔ اب وہ عنور سے دنیا کی خطرناک تنظیم کے جینیت یاس کو دیکھ رہا تھا۔ جینے یہ زعمی تفاکد و نیا کی کو کی طاقت اس کی تنظیم کا مقابلہ نہیں رہا تھا۔

ے کی ممان ایک طویل سائٹ سے کرمڑا اور پیراس نے بلیک ذیہ و کے تیمرے سے کنٹوپ مٹنا دیا ۔ اور پیراس کے تبہم پر بندھی ہوئی پٹیا ں کریں گذاہا

ر ما دب میں شدرمندہ موں کریں نے پیچی جواب دیتے تھے مگر لیقین کیچئے میں مجورتھا سے بلیک زیر و نے مسٹر بچر سے اٹھتے موتے ندامت بھرسے لیجے ہیں کہا ۔

و سامه سب برسه ہجیں ہو ؟ اجمی تو تد مشر ترک پہنچ تھ بلیک زیر ومندہ نواس وقت ہوتے حیب ایسٹو اور سیکرٹ سرمیں کہ تمام دائد دہشت گرد کو بتادیتے : عمران نے اعظ سند میں مرک مکڑے کرتے ہوئے جواب دیا۔ اور بلیکنیم و نے گردن تھکالی ۔ واقعی اگر عمران دیل موجود شہوتا تو دہشت گرداس مثین کے دریعے اس سے تمام ہاتیں اگلوالیتا ۔

عمران تیز می سے مٹرا اور کھر دیوار کے ساتھ نصب ایک بڑھسے ٹرانسمیٹری طرف بڑھنا جلاگیا۔ پر میرٹر کی طرف بڑھنا جلاگیا۔

یستوں 'ارے نگر مجھے تو معلوم نہیں کہ بیجگہ کون سی ہے ت<u>مان</u> نے

رانسم طرى عرف لم تقرطها تي موت برابراكر كها -

فرآجواب دیا۔ " اچھا : \_\_عران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھراس نے ٹرانسمبٹر آن کر دیا ۔ اور تیزی ہے ایک مخصوص فریکونسی سبیٹ کرنے لگا بیٹیلمحول آن کر دیا ۔ اور تیزی ہے ایک مخصوص فریکونسی سبیٹ کرنے لگا بیٹیلمحول

بعد ہی را لط قائم ہوگیا۔ "بیلو ۔ بیف آف کی کیٹ روس میٹرز ولوسے بات کراؤ ۔ اٹ ازام عنتی اوور " ۔ ۔ عمران نے رابطہ قائم موتے ہی کہا۔ اور بیک زیروعمران کی آواز پر تیونک پٹار کیونکوعمران اپنی اصل آواز کی مبیک تربیروغیاض کے بیجے میں لول را تھا۔

ے توریب میں بھی ہے یں ، ن کا کا انگریت ایک کر خت آواز کون بول رؤ ہے اوور شہرے دوسری طرف سے ایک کر خت آواز

ے وہ وہ استان انسان جنس استان خوان اول را ہوں - دہشت گردکے بیر پاکیٹ یا انسان جس اوور تیسے عمران نے سوپر فیاض کے بیجے بارے میں اطلاع دینی ہے اوور تیسے عمران نے سوپر فیاض کے بیجے میں بات کرتے ہوئے کہا ،

یں بات رہے ہوئے ہا،
اور بنید کموں لعدسی ایک اور جاری آواز تمرے میں گوئن اٹھی۔
" بیزنا پارٹ فیائن ۔ میں چیف آف سیکرٹ مدوس زولو بول. با
ہوں وجھے انسا عنب چیف سے پلے ہی اللاع مل کئ تھی کہ آپ اور پاکسٹ ببا
انٹیلی حنب کے ڈائر کیٹر مردحان دہشت کرد کے خات کے لئے بیاں پنجی
ہوئے میں اوور تا ۔ پھٹ آف سیکرٹ مروس نے کہا ہے

ئے ہیں اوور : \_\_\_ چیف ایک سیارے سروں ہے۔ " ہاکل جناب \_\_ سر رحمان کو تو دسشت گر دینے شدید **دخمی کر دیا** تھا۔ میں کہ کو ملم نہیں کہ ان کا چیعت یا س مرحکاہے۔ آپ اس کو فٹی کو بیاروں ط نے گیرلیں۔ مبترے کر طری آپرنٹس کریں۔ اور پیر میڈ کوار شریع تبعند کرلیں۔ آپ کو اس نظیم کے متعلق تمام ریکارڈ ڈیاں سے تا جائے تھ اوراس طرح آپ نظیم کے ملک میں چیلے مولئے یافی مہروں کو بھی حتم کم میکیں گئے اور نہ اسے عمران سے نیاض کے لبھی میں افغیس نباست

ئے گئی ۔ ''وَ کِیا آپریٹ ہے دو اِن آپ میڈ کوا بڑمیں بی میں گئے۔ مید میں ''در کیا آپریٹ ہے دو اِن آپ میڈ کوا بڑمیں بی میں کئے۔

اس سے یوجید را ہوں کہ کہیں آپرنیشین کے دوران آپ کو ہما رسے انتحال انتھان نداینج حالت اور رہ ۔ ۔ ۔ مرشر ندولوٹ کہا ۔ ''السی آت نہیں میں نبیٹ کا لقاب پہن کر مرشر کوارشر سے انترکل جاؤں

الیمی ایت دبین میں پیٹ خاصیب باق ہے۔ گا ۔ آپرکیشن روسر میں چیف کی لاشن شرق می ہو گیا ہے ، میں اس کے پہرے پر اس چاتو سے کراس 'فائشان بنا دول گا اس طرح آپ جین کی لاش کو صنعا نعت

پار کرامی نے اوور تہ – عمران نے حواب دیا۔ کرامی نے اوور تہ – عمران نے حواب دیا۔

' اور کے ۔ آپ کہاں فاہرہے میر نے میں اودر: ۔۔۔ مسٹر نہ ولو کہ او تھا۔

'' میں موٹل آرگنزاکے کمرہ نمیر الامیں کٹھیدا سوا جو ں او ورٹ سے مان نے نیاونیا کی رہائٹ کی جا کا بیٹہ نباتے ہوئے کہا۔

۔ '' فیک ہے آپیٹ کے بعد میں آپ سے ملاقات کے لئے دہیں طاخر ۔ ''دیا نہ سر سراج میں کھا

ہوں گا اوویہ" \_\_ مسٹرز دلونے ہوش بھرسے کیجھ میں کہا ۔ ادورا نیڈ تال " \_\_ عمران نے جواب دیا اور بھراس نے لاسمیہ

روب آ**ت** کردیا۔ پ ور بت برد سے برد سے بارت کی دی عیون اوود : زولونے اسٹیا ق آمیز لبجے میں سوال کرتے ہوئے کہا ، '' کاری میں میں میں اسٹی کاری کارٹر ک

" آپ کلید کی ہات کر رہے ہیں۔ میں اس وقت و بشت گرد کے ہیڈ گوارٹرسے ہی آپ کو کال کرر اپیوں ۔ ہسٹنت گدد کا چیف باس اسس وقت مرسے ندموں میں لینے دوسا حقیوں سیت مردہ پیڈا ہوا ہے اوور ب عمدان سے میکراتے ہوئے جواب ڈیا م

" گاس ۔ کیا ، – آپ ہی کہ دہے ہیں ساتپ بوشش میں توہیں روز " ۔ یہجٹ آٹ سیکرٹ معروس نے شدید ہو کھلائے ہوئے

> الهجير عبد م أديا . أن أن أن

'' مسٹر نہ دیو ۔۔۔ میں اپنے ملک کا ایک ڈمیدوار آ دمی ہوں ۔ جمعے بعلا جھوٹ بولنے کی کیا صرورت ہے اوور ہ ۔۔۔عمران نے کہجے کو جان پوتھ کر تبلخ بنلتے ہوئے کہا ۔

" ارسے ۔ ۔ ارب سے میزایہ مطلب نہیں تعام آئی۔ ایم ۔ سوری ۔ آپ بلیز تفعہ بلات بتائیں ادور نہ ۔ ۔ مرٹر زولو عمران کے تمامنا نے

یراُور زیادہ بوکھنا گیا۔ "وینیں ۔۔۔ دہشت گر د کا ہیڈ کو ارٹرہ م ایو نیوکریں تبج برہے ۔۔

" تونیس ۔۔ وہشت گرد کا ہیڈکوا ٹردا ۳ الونیوکریں بیٹے بہت ۔ یہاں انبوں نے ہر تسریر کے خاطق اقدا مات کر رکنے ہیں۔ میں اس وخت ان کے ساؤنڈ پیدون آبرلیشن روم میں موجود ہوں۔ جہاں چیف باس سے زہر دست جنگ کے بعد میں نے اسے ملک کردیا ہے۔ ابھی مہیڈکوا، ٹر

14.

آپ نے تمام کریڈٹ فیاعن کو دے دیا ۔ \_\_\_ بیک زیرو نے الرًا سامند بنات بوسع كهار · و کھھوطا سر\_\_\_ میں فیاعن کی وجد سے ہی پہل پہنچا ہوں۔ اگر فیاعن درميان مين نهوتا تولفينًا تم ماكيت ماسكرت سروس كاكباره كريط تقير اس کے تمام کریڈٹ فیاض کوہی ملے گائے۔۔ عمران نے حجاک کرجیف باس كالبائس ألارتے موئے قدر سے سخت اپنے میں كها اور بليك زيرو خاموش بوگیار واقعی بیرایک کمر در پهلوتفاکه اگر عمران مروقت جینیه باس یر تابونیا بیت توچکنگ مثبین کے ذریعے طاہر لوری سیکرٹ مروس کا دها پخه تبا دینے برمجور موجاتا اور ظاہرے اس قدرخو ف ناکئ ظیر کو جب پاکیٹ پاسکرٹ سروس کا پیراز ہا جاتا 💎 تووہ اس کا کیا حشر کرتی ۔ عمران منے نیزی سے جیعیت باس کا لباس بینا اور پھر اپنے منہ ہمہ اس کا

عمران نے نیزی سے چیت باس کا لباس بینا اور پھرائیے منر پر اس کا الماری میں پڑتے ہوئے جا تو کی مدو سے نقاب چڑھا کر اس نے ایک الماری میں پڑتے ہوئے جا تو کی مدو سے مردہ چیٹ باس سے نہرے ہوئے ہا تو کی مدو سے اور ایس نوٹی لاشتین گھریٹ کو ایک کوشے میں ڈال دیں تاکہ اگر آپریشن سے پہلے کوئی اندر جائے تو فوری طور پر صورت حال کا اندازہ مذکر سکے یہ بھران سے کہ کے کہ ایس نریر و نے بھی مارشل کا میک سے ایس آلد و یا تھا ۔

کی بھران سے آپرلیشن روم کا دروا نہ کھولا اور با برنکل آیا۔ بیک ڈیڑ بھی اس کے بیچیے ہی باسرآگیا عمر ان کے اشارے پر مبیک زیرو نے درواز بند کردیا ۔ گبری میں موجود سلج کا دوعمران کوچیت باس کے روپ میں دیکھ

کر جو گئے ہوئے . " اوھرآؤ : -- عمران نے چیف باس کے کبھے میں قریب موجود گارڈ

سے مخاطب ہوکر کہا اور وہ تیزنی سے جلتا ہوا عمران کے قریب ہینے گیا ۔ " لیس باکس: ''سے کارڈ نے بیٹسے مؤدبانڈ انداز میں عمران کے

سامنے چیکتے ہوئے کہا۔ " ڈرایئور کو بولو فوراً گاڑی تیار کرے۔ بچھے ایک اسم مشن پرجانا ہے۔ ادرمیرے والیس آمنے تا آپر ایٹن روم میں کوئی مذہائے ۔الیں و ریااور ادرمیرے والیس آمنے تا آپر ایٹن روم میں کوئی مذہائے ۔الیں و ریاسہ سر

ا درمیرے دائیں آنے تک آپرلیش روم میں تو بی رجائے ، یں و جائے ایس لڑایک اہم کام میں مصردف میں ؛ ۔ ۔ عمران نے چیف باس کے لیج میں کارڈ کو ہدایت دیتے ہم کے کہا۔

سجی میں کا دو تو بہتا ہے رہے ہوئے ؟ "بہتر باک " سیسر باک اور شاخل کیا اور نفر شیزی سے و بین را بداری بین دکھے ہوئے شیلی فون کی طرف بڑھنا جلاکیا وہ شاید شیلی فون کی جرک ڈرائیور کو احکام دینا جاستا تھا عمران نے اُسے شیلی فون کی طرف بڑھنے دیجھ

کرایک اورگارڈ کو اپنی طرف آلئے کا اشارہ کیا " نزیمارے سابھ جاو کے طور ہے عمران نے انتہا ہی سخت بھیے میں کہا اور کا رڈیسر بلاتا ہوا آگے جل بڑا۔ اور عمران اور میں ندیمواس کے نہیے جلنے لگا مختلف راہداریوں سے گزرنے کے بعدوہ ایک چھوٹے کے نہیے جلنے لگا مختلف راہداریوں سے کر رہے ہوئے

ہے گیار ج نما کہ ہے میں آئے جہاں سرخ رنگ کی ایک کا رکے قرب ایک با در دی ڈرائور موجود دکھا ۔ نقاب پوش کو دکھتے ہی ڈرائیور نے بڑے مور باند انداز میں تھیاں سے کا دروازہ کھول دیا۔ اور عمران ملیک زیرو میں تھیلی نشست پر بیٹھیلیا۔ گارڈ گھوم کمر آگے والی نشست پر بیٹھنے میں تھیلی نشست پر بیٹھیلیا۔

لگا- توعمران نے تیز لہے میں کہا ۔ " سنونم واپس جاؤ اور اپنی ڈلوٹی دو ت

سنومہ والیس جاو اور این دیوی دیں۔ اور کارڈ تیزی سے دالیس مٹرکیا اسے شاید حیف باس سے ارا دع

بد لنے کے متعلق **لوجھنے کی حرات ہی م**ذھی ۔

عمرا ن نے اسے تھ پرنے کا سکمہ دیا۔

بميك زيره سرطاكم سنزولوك رابطة فالمم كم في بين تعدد ف سواليا-

" چلو ڈرائیور" — عمران نے ڈرائیور سے خاطب ہو کرکہ اورڈ طائیور سے خاطب ہو کرکہ اورڈ طائیور نے سرطا کر گا گا ہوئی گیراج سے نکل کر آیک طویل سئی ہوں اس میں داخل ہوئی گیراج سے نکل کر آیک طویل سئی ہوں اور فرائی گیراج سے نکل کر آیک طویل سئی ایک مقتوں دیوارشی ۔ ڈرائیور نے گا ڈری و فرائیک مقتوص دیوارشی ساسنے دوی اور نیجے انر کر اس نے دیوارک عمرا میں آیک مقتوص طرف ہوارک می اس نے دویارک عمرا میں ایک مقتوص دائی ہوارک کی مقتوں کے درمیان ایک تجھی میراک میرام ہوجہ دفتی ۔ عمران سے میاک راسس میراک میں دو ڈیر کے آیا تو

" بنتہ واپس اڈسے میں جا تھتے ہواس کے بعد میں خودگاڑی لے جاؤں گئٹ ۔ ۔ ۔ عبد ان نے ڈرائیورسے کہا اور ڈرائیورسر ملایا ہواگاڑی سے پنچے انرکیا بھران نے ڈرائیونگ سبیٹ مبنھالی اور چرگاڑی خاصی تیز رفتاری سے آگے بڑھا دی۔ اب اس نے مچہ بے پر جرڑھا ہوا تھا ب

د مرهبک زیر و من صفه را بمیش تنکیل اور نعمانی کووای تراسم یشرید هار کیا اور انهیں والسس سوئل جانے کی مهایات دے دیں۔ " بمیک زیر وازیر والیون تقریق لا ون فریونسی پر مسرز دولو کو فیاض

ك بيج بين اس خفيد راست ك متعلق بهي الله ع وسع دو الدمجرم دان سع و كاسكين وسعم ان في بليك زيد وسع مناطب موكر مهاد · 1

" ویسے اب یہ بات نما ہت مجھی ہے دعمان کے تمہارا فیاض ایک قابل قدر میرا ہے ۔ ہم تواب نک اسے تھری سجھتے رہیں :- -- سر مطان نے فیاص کی تعریب کرتے ہوئے کہا۔ " اربے ارب نیال رکھنا کہیں تم فیاض کو بھی سبکرٹ سروس میں ٹرائنسہ ترکم الینا رہیں الیہا نہیں ہونے دول گا۔" ---- سروحان نے سماراتے

ے ہوا۔ اوہ ایسی بات نہیں سے بھلانہ ہادی اجازت کے بغیرییں الساکر۔ سری محمد علم میں کو نیز اجازت بنہو و منی سے سیسر

سکتا ہوں اور مجھے علم ہے کہ تم نے اجازت نہیں دینی ہے ۔ ۔ ۔ سر سلطان سے جواب دیا ۔

"اب مترے کیا جھیانا ریکارنامہ بھی متہارنے فیامن نے ہی سرانجام دیا ہے تفصیلات تم خود اسسے پوچھولینا" ۔۔۔۔۔سرسلطان تے

مسکراتنے ہوئے جواب دیا ۔ " اچھا ویرسی گڈ \_\_ واقعی فیاض نے بیٹا بت کر دیا ہے کہ وہ یہ ا " دیکوداسلطان — سم تم میشهٔ میرے محکے کو نماکتے رہتے ہو۔ اب دکھیو کیلئے فیان نے اس خو ت اک تنگیر کا خانمہ کر دیا ؛ — – مر رحمال نے مربت سے جو پر بہجیں سرسلان سے نماطب ہوکر کہا۔ وہ اجی سک بہتال کے ایک مخصوص وارڈیس موجود تتے ر

ا بال - رحمان والتي تنبارا قياص نوتجيا رسته بحلايد بيناهدايستي بين اس مين " - - سرسلطان في سكر اسط سوئے واب ديا تجو انهي عمران في اسمار مريقهام تفصيلات بتا دي قتين، اور ساتو يوهي کهه ديا تعاکد وه نهي سرنمان محمد مسامت تمام کريڈر شوفيا في كو وست دين - اسس لئے ظاہر نہے وہ اس محمد الورکہ دھي كيا سكتے تقد .

" صدرممکنت نے بھی سرکاری طور پر میرے محکمہ کی کارکردگی کا اعتراف کیلہے۔ اور میں جا تباہی ہی نفا " \_\_\_\_\_ بمررتمان کا تپر و خلاف معمول شر سے چیا بڑرا تھا ۔

جرمین سلواکر مضعراب نی کراینے کرے میں لیٹار ہا اور محرم کیشے گئے۔ میری جانشہ <sub>ن بن</sub> سکتا ہے ! ۔ ۔ سدر محان نے کہا عران نے بط سے خبیدہ انھے میں کہا۔ "اتهااب مجه اجازت فياض واليس أكياب معدومملت ني صواسي " پینهٔ عمران مجوید رحم کرو و رمز مین سردهان کے سامنے جانے سے طوريراً سے بلواكراس كى صلاحيتوں اوركاركردگى كى تعربين كى ہے، وہ يطے نود کشی کر لوں گا '۔' فیامن کی ہے نسبی روٹ پریڈنے یکی تقی ۔ وہاں ت فارغ ہوکر سیدھا یہاں آئے گا : مسلطان نے کرس اليهيدية بناؤكر موال كي تمرك مين مم في ميري كلويد مي توريك كوريد كي جِداًت كِيول كي متى اس كامعاوض مكون ولي كات معاليان في أسب اشتے ہوئے کہا ہ "اور کے شکریہ ہے ۔۔۔ سر بھان نے فی تدریرها کہ بڑے ئرپۇش اندازىين مصافحە كىيا اورسرسلطان مىكراتتے ببوئے ان سے محمرے سے اركاس وقت مين اينے مؤٹس مين كب تعاليمهين تومعلو ب مجھے مجرم کنڈول کر دہے تھے:۔۔۔ فِباض نے جواب دیا ہ اورسرية ان سويق رب يقي كراب وه تندرست بوسي بي فياص كو وكيمو فياص \_\_ مج م كيان كاسعا وسدتم في صنور ديا تفاكر تفسيلا استنت وار مکر خرل انتیاع نس بنانے کی بانهابط سفارش کریں گے اور تلفى باست طي منه في تقي السيم الناف مكر القي موسك كها-انه القين تفاكرصد دمملكت ان كي مفايشس كي لازمي يا يُدكرين كم فياص مّ يكي سُور بويسي كمان كاكوني موقع إلة بي منبي حاف ديتے: نے کارنامہ بی الیا انجام دیا تھا کہ اس کے بعد انکار کی گنجائش ہی باقی مذ فياعن في محينية موك جيب مين القدال كرجيك مك نكالمة بوكهار "تهاري مرضي مت دور قر<u>ين من من</u> تتهين كو في مجود كيا محة اوراب وه بستر كريشي فياض كي آمد كا انتظار كرر مبصد تقد اليف محكم عمران نے بڑی ہے نیازی سے بواب دیا مرفیانس نے حلدی حلد می کے بہروسویر فیاض کا ر ایک لاکھ کا چیک لکھ کرعمران کے یا تھ میں تھمادیا۔ وحرسور فیان عمران کے فلیٹ میں عمران کے سامنے اجھ جوڈے فدا كے لئے الد إن مجھے تفصیلات بنا دو معد مملکت نے تو تفسیلات

" اتيا عيومة عبى كيا يادكرو كية بنا ديتا مول تفصيلات ويستعمران في جيك إلا ميل يوات بوسط يول كها بيسي فياض كى سات البيتة ف براسان كم مبور اور پیراس نے نیاص کوئنام تفصیلات تبایی نثه و ع کر دی اورسا تھ نہر و بھیں گریہ بنان تورتی رقی کی تفصیل و بھیں گے یہ \_\_\_ فیاص يد هي تبادياكه وه كس طرح ايني آي كومر دحمان كے سامنے بميرو ثابت کے پہر سے پرمیمی مرس رسی تقی ۔ " انهیں تبادینا کمیں ذہنی کنٹرول کا انجکٹ رنگوا کمراور مائیکروشیلی سیل "

سواہ واہ اب مزہ آئ گا ایک تومیری تدقی اب کی جو گئی دو مرمی بات یہ ہے کہ سر رحمان جو سروقت مجھے نکما کہتے دہتے تقفے کم اذکم اب تو نہیں کہیں گے: \_\_\_\_\_ فیاض نے مسرت عربے لبجے میں کہاا در بھر تیزی سے کرس سے انڈکھڑا ہوا۔

" ارسے ایسے سنو توسہی ت<sup>ہ</sup> میمران نے اُسے ور دا زیسے کی ط<sup>ون</sup> مڑتے دکیوکر ڈاگ کٹائی میگر اب فیاض اس کی بھلاکہاں سنتانھا۔ وہ ایک ہی ٹھیلانگ میں و دد دسیر مصیاں چلائھیا فلیٹ سے نیچے اتر ایپلاگیار سامن

اس کے جہرے پرمست کا آبشار بہہ رام تفا ۔ " اچھا بیٹے مت سنوسری بات بے بب ڈیڈی بمت پرچیس کے

كرتمر المركبين كمب كيسيه بهنجي حبال وه زخمي رفيف بوك على الأقتامين بيته يطيع كاكيك لاكو كا اور حيك وصول مذكيا توميرانام بعي على عمران نهين " عمران نيز رئيز اقتے موتے كها -

ختم شُد

عمرانے سیریز میں ایک یا دگار اور لافا نھے شاہجار أربار مباروس المهمليان ريدميذوسا دنياكي خطرناك تربن نفليم حوعمرانط اورسكرك يوس كوكونيَّ البميت ويي<u>ف كے لئے</u> تبار رب<sub>خي</sub>ّ ر عمران ادرسلیمان ریڈمیڈوساکی قاتل کھیوں کی زدیں آگر ڈھانخوں میں بدل گئے ۔ ریڈمیٹروسانے عبولیا بر تشدد کی انتہاکر دی۔ اور عولساکے دونوں گال حل گئے اوراس کے اُبک سر کاتمام گوشت نیزاب سے عباد ہاگیا ۔ ایکسٹوکی بیشت میں گولی ماردنی گئی ۔اوربھرایک مرامبرار ایکسٹوپہ فےدانش مزل يرقب كراب يريراسراد الكيستوكون تا أ ریڈ میڈ وساجس نے اپنی ذاہنت سے \_\_\_ بوری سیکر طاہموس عمرانط الموليار ببوف والع غيرانساني تشدد كانتقام لين كيلير

عمان بیرٹ سروں اور دیڈریٹ وساکے درمیان ہونے والی اعصاب کن جنگ ر لمذادینے والے اکمٹن ہونکا دینے والے سپنس اور مہنکا مرخیز قبطتی ۔ اب یوسف ہرا در زیبلشہ زیک سیبلرز ماک گرٹ ملتان

انسان سے درندہ بن گیا ر

• وه لمحر \_ جب سب سے بڑے مجرم کے خلاف قدرت کا تانون مکانات عمل حرکت میں آگیا ۔۔ میمر کیا ہوا ۔۔ انتہائی حیزت انگیزاور عبرت ناک نتیج ۔۔۔ ؟ • - وه لمحه \_ جب نورسشارز ني سورفيان كوميمي س مروه ' جُرم کے مجرموں کے ساتھ اغوا کرالیا اور بھر موت کے بے جم پنجے سویر فیاض کی طرت بڑھنے گئے ۔۔۔ کما سو برنعاض میسی ایں څرم میں شرکی تھا ۔۔۔ کیا وہ بھی بلاک موگیا ۔ یا ۔۔ ۶ سماجی مرائی کے اس تنابل نفرت حال کو نورسٹارز نے کس طرح توڑا \_\_\_\_ توڑ ہیں سکے انہیں \_\_\_\_ انتهائی نوزرنرا در اعصاب شکن حدد جمید بیشتمل ایک الیی کهانی بیس کا سر لمحدموت اور قیامت کے کمجے میں تبدیل برگیا ۔ • — تينراوم سال انڪيڙن 🕒 ـ لمحه به لمحه بدلتے ہوئے واقعات • — اعصاب نيڪن سينس يُوسَفُ بِرَادِن إِلَى يُسْلِمُانَ

## عمران میرنزیین فورشارز سیسلے کا نیا اور منفوذ ماول مكروه مصنف برمظهرکلیم ایم، لے • جعلی اور نقلی ا دریات \_\_\_ جس سعے ہزاروں لاکھوں بے گناہ مریض

راب راب کردم توارد <u>ہے ہیں</u>۔ • حبلی ادر نقلی ا دویات \_\_\_ بو الیا مکروه مجرّم سے بیسے کوئی مھی

معاشره کسی صورت بھی قبول نہیں کرسکتا . کروہ جُرم \_\_\_ جس کے خلاف فرسٹارز اپنی لیدی قوت سے

میلان میں نکل ہے۔ • جعلی اور نقلی ادومات \_\_\_ جس کا حال پورے ملک میں تصلا ہو<sup>ا</sup>

تھا اور کھنے عام جعلی ا دریقی ا دویات فرخت کی حاربی تقیس ۔ • - مروه جُرم \_\_ بيس كاليميلاة ديكه كرغران ادر نورسشارد مي معران

رہ گئے اے کیا یاسب کھے حکومتی سرپیستی میں مور ا عقا \_\_ ؟ السے مجم \_\_\_ بولظا برانتہائی معزز تقے سکن درصل وہ مکروہ اور

انتب ئى لا بل نفرت مجرّم تقبير ـ